ما تشنہ چو ماہی ہمہ در دشت فتادیم
اے ابرِ کرم باز تو بشتاب الینا

ابرِ کرم

مکتوباتِ طیبات

قطب الاولیاء برہان الاصفیاء عارفِ ربانی پیرِ لاثانی حضرت اعلیٰ

خواجہ پیر سید محمد کرم حسین حنفی القادری

نور اللہ تعالیٰ مرقدہٗ المشہور حضور قبلہ عالم منگانوی

تالیفِ لطیف
صاحبزادہ ابوالحسن محمد طاہر حسین قادری عفی عنہٗ

عرس شریف کے پہلے روز مجلس میں حضور قبلہ عالم منگانویؒ اپنے صاحبزادگان قبلہ پیر مظہر حسین صاحب، پیر اختر حسین صاحب،
پیر طاہر حسین صاحب کے ہمراہ جلوہ افروز ہیں۔([redacted])

Marfat.com

☆ شرفِ انتساب ☆

- ہمارے قبلہ گاہی حضور قبلہ عالم منگا نویؒ کے اس والہانہ عشق و محبت کے نام جو آپ کو مکینِ گنبد خضریٰ کی ذاتِ بابرکات سے تھا۔
- اُس مستی و بے خودی کے نام جس نے ایک عالم کو رسول اکرم ﷺ کی محبت میں مست و بے خود بنا دیا۔
- سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی آہوں اور اشکبار نگاہوں کے نام جنہوں نے جذبۂ عشق کو ایک نیا رنگ دیا۔
- اشتیاق و وارفتگی کے ان لمحات کے نام جو حجازِ مقدس کیلئے ہمیشہ آپ کو بیتاب رکھتے۔
- شوقِ زیارت کی اس بیقراری کے نام جس نے ہزاروں دلوں میں مدینہ طیبہ کی تڑپ پیدا کر دی۔
- دیارِ حبیبؐ کے ان ایمان افروز تذکروں کے نام جن کا عکسِ جمیل آپ کے ہر خط سے نمایاں ہے۔
- بارگاہِ رحمۃ العالمینؐ کی عطائے بندہ نوازی کے نام ہر کہ و مہ جس کا معترف ہے۔

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتے کا بھلا ہو

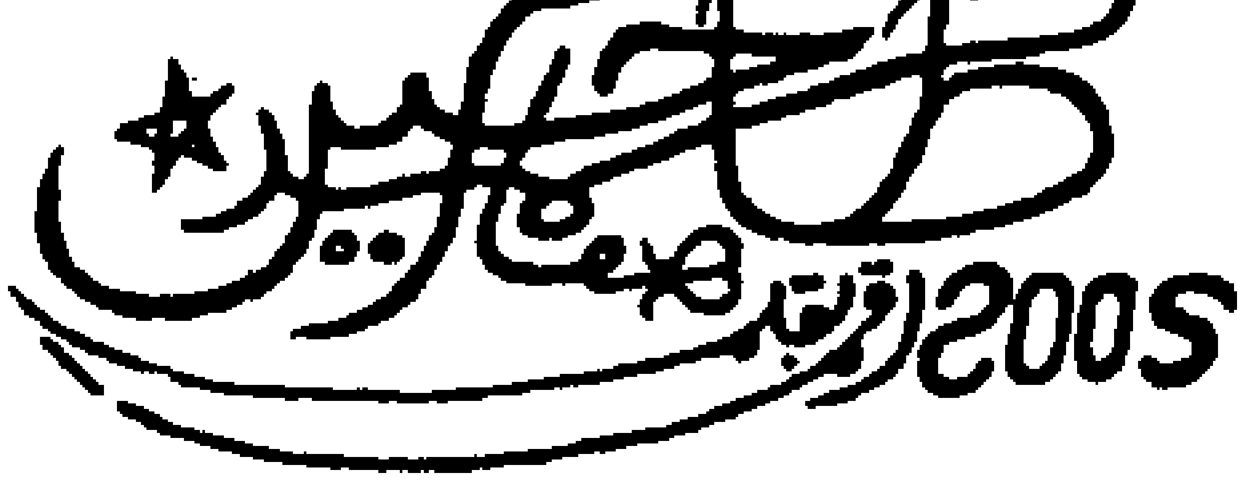

Marfat.com

شجرہ شریف

(سلسلہ طریقت خاندان قادریہ غوثیہ، قطبیہ، کرمیہ)

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم

یا خداوندا کرم کر مصطفیٰؐ کے واسطے
سرورِ کونین شاہِ انبیاء کے واسطے

سر جھکائے ہاتھ پھیلائے کھڑے تیرے حضور
کر میری مشکل کشاء مشکل کشاؓ کے واسطے

از طفیل سید الشہداء حسینؓ ابن علی
رحم کیجئے حضرت زین العباءؓ کے واسطے

حضرت باقرؓ و جعفرؓ موسیٰ کاظمؒ کے طفیل
بخش تسلیم و رضا موسیٰ رضاؒ کے واسطے

معرفت معروفؒ کے معروف اہلُ اللہ سے کر
سری سقطیؒ و جنیدؒ باصفا کے واسطے

از طفیل شیخ شبلیؒ ربِ حبلی رحمتہؒ
کر فضل ابو الفضلؒ ابو الفرحؒ کے واسطے

دور کر رنج و حزن ابو الحسنؒ کے نام سے
شیخ ابو سعیدؒ شیخِ اصفیاء کے واسطے

پیر پیراں میر میراں شاہ محی الدینؒ ولی
غوث اعظمؒ شاہ جیلاں شہنشاہ کے واسطے

از پئے عبد الوہابؒ، فضل اللہ، ابو الفرحؒ
مغفرت دے سید احمدؒ بادشاہ کے واسطے

دے سعادت حضرت مسعود احمدؒ کیلئے
نور الدینؒ، شاہ میرؒ شاہِ دوسرا کے واسطے

شمس وحدت سے شناسا کر طفیل شمس الدینؒ
حضرت سید محمد غوث شاہؒ کے واسطے

ثانی عبد القادرؒ و شاہ پیر بالاؒ کیلئے
ثالث عبد القادرؒ حق آشنا کے واسطے

ازپئے عبد الوہابؒ، عابدؒ و عبد الرزاقؒ
رزق پاکیزہ عطا کر مصطفیٰؒ کے واسطے

جان و دل کو شاد رکھ آباد اپنے عشق سے
حضرت محمودؒ حضرت مجتبیٰؒ کے واسطے

نام حید ربخشؒ کے سب بخش دے جرم و خطا
شاہ غلامِ غوثؒ شاہِ اتقیاء کے واسطے

ہم گنہگاروں پہ بخشش کر خداوند جہاں
حضرت سلطان امان اللہ شاہؒ کے واسطے

حضرت علی شیرؒ ابو الخیر خواجہ کے لیے
روشنائی دے چراغؒ حق نما کے واسطے

کر کرم فرما کرم دونوں جہاں میں رکھ شرم
قطب اعظم غوث عالم قطب شاہؒ کے واسطے

میکدۂ قادری کے مئے کشوں کو شاد رکھ
حضرت شیرؒ محمد قبلہ گاہ کے واسطے

ہر خطا و ہر بلا سے دے پناہ میرے خدا
سیدِ سردار علی شاہؒ راہنما کے واسطے

کیجیے ہر حال میں ہم پر عنایت بے حساب
گل محمدؒ صاحبِ جو دوسخا کے واسطے

نظر فرما بر مظہر اے صاحبِ لطف و نظر
پیر کرمِ حسینؒ فخر الاولیاء کے واسطے

اتنا حسنا فی الدنیا و فی الاخرہ
رہبران سلسلہ طیبہ کے واسطے

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
1	شرف انتساب	5
2	اے ابر کرم کبھی آ بھی برس	10
3	پیش گفتار	11
4	باب اقلیم فقر و عشق حضرت پیر محمد کرم حسینؒ	15
5	تقریظ	30
6	خطوط نویسی تاریخ کے آئینہ میں مکتوبات	33
7	مکتوب ۱﴿ میاں جان محمد گجراتی کے نام﴾	43
8	مکتوبات ۲ ﴿ میاں جان محمد گجراتی کے نام﴾	45
9	مکتوبات 3﴿ میاں جان محمد گجراتی کے نام	47
10	مکتوبات 4﴿میاں غلام قادر گجراتی کے نام﴾	51
11	مکتوبات 5﴿میاں غلام قادر گجراتی کے نام﴾	52
12	مکتوبات 6﴿میاں غلام قادر گجراتی کے نام﴾	54
13	مکتوبات 7﴿ملک عبدالرحمن ثانی کے نام﴾	57
14	مکتوبات 8﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	62
15	مکتوبات 9﴿ملک عبدالرحمن ثانی کے نام﴾	64
16	مکتوبات 10﴿ملک عبدالرحمن ثانی کے نام﴾	66
17	مکتوبات 11﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	68
18	مکتوبات 12﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	70
19	مکتوبات 13﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	72
20	مکتوبات ۱۴﴿حضرت پیرزادہ محمد امداد حسین صاحب کے نام﴾	74
21	مکتوبات 15﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	75
22	مکتوبات 16﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	76
23	مکتوبات 17﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	78
24	مکتوبات 18﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	79
25	مکتوبات 19﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	80
26	مکتوبات 20﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	82
27	مکتوبات 21﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	85

Marfat.com

28	مکتوبات22﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	87
29	مکتوبات23﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	91
30	مکتوبات24﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	97
31	مکتوبات25﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	101
	نہاں ہو کر بھی یہ شانِ کرمؒ ہے	103
32	مکتوبات26﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	104
33	مکتوبات27﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	107
34	مکتوبات28﴿ڈاکٹر محمد سلیم صاحب کے نام﴾	110
35	مکتوبات29﴿پیر جاوید اقبال صاحب کے نام﴾	114
36	مکتوبات30﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	116
37	مکتوبات31﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	121
38	مکتوبات32﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	124
39	مکتوبات33﴿پیر جاوید اقبال صاحب کے نام﴾	126
40	مکتوبات34﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	130
41	مکتوبات35﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	132
42	مکتوبات36﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	134
43	مکتوبات37﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	136
44	مکتوبات38﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	138
45	مکتوبات39﴿میاں گلشیر صاحب کے نام﴾	141
46	مکتوبات40﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	142
47	مکتوبات41﴿ملک محمد ربنواز صاحب کے نام﴾	147
48	مکتوبات42﴿ملک محمد ربنواز صاحب کے نام﴾	148
49	مکتوبات43﴿ملک محمد ربنواز صاحب کے نام﴾	150
50	مکتوبات44﴿ملک محمد ربنواز صاحب کے نام﴾	152
51	مکتوبات45﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	154
52	مکتوبات46﴿پیر یحییٰ حسین صاحب کے نام﴾	159
53	مکتوبات47﴿پیر جاوید اقبال صاحب کے نام﴾	163
54	مکتوبات48﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	164
55	مکتوبات49﴿میاں غلام رسول صاحب کے نام﴾	166
56	مکتوبات50﴿درویشانِ کوٹ بلوچ کے نام﴾	169

Marfat.com

57	مکتوبات 51 ﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	171
58	مکتوبات 52 ﴿پیر سخی حسین صاحب کے نام﴾	172
59	مکتوبات 53 ﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	175
60	مکتوبات 54 ﴿پیر سخی حسین صاحب کے نام﴾	177
61	مکتوبات 55 ﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	179
62	مکتوبات 56 ﴿پیر جاوید اقبال صاحب کے نام﴾	181
63	مکتوبات 57 ﴿حافظ محمد نواز کے نام﴾	182
64	مکتوبات 58 ﴿ڈاکٹر امیر الدین کے نام﴾	183
65	مکتوبات 59 ﴿ملک حق نواز صاحب کے نام﴾	186
66	مکتوبات 60 ﴿ملک محمد ربنواز صاحب کے نام﴾	191
67	مکتوبات ۶۱ ﴿جناب پیر محمد کرم شاہ﴾	194
68	مکتوبات ۶۲ ﴿ملک محمد ربنواز کے نام﴾	195
69	مکتوبات ۶۳ ﴿ملک محمد ربنواز کے نام﴾	197
70	مکتوبات ۶۴ ﴿میاں محمد نواز ساحب کے نام﴾	198
71	مکتوبات ۶۵ ﴿حاجی محمد نواز قادری کے نام﴾	200
72	مکتوبات ۶۶ ﴿باباڈاکٹر علی محمد شندھی کے نام﴾	201
73	مکتوب ۶۷ ﴿حاجی محمد انور کے نام﴾	202
74	مکتوبات ۶۸ ﴿ڈاکٹر ریاض حسین مگسی کے نام﴾	204
75	مکتوبات ۶۹ ﴿باباڈاکٹر علی محمد سندھی کے نام﴾	208
76	مکتوبات ۷۰ ﴿لالہ محمد رفیق طاہر صاحب کے نام﴾	210
77	مکتوبات ۷۱ ﴿محمد الرحمٰن ثانی﴾	213
78	مکتوبات ۷۲ ﴿میاں غلام رسول﴾	215
79	مکتوبات ۷۳ ﴿میاں غلام رسول﴾	216
80	مکتوبات ۷۴ ﴿محمد مبارک نثار﴾	217
81	مکتوبات ۷۵ ﴿مباک غلام غوث اعظم﴾	218
82	مکتوبات ۷۶ ﴿محمد ربنواز قادری﴾	219
83	مکتوبات ۷۷ ﴿آفیسر آف سٹیل ملز کراچی﴾	220
84	مکتوبات ۷۸ ﴿مکرمی محمد مبارک نثار﴾	221
85	مکتوبات ۷۹ ﴿ملک محمد ربنواز کے نام﴾	222
86	مکتوبات ۸۰ ﴿جناب سخی حسین﴾	223

Marfat.com

تیرے درس کو نیناں ترس گئے

تیرا راہ تکتے گئے بیت برس

تجھے ترس رہا میرا خشک چمن

اے ابرِ کرم کبھی آ بھی برس

Marfat.com

تیرے درس کو نیناں ترس گئے

تیرا راہ تکتے گئے بیت برس

تجھے ترس رہا میرا خشک چمن

اے ابرِ کرم کبھی آ بھی برس

Marfat.com

☆پیشِ گفتار☆

الحمد للّٰہ ر ب العٰلمین و الصلوٰۃ و السلام علیٰ حبیبہٖ
رحمۃ للعٰلمین و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ و اولیائے امتہٖ اجمعین

امابعد! قطب الاولیاء حضرت قبلۂ عالم منگانویؒ قدس اللہ تعالیٰ روحہٗ کے وصال سے کچھ عرصہ بعد ایک روز حضور کے دیرینہ نیاز مند ملک عبدالرحمٰن ثانی صاحب نے دربار شریف پر راقم السطور سے کہا اگر حضور کے خطوط ایک کتاب کی صورت میں محفوظ کر لیے جائیں تو دُرویشوں کیلئے یہ ایک گراں مایہ تحفہ ہوگا اور یہ کام آپ ہی کر سکتے ہیں آپ اگر دُرویشوں سے کہیں تو وہ حضور کے خطوط دے دیں گے۔ متوسلین درگاہ میں سے جنکے پاس بھی حضور کے خطوط ہوں آپ خط کے ذریعے اور نہیں تو ان کی فوٹو کاپیاں دربار شریف پر منگوالیں۔ میں۔نے حامی بھر لی حالانکہ اس وقت میرے پاس حضور کا ایک بھی خط نہیں تھا۔ چونکہ میرا طالب علمی کا زمانہ تھا کچھ دنوں بعد یہ بات میرے گوشۂ دماغ سے فراموش ہوگئی۔ ملک صاحب واپس میانوالی چلے گئے تو چند روز بعد مجھے ان کا ایک خط موصول ہوا جس میں انہوں نے دوبارہ حضور کے مکاتیب جمع کرنے سے متعلق تحریر کیا اور اپنے پاس محفوظ شدہ حضور کے دو خطوط کی فوٹو کاپیاں بھی ارسال کیں یوں مکتوبات کے جمع کرنے کا آغاز ہوا۔

یارانِ طریقت میں سے جن کے پاس بھی حضور کے خطوط ہونے کا علم ہوا میں نے خط لکھ کر انکی فوٹو کاپیاں دربار شریف پر طلب کیں اسطرح حضور کے خطوط اکٹھے ہونے شروع ہوئے جو اَب ﴿ابرِ کرم﴾ کی صورت میں قارئین کے پیشِ نظر ہیں۔

بلوآنہ شریف قیام کے دوران اور بعد ازاں منگانی شریف میں آمد کے بعد بھی حضور

Marfat.com

تمام خطوط کے جوابات اپنی پہلی فرصت میں مرقوم فرماتے لیکن عمر شریف کے آخری حصہ میں مسلسل علالت کے باعث حضور بہت کم خط لکھا کرتے تھے اکثر حضرت اخی قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب اور میں اپنی طرف سے جواب ارسال کر دیا کرتے تھے ہاں! بعض اوقات ہم حاضر نہ ہوتے تو حضور ضروری جوابات اور رقعہ جات خود تحریر فرمادیا کرتے۔ حضور کے خطوط کا سب سے زیادہ ذخیرہ چچا میاں غلام رسول صاحبؒ قادری کے پاس محفوظ تھا چونکہ وہ بڑے بازوق، سخن آشنا اور علم و فضل سے بہرہ ور تھے حضور انہیں باقاعدگی سے جواب ارسال فرماتے وہ شعروشاعری سے بھی لگاؤ رکھتے تھے اس لیے اکثر و بیشتر دونوں جانب سے منظوم خطوط بھی موصول ہوتے لالہ محمد رفیق طاہر صاحب نے راقم السطور کو بتایا میں نے خود ان کے پاس ایک قلمی کتاب میں حضور کے ارسال فرمودہ خطوط کا ذخیرہ دیکھا جس میں انہوں نے ہر ورق کے ساتھ حضور کا ایک خط رکھا ہوا تھا مجھے ایک ایک خط نکال کر سناتے اور فرماتے میں نے یہ خط آپ کی خدمت میں منظوم تحریر کیا تو حضور نے اسکا منظوم یہ جواب ارسال فرمایا لیکن شومئ قسمت ان کے وصال کے بعد وہ مجموعہ کسی نے چھپا لیا یا ضائع ہو گیا فقط تیرہ ۱۳ خطوط انکی الماریوں سے برآمد ہوئے۔

اس کے علاوہ میاں غلام قادر گجراتی کے پاس بھی حضور کے مکاتیب کا ایک ذخیرہ تھا جو ان کی وفات کے بعد سیلاب کی نذر ہو گیا صرف چند ایک خطوط مل سکے۔

دیگر شروع میں جن لوگوں کی طرف آپ خطوط ارسال فرمایا کرتے تھے اب ان میں سے اکثر و بیشتر کا انتقال ہو چکا ہے اور بعد میں تو ویسے بھی حضور کم خطوط ارسال فرمایا کرتے تھے پھر بھی کوشش کر کے حضور کی چھوٹی بڑی تحریر ملا کر ﴿ستر۔70﴾ خطوط دستیاب ہوئے ہیں جن کو اس کتاب میں جمع کر دیا گیا ہے اور اسکی ترتیب جدید طرز پر کی گئی ہے۔

Marfat.com

اوّل : خطوط نویسی سے متعلق تاریخی حقائق پر ایک جامع مقالہ تحریر کیا گیا۔
دوم : جن احباب کی طرف خطوط ارسال کیے گئے انکا مختصر تعارف، حضور سے تعلق کی نوعیت اور خط کا پسِ منظر بھی بیان کیا گیا۔
سوم : عربی عبارت اور فارسی اشعار کا نیچے حاشیہ میں ترجمہ کر دیا گیا۔
چہارم : خطوط کی ترتیب زمانی حساب سے کی گئی ہے حضور کا پہلا خط بارہ ﴿12﴾ برس کی عمر شریف کا تحریر شدہ ملا ہے اور آخری وصال سے دو ہفتے قبل کا ہے جن خطوط پر تاریخ درج نہیں تھی ان کی ترتیب خط کے مندرجات سے کی گئی ہے ویسے بھی بعض خطوط میں ماقبل اور مابعد واقعات کا تذکرہ ملتا ہے۔
پنجم : بعض یارانِ طریقت کے مختصر کوائف بھی مرقوم کیے گئے آج اگرچہ یہ افراد محتاجِ تعارف نہیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انکے نام ایک معمہ بن جائیں گے لہذا قدرے وضاحت کر دی حضور کے خطوط میں بعض ایسے افراد کے نام بھی تحریر تھے جنکے متعلق راقم السطور بھی ناواقف تھا ایسے ہی یہ کردار بھی وقت کے ساتھ ساتھ غیر معروف ہو جاتے اسی خیال کے پیشِ نظر اختصار کے ساتھ حضور سے متعلق انکے بعض حالات قلمبند کر دیئے تاکہ یادگار رہیں۔
ششم : آخر میں حضور کے بعض منتخب خطوط کا عکس بھی شامل کتاب کیا گیا ہے۔ تاکہ قارئین حضور کی خوبصورت ہاینڈ رایٹنگ سے بھی مستفیض ہوسکیں۔
ہفتم : یوں ان بکھرے ہوئے موتیوں کو ﴿ابرِ کرم﴾ کی صورت میں ایک خوبصورت و دل نشین مالا میں پُرو دیا ہے چونکہ خطوط میں کسی تکلف اور تصنع سے کام نہیں لیا جاتا اس لیے یہ تحریر کرنے والے کی شخصیت کے عکاس ہوتے ہیں۔
الغرض یہ خطوط ہمارے قبلہ گاہی سیدی و مولائی حضور قبلہ عالم منگانویؒ کی پاکیزہ نجی زندگی کا ایک حسین و جمیل گلدستہ ہیں جن سے حضور کے ظاہر و باطن کی یکسانیت

Marfat.com

اظہر من الشمس ہے۔ اس سے بڑھ کر حضور کی شخصیت کا روشن اور نمایاں پہلو اور کیا ہوسکتا ہے کہ زندگی بھر آپ کے قول و فعل میں تضاد کبھی محسوس تک نہ ہوا اللہ کریم اپنے حبیب لبیب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے تصدق سے ہمیں حضور کے نقشِ قدم پر گامزن رہنے کی توفیق عطا فرمائے ہماری اس ادنیٰ مساعی کو بارگاہِ شیخ میں شرف قبولیت سے ہمکنار فرمائے اور عالمِ آخرت میں بھی حضور کی غلامی اور معیت سے بہرہ مند فرمائے۔

﴿لقو لہٖ تعالیٰ یَوْمَ نَدْ عُوْا کُلَّ اُنَاسٍ م بِاِ مَا مِہِمْ (پ۱۵ع۸)﴾ جس دن ہم ہر جماعت کو اسکے امام کے ساتھ بلائیں گے یعنی دنیا میں کسی مردِ صالح کو امام بنا لینا چاہیے تا کہ حشر میں اس مردِ حق کا ساتھ نصیب ہو جسکا کوئی امام نہ ہوگا اسکا شیطان امام ہوگا۔

﴿اللّٰھم اِھْدِنا الصِّراطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِراطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِم غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآ لِّیْنَ﴾. آمین

ابوالحسن محمد طاہر حسین قادری غفرلہٗ

۱۶، جمادی الثانی ۱۴۲۵ھ — خادم خانہ زار آستانہ عالیہ غوثیہ، قطبیہ دربار کرمیہ

بمطابق ۳، اگست ۲۰۰۴ء — طاہر آباد منگانی شریف ضلع جھنگ

Marfat.com

باب اقلیمِ فقر و عشق

حضرت خواجہ پیر محمد کرم حسین حنفی القادری

نور اللہ رُوحہ‘ وَاَفاضَ علینا فتوحہ‘

مدنیہ الاولیاء ملتان کے بعد ضلع جھنگ اولیاء کرام کا سب سے بڑا مسکن ہے۔ کثرت جنگلات کے باعث اِس کا نام جھنگ مشہور ہوا۔ جھنگ پنجابی میں درختوں کے جھنڈ کو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی یاد میں مست و بے خود رہنے والوں کے لئے جنگل و بیاباں سب سے پسندیدہ ترین جگہیں ہوتی ہیں۔ اس لئے خصوصاً سلسلہ قادریہ اور دوسرے سلاسل کے مشہور اولیاء کرام نے جھنگ میں سکونت اختیار کی۔ ان نامور اور عالی مرتب اولیاء کرام میں ایک معزز ترین نام ''حضرت پیر محمد کرم حسین حنفی القادریؒ'' کا ہے۔

☆اس قطب زمانہ ولی نے اپنی ولایت اور مقام کو ساری زندگی اس طرح پوشیدہ رکھا کہ سوائے اولیاء کرام کے ان کے درجات سے کوئی آگاہ نہ ہوسکا☆

قطب دوراں، مجدد زماں حضور قبلہ عالمؒ کی ولادت باسعادت ضلع میانوالی کے ایک گاؤں ''نواں'' میں یکم شوال ۱۳۵۹ہجری بروز ہفتہ کو ایک نامور ولی حضرت خواجہ حافظ گل محمد قطبی قادریؒ کے ہاں ہوئی آپ کے آباؤ اجداد کا تعلق ''دوآبہ'' ضلع میانوالی کے ''بھم اعوان'' خاندان سے ہے۔ جو کشمیر سے ہجرت کر کے دریائے سندھ کے کنارے آباد ہوئے۔ یہ کشمیری اعوان حضرت عون المعروف قُطب شاہ قادری کی اولاد ہیں۔ آپؒ کے پردادا ''دوآبہ'' سے ہجرت کر کے ''نواں'' تشریف لائے تھے حضور قبلہ عالم منگانویؒ کے والدِ گرامی سلسلہ عالیہ قادریہ کے ایک قابل فخر ستارے تھے آپؒ اپنے پیرو مرشد حضرت سید سرادار علی شاہ دھڑویؒ کے حکم پر میانوالی سے بغرض تبلیغ ہجرت کر کے جھنگ کے چک بلوآنہ میں تشریف لائے اِن دنوں

Marfat.com

یہ علاقہ رہزنی اور جرائم کا مرکز تھا اللہ تعالیٰ کے ولی نے اپنی پُر اثر اور محبت بھری تبلیغ سے بہت کم عرصہ میں اس علاقہ کی قسمت بدل دی اور صرف چند سالوں میں یہ علاقہ دین کا مرکز بن گیا۔لیکن حضرت خواجہ حافظ گل محمد قادریؒ کی زندگی نے وفا نہ کی اور آپ عالم جوانی میں ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۱۷ھ ہجری کو بلوآنہ شریف میں وصال فرما گئے۔آپ کا مزارِ اقدس آج بھی مرجع خلائق ہے۔

آپ کے وصال کے وقت حضور قبلہ عالم منگا نویؒ کی عمر مبارک ۱۴ سال تھی اور آٹھویں جماعت کے طالب علم تھے۔سات معصوم بہن بھائیوں اور اور والد گرامی کا وسیع حلقہ ارادت، وطن اور رشتہ داروں سے سینکڑوں میل دوری اور سجادہ نشینی کے بارگراں آپؒ کے نازک کندھوں پر آن پڑے۔جمادی الاول ۱۳۱۷ھ ہجری میں جب آپ والد گرامی کے مسندِ ارشاد پر متمکن ہوئے اور آپ کے مرشد پاک حضرت اعلیٰ دہڑویؒ نے آپ کو خرقہ خلافت سے نوازا تو اِس وقت آپ سب سے کم عمر خلیفہ بنے۔اب اسکول و مدرسہ میں جا کر پڑھنا آپ کے لئے ممکن نہ رہا اس لئے آپ نے لاہور سے نامور عالم دین حافظ محمد ریاض صاحب کو دربار شریف پر بلوایا اور ان سے مولوی فاضل کا کورس پڑھا۔آپ کے اندر بے پناہ ذہانت اور خداداد صلاحیت کا ایسا گوہر موجود تھا کہ تین سالہ کورس صرف چھ ماہ میں مکمل کر لیا بلکہ اس کورس پر اس طرح عبور حاصل کیا آپ کے استادِ محترم ششدر و حیران رہ گئے اور تھوڑے ہی عرصہ میں تمام مشہور کتابیں پڑھ ڈالیں۔آپؒ نے اپنے پاس بھی ایک وسیع لائبریری جمع کی جس میں ہر مشہور و معروف کتاب موجود تھی۔آپ کو فارسی پر اتنا عبور تھا کہ جو شخص کوئی فارسی کا شعر پڑھتا تو آپ نہ صرف اس شعر کے شاعر کا نام بتا دیتے بلکہ وہ پوری نظم سنا دیتے۔

Marfat.com

صالح وسلیم فطرت، بے مثال کردار، دن رات مطالعہ اور نگاہ مرشد نے چند ہی سالوں میں آپؒ کو جہاں بھر میں ممیز وممتاز بنا دیا۔ دربار عالیہ بلوآنہ شریف جھنگ میں جب آپ نے درس وتدریس اور وعظ ونصیحت کا سلسلہ شروع کیا تو تھوڑے ہی عرصے میں ہزاروں لوگ آپ کے گرویدہ ہو گئے۔ تو سینکڑوں لوگوں نے آپ کے دستِ مُبارک پر بیعت کی اور دوسرے کئی علاقوں کے لوگ بھی آپ کے حلقہ ارادت میں شامل ہو گئے۔ اللہ کے ولی نے جدھر بھی رخ کیا مخلوق خدا آپ پر ٹوٹ پڑی چند ہی سالوں میں ہزاروں لوگ آپ کے حلقہ ارادت میں داخل ہوئے۔

آپ کے والد ماجد کے وصال پر لوگوں نے سمجھا تھا کہ روشنی کا یہ چراغ بجھ گیا ہے۔ قلوب کو منور کرنے والا نور غروب ہو گیا ہے لیکن حضور قبلہ عالم منگانویؒ نے کم عمری کے باوجود مخلوق خدا کی رہبری اور رشد وہدایت کا کام وہیں سے شروع کیا جہاں آپ کے والد ماجد نے چھوڑا تھا۔ چراغ ولایت کی روشنی میں ذرا بھی کمی نہ آنے دی بلکہ اس چراغ کو آفتاب بنا دیا اور سندھ سے لیکر خیبر تک لوگوں کے دلوں کو اپنی تعلیمات سے منور کیا۔ حضرت قبلہ عالم تقریباً ۲۲ برس بلوآنہ شریف میں اپنے والد کے مسند ارشاد پر رونق افروز ہے اور اپنی تابانیوں اور عنائیوں سے کرنیں بکھرتے رہے۔ جولائی ۱۹۷۶ء میں آپ نے اپنے والد کی طریقت پر عمل کرتے ہوئے بلوآنہ شریف ہجرت فرمائی اور منگانی شریف کو اپنی تبلیغ وارشاد کا مرکز بنایا۔ اس علاقے کے لوگوں کی اکثریت دین سے بے بہرہ تھی۔ لوگ نام کے مسلمان تھے اور مسلمانی صرف مولوی صاحبان تک محدود ہو گئی تھی۔ حضور قبلہ عالم منگانویؒ نے جب یہاں ایک جنگل میں ذکر الٰہی کی صدا بلند کی تو اسی آواز سے ناآشنا لوگوں کو یہ

Marfat.com

57	مکتوبات 51 ﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	171
58	مکتوبات 52 ﴿پیر یحییٰ حسین صاحب کے نام﴾	172
59	مکتوبات 53 ﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	175
60	مکتوبات 54 ﴿پیر یحییٰ حسین صاحب کے نام﴾	177
61	مکتوبات 55 ﴿حاجی مبارک علی نثار کے﴾	179
62	مکتوبات 56 ﴿پیر جاوید اقبال صاحب کے نام﴾	181
63	مکتوبات 57 ﴿حافظ محمد نواز کے نام﴾	182
64	مکتوبات 58 ﴿ڈاکٹر امیر الدین کے نام﴾	183
65	مکتوبات 59 ﴿ملک حق نواز صاحب کے نام﴾	186
66	مکتوبات 60 ﴿ملک محمد ربنواز صاحب کے نام﴾	191
67	مکتوبات ۶۱ ﴿جناب پیر محمد کرم شاہ﴾	194
68	مکتوبات ۶۲ ﴿ملک محمد ربنواز کے نام﴾	195
69	مکتوبات ۶۳ ﴿ملک محمد ربنواز کے نام﴾	197
70	مکتوبات ۶۴ ﴿میاں محمد نواز ساحب کے نام﴾	198
71	مکتوبات ۶۵ ﴿حاجی محمد نواز قادری کے نام﴾	200
72	مکتوبات ۶۶ ﴿باباڈاکٹر علی محمد شندھی کے نام﴾	201
73	مکتوب ۶۷ ﴿حاجی محمد انور کے نام﴾	202
74	مکتوبات ۶۸ ﴿ڈاکٹر ریاض حسین مگسی کے نام﴾	204
75	مکتوبات ۶۹ ﴿باباڈاکٹر علی محمد سندھی کے نام﴾	208
76	مکتوبات ۷۰ ﴿لالہ محمد رفیق طاہر صاحب کے نام﴾	210
77	مکتوبات ۷۱ ﴿محمد الرحمٰن ثانی﴾	213
78	مکتوبات ۷۲ ﴿میاں غلام رسول﴾	215
79	مکتوبات ۷۳ ﴿میاں غلام رسول﴾	216
80	مکتوبات ۷۴ ﴿محمد مبارک نثار﴾	217
81	مکتوبات ۷۵ ﴿مباک غلام غوث اعظم﴾	218
82	مکتوبات ۷۶ ﴿محمد ربنواز قادری﴾	219
83	مکتوبات ۷۷ ﴿آفیسر آف سٹیل ملز کراچی﴾	220
84	مکتوبات ۷۸ ﴿مکرمی محمد مبارک نثار﴾	221
85	مکتوبات ۷۹ ﴿ملک محمد ربنواز کے نام﴾	222
86	مکتوبات ۸۰ ﴿جناب یحییٰ حسین﴾	223

Marfat.com

ماحول سے بیگانہ معلوم ہوتے۔ آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتیں۔ ذکرِ محبوب میں نہ صرف خود ہوتے بلکہ اپنی کیفیت اور عشق و مستی بھرے انداز سے اہل مجلس کو بھی خوب رلاتے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب کو کئی القاب سے پکارتے اور ہر لقب سے محبوب سے عشق و محبت کا ایک نیا تعلق ظاہر کرتے۔ محبوب کی ہر ادا لقب میں محبوبیت سے عشق و محبت اور وابستگی کا ایک نیا تعلق ظاہر کرتے۔ محبوب کی ہر ادا کا ذکر نئی ادا سے کرتے۔

شدید دمہ کی علالت کے باعث زندگی کے آخری سالوں میں بہت کم بولتے تھے لیکن جب ذکرِ حبیب چھڑتا تو اللہ کا فقیر تندرست و توانا نظر آتا، گھنٹوں لگاتار محبوب کی باتیں کرتا ذرا بھی تھکاوٹ اور دمہ کی تکلیف نظر نہ اتی۔ احادیث مبارکہ سند کے ساتھ بیان کرتے۔ نعت رسول اللہ ﷺ کے اشعار پرسوز اور پرکیف انداز میں پڑھتے۔ آپ کی آواز کا سوز اور اس سوز میں عشق رسول ﷺ کی حلاوت حاضرین مجلس کو مدہوش کر دیتی عشق رسول ﷺ کا کوئی جب شعر پڑھتے تو پڑھتے ہی منہ سے بے ساختہ آواز نکل جاتی اور یہ آہ کئی سینوں سے پار ہو جاتی۔ جس سینہ سے گزرتی عشق رسول ﷺ کی شمع جلا دیتی۔ جب کبھی آپ کے سامنے محبوب ﷺ کے شہر مدینہ کا ذکر ہوتا تو آپ کی روح پرور کیفیت قابل دید ہوتی۔ محبوب ﷺ کے مسکن کا ذکر کمال شوق سے کرتے۔ آنکھوں میں دیارِ حبیب ﷺ کا تصور سما کر اتنے مشتاق اور بیدار ہو جاتے یوں لگتا کہ اللہ کا فقیر ابھی سامان باندھ کر مدینہ چلنے والا ہے۔

خصوصاً عمرہ شریف کی ادائیگی کے بعد تو ساری زندگی مدینہ منورہ کی باتیں کرتے رہتے۔ روضہ انور ﷺ کی حاضری بیاں کرتے تو آنکھیں بند کر لیتے اور چہرہ انور پر آنسوؤں کی لڑیاں پھوٹ پڑتیں۔ آپ کے عمرہ شریف لے رفیق بتاتے ہیں کہ روضہ انور حاضری کے دوراں آپ کی کیفیت الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی۔ کمزوری

اور بیماری کے باوجود تہجد کی اذان ہوتے ہی ''ریاض الجنہ'' میں پہنچ جاتے اور پھر سارا دن کبھی ریاض الجنہ اور کبھی اصحاب صفہ والے چبوترے پر بیٹھ کر درود وسلام، نوافل اور تلاوت قرآن پاک میں گزارتے مدینہ شریف میں قیام کے دوران ایک لمحہ کے لئے بھی آرام نہ کیا تین لاکھ بار درود وسلام پڑھا اور کئی ختم قرآن کیے۔

اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ کی نسبت کا بے حد احترام کرتے تھے، صحابہ کرام کا ذکر بڑی محبت سے کرتے لیکن عشاق صحابہ کا ذکر تو اور بھی گہری محبت وعقیدت سے کرتے بالخصوص سیدنا صدیق اکبرؓ کے عاشق تھے۔ اکثر فرماتے تھے کہ سیدنا صدیق اکبرؓ کا ساری امت پر احسان عظیم ہے انہوں نے ہمیں عشق رسول ﷺ کا اپنے عمل سے بے مثال درس دیا مدینہ کی ہر چیز سے محبت رکھتے۔ ہر نسبت سے پیار کرتے۔ مدنیہ شریف کی تسبیح، رومال اور عطرہ خوشبو کی بہت پسند فرماتے۔

دینی خدمات

دین اسلام کی تبلیغ واشاعت آپ کا مشن عظیم تھا۔ آپ اپنے اِس مشن سے اس قدر پر خلوص تھے کہ زندگی کے آخری سانس تک اس جدوجہد پر عمل پیرا رہے۔ آپ نے منگانی شریف میں ''مدرسہ محمدیہ غوثیہ دارالکرم'' قائم کیا۔ جس میں نہ صرف سینکڑوں بچوں کو حفظ قرآن کی دولت نصیب ہوئی بلکہ آپ نے علاقہ بھر کے نوجوانوں بوڑھوں اور عورتوں کو بھی کلمہ نماز اور قرآن مجید پڑھایا۔ وصال سے کچھ سال قبل تک شدت مرض کے باوجود جمعۃ المبارک پر خود خطاب کرتے آپ کے خطبات ایسے جامع اور پر اثر ہوتے کہ سننے والوں کے دلوں پر نقش ہو جاتے۔ قرآن مجید اور احادیث کا مغز بیان فرماتے۔ ایسے میٹھے اور دل نشین انداز میں مسائل سمجھاتے کہ ایک ایک لفظ سننے والے کے ذہن میں رچ بس ہو جاتا تھا۔ بیماری کے باعث کچھ عرصہ جھنگ شہر والی زمین میں رہنا پڑا تو وہاں بھی مدرسہ قائم کر دیا اور

قرآن محل کے نام سے موسوم اس مدرسہ میں سینکڑوں بچوں نے قرآن مجید پڑھا اور تاحال پڑھ رہے ہیں۔ جو بھی آپ کا مرید حافظ بنتا آپ اسے مدرسہ کھولنے کی تلقین فرماتے اور مدرسہ کے قیام میں اس کی ہر طرح سے مدد فرماتے۔ جس شہر اور گاؤں میں تشریف لے جاتے وہاں کی مسجد کی آبادی اور مدرسہ کے متعلق ضرور پوچھتے۔ جس جگہ مدرسہ نہ ہوتا آپ انہیں حافظ مہیا کرنے کی پیشکش کرتے۔ آپؒ نے اپنے وعظ و تبلیغ سے سینکڑوں چوروں، بدمعاشوں سے توبہ کروائی اور یہ لوگ بعد میں سچے مسلمان بن کر زندگی بسر کرتے رہے۔ جب بھی آپ کا کوئی مرید اپنی غربت اور بے چارگی کی شکایت کرتا اور اپنی تنگ دستی کی فریاد کرتا آپ نہ صرف اس کے لئے خصوصی دعا کرتے بلکہ اسے یا اس کی بیوی کو کپڑوں والی مشین خرید کر دیتے اور برکت کی دعا دیتے۔ جن لوگوں کو حضرت قبلہ عالمؒ نے مشین دی تھیں آپ دعا کی سے آج وہ گھرانے لاکھ پتی ہیں۔

اخلاق کریمانہ

طویل اور لا دوا امراض انسان کے اندر چڑ چڑا پن اور تلخی پیدا کر دیتی ہیں۔ جن کی وجہ سے مریض نہ صرف لوگوں کی مجلس میں تنگ رہتے ہیں بلکہ وہ کسی سے بات کرنا بھی گوارہ نہیں کرتے اور یہ بھی چاہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی زیادہ دیر تک نہ بیٹھے۔ لیکن حضرت قبلہ عالم منگانویؒ کا یہ کمال تھا کہ آپ نے ساری زندگی تکلیف دہ اور لا علاج امراض کو گلے لگائے رکھا۔ دن کراہتے گزرا اور رات کھانستے گزری طویل عرصہ چارپائی پر گزارا، کئی سالوں سے پاؤں مبارک پھیلا کر نیند نہ کی صرف کچھ لمحے سر جھکا کر تکیہ کی ٹیک پر آرام فرماتے تھے لیکن مزاج مبارک میں کمال کا خلق اور نرمی تھی۔ سارا دن لوگوں کی بھیڑ لگی رہتی اور حوصلہ دیتے ایک لمحہ کیلئے بھی

Marfat.com

اکتاہٹ یا بد خلقی کا مظاہرہ نہ کیا۔ عورتوں ، مردوں، بچوں بوڑھوں اور غریبوں سے کمال شفقت فرماتے۔ آپ کی سب سی بڑی کرامت یہ تھی کہ آپ کے ہر مرید کا آج تک یہ دعویٰ ہے کہ جو پیار و محبت مجھ سے حضور قبلہ عالمؒ فرمایا کرتے تھے کسی اور سے نہ کرتے تھے۔ آپ پیار و اخلاق کا ایسا آفتاب تھے کہ اپنی کرنوں سے ہر دل کو جگمگائے رکھا۔ محبت و خلوص کا ایسا دریا تھے جس سے ہر تشنہ لب سیراب ہوا۔ آپ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے چند الفاظ برسوں کے مریض کا غم دور کر دیتے۔ جو بھی آپ کے پاس کوئی فریاد لے کر آتا آپ اس کے بیان سے پہلے دادرسی کر دیتے کسی کو بولنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ جس کے ذہن میں جو سوال ہوتا مجلس میں ہی اس کا جواب دے دیتے۔ آپ کی ذات بابرکات ہر سوال کا جواب تھی۔ آپ نہایت سخی اور کریم النفس تھے۔ آستانہ عالیہ پر آنے والے ہر شخص کی عزت نفس کا خیال رکھتے۔ علماء و مشائخ کے بے حد قدردان تھے۔ عرس مبارک کی محفلوں میں جب کوئی عالم تقریر کرتا رسول اللہ ﷺ کی شان بیان کرتا تو وجد میں آجاتے اور اس قدر محبت بھرے انداز میں اسے داد و تحسین دیتے کہ پھر اس عالم کو کسی اور مجلس میں تقریر کا مزہ نہ آتا۔ جب بھی کوئی مشائخ میں سے آستانہ عالیہ پر تشریف لاتے تو آپ اتنی عاجزی و انکساری کا مظاہرہ کرتے کہ یوں معلوم ہوتا آپ ان کے مرید ہیں۔ کمال کا ادب و احترام کرتے اور ایک طالب علم کے انداز میں ان سے گفتگو کرتے۔ انہیں نذرانہ و تحائف پیش کرتے۔ اپنے شیخ کی اولاد کا بے حد احترام فرماتے ان کے سامنے چارپائی پر نہ بیٹھتے۔ سر جھکا کر ادب سے بیٹھا کرتے حالانکہ تمام صاحبزادگان آپؒ کے مقام و مرتبہ کا خاص خیال کرتے۔ آپ ایسے خلیق تھے کہ جو بھی بیما و لاچار مجبور و بے بس اور دنیا کا ستایا ہوا انسان آپ کے پاس آتا نہ صرف اس کے جملہ

139271

امراض وغم جاتے رہتے بلکہ آپ کو ماں باپ سے بھی بڑھ کر شفیق پاتا۔ جو بھی آستانہ عالیہ پر آپ کو ملنے آیا پھر اس کی روح آپ کے ساتھ اٹک گئی اوّل تو وہ واپس نہ گیا جو واپس بھی گیا دل وجاں منگانی چھوڑ گیا پھر جہاں بھی رہا اس کا دل منگانی شریف اٹکا رہا۔ جس کو بھی آپ نے مرید کیا اس کے دل میں آپ کی ایسی لازوال محبت اور عشق پیدا ہوا کہ پھر آپ کا بن کر رہ گیا۔ جہاں بھر میں اس کا دل کہیں نہیں لگا یہی وجہ ہے کہ آج بھی جس مرید کے سامنے آپ کا تذکرہ کیا جائے اس کی آنکھوں میں آنسوؤں کا سیلاب آجاتا ہے اور ڈوبے اختیار پکارا اٹھتا۔

ہے کہ آپ کا جیسا شیخ کامل، شفیق باپ، غم گسار دوست پیدا ہی نہیں ہوا۔
ان کے اخلاق ومحبت کا فیض آج بھی ہزاروں لوگوں کے سینوں میں موجزن ہے۔
آپؒ اخلاق نبوی ﷺ کا ایسا نمونہ تھے کہ جو بھی دیکھتا پکار اٹھتا کہ یہ واقعی رسول اللہ ﷺ کے سچے غلام ہیں۔

تعلیمات ومعمولات

حضرت قبلہ عالم منگانویؒ شریعتِ مطہرہ کی پابندی کا ایک بے مثال نمونہ تھے۔ آپ نے نہ صرف ساری زندگی شریعت محمدی ﷺ پر خود عمل کیا بلکہ اپنے مریدین کو پابندی صوم وصلوٰۃ کا درس دیا۔ آپ فرماتے تھے کہ جو نماز نہیں پڑھتا وہ میرا مرید نہیں۔ آپ نہ صرف فرض نمازوں کی پابندی کرتے بلکہ نوافل اشراق، چاشت اوابین اور تہجد پڑھنا آپ کا معمول تھا۔ اس کے علاوہ بھی بے شمار نوافل ادا کرتے۔ قرآن مجید کی تلاوت بلاناغہ کرتے اور قرآن مجید کے ترجمہ وتفسیر میں گہرا تفکر کرتے۔ دقیق مسائل اس طرح فرماتے کہ علماء بھی حیران رہ جاتے۔ جب تک صحت مبارک ٹھیک رہی عصر سے مغرب تک حضور غوث الاعظمؒ کی مجالس فیض سبحانی

کی تعلیم دیتے آپ کے ارشادات مبارک کی تشریح اس قدر خوبصورت وجامع الفاظ میں کرتے کہ علم ومعرفت کے موتی نچھاور ہوتے رات کو کھانا بالکل نہ کھاتے بلکہ فرمایا کرتے کہ رات کا کھانا دل کو مردہ کرتا ہے۔ اور پچھلی رات کو اٹھنا مشکل ہوجاتا ہے۔ آپ کے زمانہ میں کچھ جاہل صوفیاء نے یہ مشہور کر رکھا تھا کہ شریعت وطریقت دو الگ الگ چیزیں ہیں اور طریقت والوں کے لئے شریعت کی پابندی ضروری نہیں۔ آپ نے نہ صرف اپنے واعظ ومجلس میں اسکا رد کیا بلکہ اپنے عمل سے شریعت وطریقت کو یکجا کر کے دیکھایا۔ آپ اپنے مریدین کو فرماتے کہ ظاہر میں تم مولوی نظر آؤ اور باطن میں قلندر۔ آپ کا کھانا، پینا، سونا، غسل کرنا، تیل لگانا، کنگھی کرنا خط بنوانا غرض ہر عمل میں سنت نبوی ﷺ کی جھلک نظر آتی۔ مریدین کو تہجد کے نوافل کی بے حد تلقین فرماتے۔ اکثر فرمایا کرتے کہ درویشوں پر چھے نمازیں فرض ہیں۔ اگر کوئی آپ سے رات کو بیدار نہ ہونے کا عذر کرتا تو فرماتے کہ سوتے وقت مجھے کہہ دیا کہ کہ اے میرے پیر محمد کرم حسینؒ مجھے تہجد کے وقت اٹھانا۔ رات کو جگانا پھر میری ذمہ داری ہوگی۔ کئی لوگوں نے اس فران کو آزمایا اور آپ کو موجود پایا۔ پہلی رات کے پہلے حصہ میں آرام کرنے کا حکم دیتے اور خود بھی کبھی کبھار آرام فرماتے لیکن رات کے پچھلے حصہ میں اللہ کا فقیر بیدار ہوجاتا اور ذکر وفکر ونوافل اور نفی اثبات کے مشاغل میں لگ جاتا۔ اہل خانہ اور درویشانِ طریقت کو حکم ہوتا کہ پچھلی رات کوئی بھی نہ سوئے۔ سب کے بستر لپیٹ دیے جاتے مریدین میں جو شخص پہلے بیدار ہوتا اس کی اتنی حوصلہ افزائی فرماتے کہ اس کا دل کرتا کہ ساری زندگی سوئے بھی نہیں۔ آج بھی رات کو پچھلے پہر جو بھی اٹھ کر مصلے پر بیٹھے اور روتے ہوئے کلمہ کی صدا لگائے تو سمجھ لو کہ یہ پیر محمد کرم حسینؒ کا مرید ہے۔ کیونکہ یہی آپ کے مرید کی

Marfat.com

سب سے بڑی پہچان ہے۔

حضور قبلہ عالمؒ رات بھر بیدار رہتے لیکن بیداری کے اثرات ذرہ بھر بھی آپ کے چہرہ انور سے ظاہر نہ ہوتے صبح چہرہ مبارک تروتازہ اور نوارانی جلوؤں سے روشن ہوتا آپ اکثر فرمایا کرتے کہ پچھلی رات کا جاگنا اہل طریقت کی نشانیوں میں سے ہے۔آپ یہ بھی فرماتے کہ سحری کے وقت ایک فرشتہ صدا دیتا ہے ھل من مستغفر اغفرلہ'' ہے کوئی مجھ سے مغفرت مانگے کہ اس کی مغفرت کردی جائے'' اور یہ صدا مجھے ہر روز سنائی دیتی ہے۔جس اللہ کے بندے کو یہ صدا سنائی دے پھر رات بھر اس کی آنکھ کیسے لگے۔آپ کے والد ماجد فرماتے تھے۔کہ میرے دل کی آنکھ کھلی ہے اگر میں سو بھی جاؤں تو وہ تب بھی کھلی رہتی ہے بلکہ یہ آنکھ قبر میں بھی بند نہ ہوگی۔یہی کچھ حال آپ کا بھی تھا آپ نے نہ تو ظاہری آنکھ بند کی اور نہ ہی دل کی۔آپ ہر لمحے اپنے مریدین کی نگہبانی فرماتے اور ہمہ وقت ان کی رہبری کرتے۔

عشق ومحبت کا فروغ آپؒ کی تعلیمات کا ایک اہم عنوان تھا خود بھی عشق ومحبت کا پیکر تھے اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دیتے۔آپ فرماتے'' حیف ہے اس شخص پر جو بے عشق مرجائے''۔اپنے عقیدت مندوں کو تلقین فرماتے کہ عاشقوں کی خاکِ پاء کو اپنی آنکھوں کا سرماہ بناؤ اور ان کا دامن صدق سے تھام لو۔آپ یہ بھی فرماتے تھے کہ ہمارا سلسلہ قادریہ قلندری ہے ہم باطنی طور پر شاہ منصور حلاجؒ اور شاہ شمس تبریزؒ کے پیروکار ہیں لیکن ظاہری طور پر ہمارا اوڑھنا بچھونا شریعت محمدی ﷺ ہے۔آپ کو اپنے سلسلہ کا مجدد مانا جاتا ہے اس لئے کہ آپ نے شریعت وطریقت کی تعلیمات کو اپنے درس عمل سے یکجا کرکے دکھایا۔آپ فرماتے تھے کہ'' رہبانیت ہمارے مذہب ومسلک میں نہیں''۔آپ ملنگوں اور تارکِ شریعت انسانوں سے نفرت کرتے تھے۔انسانوں کے درمیان تفریق کو سخت ناپسند فرماتے بلکہ انسان کامل

Marfat.com

پر آپ نے کئی خطبات دیئے۔ جس میں انسان کا ایسا بلند مرتبہ بیان کیا کہ سننے والا ہر انسان اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا خلیفہ سمجھنے لگتا ہے۔ آپ نے زیارت قبور اور ذکر بالجہر پر احادیث کا ایک مجموعہ شائع کیا جسے علماء کرام نے بے حد سراہا۔ آپ کی تصانیف میں ﴿تنویر الابرار﴾ اور ﴿اوراد قادریہ﴾ اور ملفوظات میں ﴿فیضان کرم﴾ المکتوبات میں ابر کرم یادگار کتب ہیں۔

عجز وانکساری

آپکی طبیعت مبارک میں ذرا بھی تصنع کا پہلو نہ تھا۔ عجز وانکساری آپ کا طرۂ امتیاز تھا۔ لباس وخوراک معاملات میں سادگی وعاجزی جھلکتی تھی۔ آپ ” ہمیشہ سادہ لباس، سادا کھانا پسند فرماتے۔ اپنی ذات کی تشہیر آپ ” کو بالکل پسند نہ تھی اس لئے ساری زندگی کسی کانفرنس یا جلسہ میں شرکت نہ کی اور نہ ہی اپنے نام کے کبھی اشتہار چھپوائے حتی کہ عرس مبارک کے اشتہارات بھی۔ کسی مجلس وجلسے کی صدارت نہ کرتے اور نہ ہی کسی تقریب میں جانا پسند فرماتے۔ کسی مذہبی وسیادی تنظیم سے وابستگی اختیار نہ کی البتہ تحریک منہاج القرآن اور جمعیت علمائے پاکستان کو پسند فرماتے۔ جب مجلس میں کوئی مقرر آپ کی تعریف کرتا تو اسے روک دیتے اور فرماتے ہمیں کل تعریفوں کے مالک کی تعریف سناؤ۔ اپنے نام کے ساتھ ہمیشہ الفقیر محمد کرم حسین لکھتے۔ کسی لقب یا ذات کا اظہار نہ کرتے ایک دن آپ کے چھوٹے صاحب زادے قبلہ پیر محمد طاہر حسین صاحب نے کتاب ﴿زاد الاعوان﴾ اور ماہنامہ ﴿الاعوان﴾ کے متعدد شمارے آپ کو دکھائے اور عرض کی ہم قطب شاھی اعوان سلسلہ نسب کے لحاظ سے علوی ہیں یعنی سیدنا علی المرتضیٰؓ کی اولاد ہیں تو آپ ” نے فرمایا بیٹا ایسا نہ کہو بلکہ کہو کہ ہم ان کے غلام ہیں۔

Marfat.com

ہم عصر اولیائے کرام سے باہمی محبت

حضور قبلہ عالمؒ کا معمول تھا کہ ملک بھر کے تمام اولیائے کرام کی مزارات پر حاضری دیتے۔ اپنے ہم عصر اولیائے کرم سے بے شمار محبت رکھتے تھے۔ شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالویؒ کے ساتھ بڑے گہرے محبانہ مراسم تھے۔ جھنگ سرگودھا روڈ سے گزرتے ہوئے اکثر آپ سیال شریف تشریف لے جاتے۔ آپ کے فرزند اکبر حضرت قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم حضور قبلہ عالمؒ کے ساتھ کھڑے ہیں اور آپ کا انتظار فرما رہے ہیں۔ حالانکہ ہم کسی قسم کی کوئی اطلاع نہ دی تھی۔ حضور قبلہ عالمؒ گاڑی سے اتر کر حضرت شیخ الاسلام کے پاؤں چھونے لگے تو آپ نے ہاتھ پکڑ کر سینے سے لگا لیا پھر آپس میں ایسی راز و نیاز اور محبت وعشق کی باتیں کیں جو ہرگز عام فہم میں نہ تھیں۔ شیخ الاسلامؒ منگائی شریف بھی تشریف لائے اور جھنگ شہر میں بھی اکثر باہم ملاقات کا سلسلہ برقرار رہا۔ غزالی دوراں علامہ احمد سعید شاہ کاظمیؒ سے آپ کو بہت محبت تھی۔ جب بھی کبھی ملتان تشریف لے جاتے تو نماز جمعہ آپ کے پیچھے ادا فرماتے۔ بابا جی مستان المدنیؒ کے ساتھ علامہ صاحب سے آپ کی طویل ملاقاتیں رہیں۔ حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ کے ساتھ حضور قبلہ عالمؒ کے خصوصی مراسم تھے۔ آپ نے اس باہمی محبت کو فروغ دینے کے لئے اپنے چھوٹے بھائی پیرزادہ محمد امداد حسین صاحب ان کے مدرسہ میں داخل کرا دیئے جو کہ نہ صرف ضیاء الامت کے قابلِ فخر شاگرد ہیں بلکہ آپ کے خلیفہ اوّل بھی ہیں۔ اوران دنوں برطانیہ میں سب سے بڑی اسلامی یونیورسٹی ☆ جامعہ الکرم ☆ کے بانی و پرنسپل ہیں۔ حضرت ضیاء الامتؒ کے ساتھ حضور کی ملاقات باہمی عشق ومحبت کے اظہار کا ایک نمونہ تھی۔ حضرت قبلہ عالمؒ حضور ضیاء الامتؒ کو نذرانہ دینے اور حضور ضیاء

Marfat.com

الامتؒ حضور قبلہ عالمؒ کو نذرانہ دیتے حضور ضیاء الامتؒ اپنے ہاتھ مبارک حضرت قبلہ عالمؒ کے سینے کے ساتھ مس کر کے اپنے سینہ مبارک پر پھیرتے۔ دونوں طرف سے عقیدت کا ایک والہانہ اظہار ہوتا۔

حضرت ابوانیس محمد برکت علی لدھیانویؒ کے ساتھ حضور قبلہ عالمؒ خاص محبت و عقیدت فرماتے۔ ایک دفعہ دارالاحسان میں آپؒ ان سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ باباجی نے کمال شفقت و محبت کا اظہار کیا کافی دیر باہمی محبت بھرے الفاظ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ آخر میں حضور قبلہ عالمؒ نے دعا کی درخواست کی اور اجازت چاہی تو باباجی نے فرمایا پہلے آپ ہمارے لئے دعا کریں پھر ہم آپ کے لئے دُعا کریں گے۔ دونوں طرف سے اسرار ہوتا رہا بالآخر پہلے حضور قبلہ عالمؒ نے دعا فرمائی پھر باباجیؒ نے دعا فرمائی۔

وصال باکمال

حضور قبلہ عالمؒ نے ۲ جون ۱۹۹۱ء بروز اتوار جھنگ صدر مدرسہ قرآن محل میں وصال فرمایا۔ وصال سے قبل آپ نے خصوصی اہتمام کیا تھا۔ تمام قریبی دوستوں اور عقیدت مندوں کو آدمی بھیج کر بلالیا۔ ان سے الوداعی ملاقاتیں وصیتیں اور نصیحتیں کیں۔ اپنے کفن و دفن، غسل و مزار کے متعلق صاحبزادگان کو خصوصی ہدایات دیں پھر سب کچھ مالک کے سپرد کر کے اس کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپؒ کے تین صاحبزادے ہیں۔ حضور پیر محمد مظہر حسین صاحب، حضور پیر محمد اختر حسین صاحب اور حضور پیر محمد طاہر حسین صاحب۔ ہر سال یکم، دو جون اور یکم دو اکتوبر آپؒ کا عرس منایا جاتا ہے۔ ملک بھر سے آپ کے عقیدت مند عرس مبارک میں شریک ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کروڑ ہا رحمتیں نازل فرمائے اس مردِ کامل پر جس نے اس تاریک علاقہ

Marfat.com

میں ایک ایسی نور کی شمع روشن فرمائی جو تا ابد جاری و ساری رہے گی۔

انشاءاللہ

ادنیٰ ترین خادم

☆لالہ محمد رفیق طاہر (میانوالی)☆

Marfat.com

☆ تقریظ ☆

دین کے ظاہر کا نام شریعت ہے جبکہ دین کے باطن کا نام تصوف ہے۔ شریعت ظاہر کو سنوارتی ہے طریقت باطن کو پاکیزہ بناتی ہے اولیاء کا فریضہ ہمیشہ باطن کی اصلاح رہا ہے وہ باطن کا تزکیہ کرتے رہے جس کے نتیجے میں ظاہر بھی اصلاح پذیر رہا۔ ظاہر کا فساد باطن کے فساد پر منحصر ہوتا ہے باطن کا تزکیہ ظاہر کو مزکی و مصفیٰ کرتا رہا ۔ قرآن نے حقیقت کو یوں بیان فرمایا۔ ﴿قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا﴾ پس وہ شخص کامیاب ہوگیا جس نے اپنے نفس کی اصلاح کی اور وہ نا کام ہو گیا جس نے اپنے نفس کو گناہ سے آلودہ کیا تزکیہ نفس کے باب میں ہمیشہ دو عامل مصلحین کے پیش نظر رہے، ایک نفس کا ظاہر اور دوسرا نفس کا باطن، علماء کا وظیفہ عملِ نفس کا ظاہر رہا جبکہ اولیاء کا وظیفہ حیات نفس کا باطن رہا۔ اولیاء کا طریقہ ہمیشہ کسی بھی چیز کی حقیقت، اصل، روح، جڑ اور مغز رہا ہے اسی بنا پر انہوں نے اپنی ساری مساعی جمیلہ اصل کی اصلاح پر مرتکز کیں ۔ جب اصل (باطن) سنورا تو اُسکا لازمی نتیجہ فرع (ظاہر) کے سنورنے کی صورت میں سامنے آیا، اسی حقیقت کو حضور نبی کریم ﷺ نے حدیث مبارکہ میں بیان فرمایا۔

﴿الا ان فی الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله و اذا فسدت فسد الجسد كله الا وهی القلب﴾.

ترجمہ:۔ خبردار انسانی جسم میں ایک گوشت کا لوتھڑا ہے اگر اُس کی اصلاح ہو جائے تو سارا انسانی جسم درست ہو جاتا ہے اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا انسانی جسم خراب ہو جاتا ہے بلاشبہ وہ دل ہے۔

اولیاء کی باطنی اصلاح کی کاوشوں کا مرکز ومحور قلب انسانی رہا ہے۔ وہ مردہ دلوں کو

Marfat.com

اپنی صحبت کے اثر سے زندہ کرتے رہے ہیں ذکرالٰہی کی کثرت سے دل کو جلا بخشتے رہے ہیں ذکرالٰہی کی قوت سے دلوں کو منور کرتے رہے ہیں اپنی نظروں کے اثر سے دلوں کو بُری خواہشات، ارادوں اور عملوں کو پاک کرتے رہے ہیں۔ یوں نگاہِ ولی سے احوال حیات بدلتے رہے لوگوں کی تقدیریں بدلتی رہیں۔

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اُن کا دیکھنا اپنا دیکھنا نہ تھا بلکہ ان کی نظر میں رب دیکھتا ہے حدیث مبارکہ میں فرمایا گیا۔ ﴿اتقوا فراسته لمومن فانه ینظر بنور الله﴾
مومن کی فراست سے ڈرو اس لیے کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔
مقام ولایت کی حقیقت اور شان کو حدیث قدسی میں مذکورہ بالا مفہوم کے حوالے سے یوں بیان کیا گیا ہے (و بصره التی یبصر به)
وہ رب بندے کی آنکھ بن جاتا ہے جس سے وہ دیکھتا ہے۔
حضرت سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ جب اس مقام پر فائز ہوئے تو فرمایا
﴿نَظَرْ تُ اِلٰی بِلَدِاللّٰہِ جَمْعًا﴾ ﴿کَخَرْ دَلَۃٍعَلٰی حُکْمِ الا تُصَا لِ﴾
میں اللہ کے تمام شہروں کو ایسے دیکھتا ہوں جیسے اپنے ہاتھ پر رائی کے دانے کو۔ اولیاء اپنی نگاہوں سے لوگوں کی سیرت واخلاق کو سنوارتے رہے اپنی صحبت کے ذریعے قربت رسول ﷺ تک پہنچاتے رہے اپنے حسنِ عمل سے معرفت رسول ﷺ سے آشنا کرتے رہے۔ اپنے کردار سے لوگوں کو تقویٰ کی راہ پر گامزن کرتے رہے اپنے اقوال سے سوچوں کے زاویے تبدیل کرتے رہے اپنی تقریر اور تحریر سے بھٹکی ہوئی انسانیت کو راہ راست پر لاتے رہے ہیں۔ یہ خود کو باری تعالیٰ کی ذات میں فنا کر کے مقام بقاء حاصل کرتے ہیں یوں ہر وہ چیز جس کو اُن سے نسبت ہوتی گئی وہ بھی

Marfat.com

بقا پاتی گئی۔ اُن کے مزارت کی رونقیں اسی لئے ہیں انکے وجود سے مس ہونے والی مٹی زیارت گاہ بنتی گئی مخلوق یہاں خود کسی کے بلائے بغیر آتی رہی اور فیضاب ہوتی رہی اس طرح ان کے فنافی اللہ وجود سے جو کلمات جاری ہوئے وہ ایک زندہ کرامت کے طور پر دور کے لوگوں کے دلوں کو زندگی عطا کرتے رہے ان کے احوال حیات کو طریق الی اللہ کی طرف زیر و بم کرتے رہے۔ فاسد سوچوں کا تزکیہ ہوتا رہا برے اعمال اچھے بنتے رہے گنہگار نیکو کار ہوتے رہے ڈاکو ولی بنتے رہے رہزن رہبر بن کر قوم کی راہنمائی کرتے رہے۔ اس ضمن میں حضرت مجدّد الف ثانیؒ کے مکتوبات مشعلِ راہ ہیں۔ عصرِ حاضر میں ''ابرِ کرم'' کے نام سے زیر نظر مکتوبات از قطب الاولیاء برھان الاصفیاء عارف ربانی حضرت پیر محمد کرم حسین حنفی القادری نوراللہ مرقدہ یہ اُسی سلسلہ مکتوبات کی ایک کڑی ہے میں نے چیدہ چیدہ آپ کے مختلف مکتوبات کا مطالعہ کیا ہے ان مکتوبات کو قرآن وسنت کی تعلیمات کے مطابق متصوفانہ افکار، اخلاق اور اعمال سے جہاں معمور پایا ہے۔ وہاں روحانی اسرار، معارف اور رموز سے بھرپور بھی پایا ہے ان مکتوبات کا لفظ لفظ دل میں اتر جانے والا، فکر ونظر کو جلا بخشنے والا، اخلاق و کردار کو سنوارنے والا پایا ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ مکتوبات صلحا، عرفاء اور اولیاء اسلاف کی تعلیمات کا آئینہ دار بھی ہیں۔ ان مکتوبات کو بڑے حسین انداز میں حضرت ابوالحسن محمد طاہر حسین قادری دامت برکاتہم العالیہ نے جس محبت سے یکجا کیا ہے اس حسنِ عمل پر یہ خود علامت ابرِ کرم ہوگئے ہیں۔ باری تعالیٰ ان کی اس مساعی جمیلہ کو ہر کسی کے لئے نافع بنائے بالخصوص مریدین، عقیدت مندوں کے لئے ہدایات کا خیمہ بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

(پروفیسر) نعیم انور نعمانی۔۔۔کراچی یونیورسٹی 1-5-2005

خطوط نویسی تاریخ کے آئینہ میں

خط کی ابتداء:۔

ابوالبشر حضرت سیّدنا آدم صفی اللہ کے متعلق عمرو بن زبیر اور عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے وصال سے تیس برس قبل اپنی اولاد میں سے ہر گروہ کیلئے الگ الگ زبان مقرر فرمائی اور مٹی کی تختیوں پر علیحدہ علیحدہ ہر رسم الخط ایجاد فرما کر ثبت کیا اور ان تختیوں کو آگ میں پکایا تاکہ حوادث زمانہ سے محفوظ رہیں۔ بعض روایات میں ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام خط کے موجد ہیں۔ ابن قیتبہ کی بھی یہی رائے ہے جبکہ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے خط اور لغت عرب کو ایجاد فرمایا۔ قرآن کریم کے تاریخی قصص سے یہ حقیقت نمایاں ہوتی ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام وہ پہلی شخصیت ہیں جنہوں نے ملکۂ سباء کے نام اپنے مکتوب گرامی کی ابتداء بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم سے فرمائی تھی۔ یہ خط اختصار کے باوجود اپنے اندر تفصیلات کا ایک سمندر لئے ہوئے ہے۔ قرآن مجید میں ہے۔

﴿اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ پ ۱۹: ع ۱۷﴾ بے شک وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور بے شک وہ اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان رحم والا ہے یہ کہ مجھ پر بلندی نہ چاہو اور گردن جھکا کر میرے حضور حاضر ہو۔

بعثتِ نبویؐ سے قبل خطوط نویسی:۔

حضور سرور کونین ﷺ کی بعثت سے قبل قریش اپنے خطوط اور تحریروں میں ﴿بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ﴾ لکھا کرتے تھے اور اس کی ابتداء کچھ اس

طرح ہوئی کہ امیہ بن ابی صلت ثقفی اپنے قبیلے کے افراد اور قریش کے ساتھ ملک شام کی طرف گئے واپسی پر وہ ایک مقام پر ٹھہرے۔ رات کا کھانا کھا رہے تھے کہ ان کی جانب سانپ کا ایک چھوٹا سا بچہ آیا جب وہ قافلہ والوں کے بالکل قریب پہنچ گیا تو ایک شخص نے اس کے منہ پر پتھر مارا، جس پر وہ واپس لوٹ گیا۔ چنانچہ قافلہ والوں نے اپنے اونٹوں پر سامان لاد کر وہاں سے کوچ کر لیا۔ ابھی انہوں نے ایک منزل کی مسافت طے کی ہوگی کہ ریت کے ٹیلے سے ایک بڑھیا لاٹھی کا سہارا لئے نمودار ہوئی۔ اس نے آتے ہی اہل قافلہ سے مخاطب ہو کر کہا: "ایک بے چاری یتیم بچی جب رات کھانے کے وقت تمہارے پاس آئی تھی تو اسے ایک لقمہ نہ دے سکے الٹا تم نے اسے مار بھگایا"؟

اس پر قافلہ والوں نے اس سے دریافت کیا تو کون ہے؟ جواب دیا کہ (میں) "ام العوام" ہوں اور کئی برس سے اس رتیلے میدان میں قیام پذیر ہوں۔ رب العباد کی قسم! تمھیں شہروں میں پراگندہ کر کے رہوں گی۔ پھر اس نے زور سے اپنی لاٹھی زمین پر مار کر ریت اڑاتے ہوئے کہا، اب یہاں سے تمہاری واپسی میں تاخیر ہو جائے گی اور تمہاری سواریاں منتشر ہو جائیں گی۔

بس اس نے ابھی اتنا کہا تھا کہ اونٹ پریشان ہو کر بھاگ کھڑے ہوئے گویا ان کی کوہانوں پر شیطان بیٹھ کر ہانک رہا ہے۔ حتیٰ کہ وہ اونٹ اسی وادی میں تتر بتر ہو گئے۔ اہل قافلہ نے بڑی مشکل سے ان پر قابو پا کر مغرب کے قریب انہیں اکٹھا کیا۔ چنانچہ حسب پروگرام دوسرے دن صبح کے وقت انہوں نے رخت سفر باندھنے کی پھر تیاری کی اور اونٹوں پر سامان لاد کر ابھی روانہ ہونے والے تھے کہ وہی بڑھیا پھر نمودار ہوگئی اور اس نے آتے ہی اپنا گذشتہ روز والا انداز اختیار کیا اونٹ پھر بھاگ گئے دوسرے روز بھی سہ پہر کو بڑی مشکل سے اونٹوں پر قابو پایا۔ رات

ٹھہرے تیسرے دن ان کے ساتھ پھر وہی سلوک ہوا رات کی چاندنی میں قافلے والے مایوس ہوکر پریشان بیٹھے اس مشکل سے نجات پانے کی بابت ایک دوسرے سے رائے معلوم کرتے باتیں کرر ہے تھے کہ ایک ساتھی نے امیہ بن ابی الصلت سے کہا تیری شخصیت اور تیرا علم ہمارے کب کام آئے گا؟ اس نے جواب دیا کہ تم لوگ تو اونٹوں کی تلاش میں نکل جاؤ اور مجھے یہیں چھوڑ جاؤ۔ میں اس مشکل سے نجات کی تدبیر کرتا اور راہ نکالتا ہوں اس کے بعد اہل قافلہ تو اپنے اونٹوں کی تلاش میں نکل گئے اور امیہ بن ابی الصلت ریت کے اس ٹیلے کی جانب روانہ ہو گیا جدھر سے وہ بڑھیا نمودار ہوئی تھی وہ ایک ٹیلے سے دوسرے اور تیسرے ٹیلے تک نشیب وفراز کا سفر طے کرتا ہوا جب آگے پہنچا تو کیا دیکھتا ہے کہ سامنے ایک کنیسہ ہے جس میں نہایت خوبصورت قندیلیں آویزاں ہیں اور اس کے دروازے پر ایک شخص لیٹا ہوا ہے۔ اور دوسرا جس کی داڑھی اور سر کے بال نہایت سفید ہیں وہ سر جھکائے پاس بیٹھا ہے امیہ بن ابی لصلت اس کے پاس جا کھڑا ہوا۔

اس نے سر اٹھا کر دریافت کیا کون ہو؟

کیا تمہارا پیچھا کیا جاتا ہے؟

امیہ بن صلت نے کہا ہاں

سفید ریش بزرگ:۔ تیرا یہ ساتھی کدھر سے آتا ہے

امیہ:۔ میرے بائیں طرف سے

بزرگ:۔ وہ تجھے کیسے لباس کی بابت کہتا ہے؟

امیہ:۔ سیاہ لباس کی بابت!

بزرگ:۔ یہ جنوں کا خطیب ہے صاحب نبوت کے پاس اس کے ساتھی دائیں جانب سے آتے ہیں اور وہ اسے سفید لباس زیب تن کرنے کو کہتے ہیں

Marfat.com

بتاؤ:۔ اب تمہاری کوئی حاجت اور ضرورت کیا ہے؟
امیہ بن صلت نے اس کے سامنے اس بڑھیا کا سارا واقعہ بیان کر دیا۔ بزرگ نے کہا تم سچے ہو اور وہ بڑھیا جھوٹی ہے۔ یہ ایک یہودیہ ہے جس کا خاوند کئی برس ہوئے مر گیا تھا۔ اس کا بس چلے تو وہ تمہارے ساتھ یہ سلوک اس وقت تک جاری رکھے یہاں تک کہ تم سب کو ہلاک کر کے چھوڑے۔ امیہ نے اس بزرگ کی خدمت میں عرض کی کہ آپ ہمیں اس سے نجات کا کوئی طریقہ بتائیں۔ اس پر سفید ریش بزرگ نے کہا کہ کل تم اپنا زادِ سفر جب اونٹوں پر لادنے لگو اور وہ بڑھیا تمہارے پاس آ کر اپنا معمول دہرانے لگے تو تم اسے یہ کہہ دو، سات اوپر سے سات نیچے سے۔ "بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ" تو وہ ہرگز تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ اس بزرگ سے یہ ہدایت لے کر امیہ بن ابی الصلت نے اپنے قافلے والوں کے پاس آ کر صورتحال سے آگاہ کیا چنانچہ صبح کے وقت قافلہ روانہ ہونے لگا تو وہی بڑھیا پھر نمودار ہوگئی۔ اس نے آتے ہی زوردار چیخ ماری اور انتہائی شدت کے ساتھ لاٹھی زمین پر مار کر ریت اڑاتے ہوئے اونٹ بھگانے کی کوشش کی کہ اہل قافلہ نے بیک زبان سات اوپر سے سات نیچے سے بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ کا جملہ ادا کیا تو وہ بڑھیا کچھ نقصان نہ پہنچا سکی۔ اونٹ اسی طرح لدے لدائے اپنے مقام پر کھڑے رہے۔ یہ دیکھ کر بڑھیا بولی۔

ہاں، تمہیں تمہارے صاحب نے یہ سکھایا ہے۔

اچھا اب اللہ سے اس کا اوپر کا حصہ سفید اور نچلا ضرور سیاہ کرواؤں گی! قافلے والے وہاں سے روانہ ہوگئے جب صبح ہوئی اور امیہ بن ابی الصلت کی طرف دیکھا تو اس کے جسم کا سینہ سے اوپر کا حصہ برص کی صورت میں سفید اور نیچے کا دھڑ سیاہ ہو چکا تھا۔ بہرحال اہل قافلہ نے مکہ مکرمہ میں واپس آ کر جب اس واقعہ سے مطلع کیا

Marfat.com

تو سب سے پہلے قریش نے اپنی تحریروں میں باسمک اللّٰھم لکھنے کی ابتداء کی۔ اہل مکہ وہ لوگ ہیں جنہیں اس تحریر کا شرف اولیت حاصل ہوا اور بعض روایات کے مطابق امیہ بن صلت پہلا شخص ہے جس نے باسمک اللّٰھم سب سے پہلے تحریر کیا تھا۔ عصر جاہلی کی تحریروں میں سے حضور سید المرسلین ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب بن ہاشم اور بنی خزاعہ کے مابین جو تحریری معاہدہ ہوا تھا اس کے شروع میں بھی باسمك اللّٰھم لکھا گیا تھا۔ تا آنکہ حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کی بعثت اور اسلام کا بابرکت زمانہ آیا تو ہر تحریر کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھنے اور ہر کام کے آغاز میں بسم اللہ پڑھنے کی رسم کی بنیاد پڑی۔ (جمھرۃ رسائل العرب از احمد زکی صفوت استاد جامعہ الازہر قاہرہ)

ظہور اسلام کے بعد خطوط نویسی

سنہ ۶ھ میں حضور سرورِ کائنات ﷺ نے بادشاہانِ عالم کے نام اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے سلسلہ میں نامہ ہائے مبارک تحریر فرمائے چنانچہ قرآن کریم میں ارشاد ہے ﴿اُدْعُ اِلیٰ سَبِیلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ (پ۱۴: ع۲۲)﴾ اے رسول (ﷺ) انسانوں کو اپنے رب کی راہ کی جانب نہایت حکمت کے ساتھ اور اچھے ناصحانہ انداز میں دعوت دیجئے اور ان سے مجادلہ و مذاکرہ بھی نہایت عمدہ طریق سے ہونا چاہیئے

تاریخ شاہد ہے کہ حضور اکرم ﷺ ان مکتوبات گرامی کے بعد تاریخ انسانی کا ایک نیا اور انقلابی دور شروع ہوتا ہے۔ حضورؐ نے اپنے ہمعصر بادشاہوں اور امراء و سلاطین کے نام جو مکتوبات ارسال فرمائے مع معاہدات ان کی تعداد تین سو کے قریب ہے۔ ان سب کا عظیم الشان پہلو یہ ہے کہ دنیا کی تاریخ میں کسی بھی نبی اور رسول کی اپنی زبان میں آج تک کوئی تحریر ایسی موجود نہیں ہے جس کی بابت کہا جا سکے کہ یہ

تحریر اور یہ مسودہ خود اس نبی اور رسول کی اپنی زبان سے بیان شدہ ہے۔ آج پوری دنیا میں یہ شرف و اعزاز صرف ملت اسلامیہ کو حاصل ہے اس کے ہادی و مہدی خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی زبان عربی میں لکھوائے گئے، مکتوبات اقدس آج بھی دنیا کے کتب خانوں کو بقعۂ نور بنائے ہوئے جواہر تابدار سے بھی زیادہ تابناک ہیں۔

صحابہ کرامؓ میں سب سے پہلے حضرت عمرو بن حزم انصاریؓ نے مکتوبات نبیؐ جمع کیے یہ مجموعہ حضورؐ کے اکیس مکتوبات گرامی پر مشتمل تھا۔ جو ابن طولون کی کتاب میں بھی موجود ہیں۔ بعد میں حسب تحقیق ان کی اشاعت کا اہتمام ہوتا رہا۔

حضور علیہ السلام کے بعد خلفائے راشدین نے اپنے عمال کو جو خطوط ارسال فرمائے ان میں اکثر و بیشتر صفحہ قرطاس پر مرقوم ہیں بالخصوص حضرت سیدنا عمر فاروقؓ کے خطوط ہماری تاریخ کا ایک حصہ ہیں لہٰذا بعد ازاں حضرات حسنین کریمین کے خطوط قابل دید ہیں صاحب کشف المحجوب نے حضرت حسن مجتبیٰؓ اور خواجہ حسن بصریؒ کے مابین نہایت جامع خط نقل فرمایا جو مسئلہ جبر و قدر پر ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ مشائخ متقدمین سے اور بھی کئی حضرات کے خطوط ملتے ہیں لیکن صوفیائے کرام میں پہلا مجموعہ مکتوبات جو کتب تصوف میں بلند مقام کا حامل ہے۔ وہ شیخ احمد بن محمد غزالی متوفی 520ھ (برادر حجۃ الاسلام امام غزالی) کے مکتوبات ہیں یہ مکتوبات ''عین القضاۃ ہمدانی'' کے نام سے مشہور ہیں۔

بعد ازاں علم و حکمت کے بیان میں شیخ شیوخ العالم حضرت سیدنا غوث الاعظم متوفی 561ھ کے مکتوبات کی بات ہی کچھ اور ہے۔ آپ کے تحریر شدہ مکتوبات کی ہر سطر میں قرآن کریم کی آیات مبارکہ مرقوم ہیں۔ گو آپ کے مطبوعہ شدہ خطوط کی تعداد صرف پندرہ ہے۔ لیکن جامعیت کا یہ عالم ہے کہ آپ کا کلام اللہ تعالیٰ کے علم

لامتناہی میں سے ایک دریا ہے جس کی عبارات واشارات کا کماحقہٗ احاطہ ناممکن ہے آج کم وبیش 964 برس گذر جانے کے باوجود مکتوبات کی دنیا میں آپ جیسے جامع خطوط پھر کسی کی نوک قلم سے ظاہر نہ ہوسکے اور کیسے ہوں کہ یہ تو پیران پیر کے مکتوبات اقدس ہیں۔

فن مکتوب نگاری پر دوسری باقاعدہ کتاب مست بادۂ قیوم حضرت مولانا رومؒ متوفی 672ھ کے خطوط مبارکہ کی ہے جن کی تعداد 135 ہے۔ عارف رومیؒ نے اپنے معاصرین کو جن میں امراء بھی شامل تھے اور مریدان باصفا بھی یہ مکاتب تحریر فرمائے یہ تمام خطوط اسرار ورموز تصوف اور شریعت وطریقت کی تعلیمات پر مبنی ہے۔ قرون اولیٰ اور عربی وعجمی حضرات صوفیاء کے یہاں ایسے مکتوبات کی نگارش کا معمول بہت کم ہے جو تعلیمات تصوف پر مبنی ہوں۔ برصغیر پاک وہند میں اس نہج اور طریقہ کو بہت پسند کیا گیا اور مکتوبات کے مجموعے جس قدر یہاں شائع ہوئے عرب وعجم میں نہیں ہوئے۔

برصغیر پاک وہند میں خطوط نویسی :

برصغیر پاک وہند کے صوفیاء عظام میں سب سے پہلے سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ متوفی 633ھ کے مکاتیب ہیں" جو اسرار حقیقی کے نام سے موسوم ہیں ان کی تعداد صرف آٹھ ہے اور یہ خطوط آپ نے اپنے محبوب خلیفہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کے نام تحریر فرمائے۔ اس کے علاوہ بھی اکابرین امت کے خطوط دستیاب ہوتے ہیں لیکن

برصغیر کی تاریخ میں دو حضرات کے مکتوبات کے مجموعے تصوف کے موضوع پر بہت ہی جامع مبسوط اور بلند پایہ تصنیف کی حیثیت رکھتے ہیں۔

(۱) مکتوبات حضرت شرف الدین یحییٰؒ متوفی 782ھ یہ مکاتیب ۲ جلدوں پر

Marfat.com

مشتمل ہیں، پہلی مکتوباتِ صدی اور دوسری مکتوباتِ دوصدی اور ان میں خطوط کی تعداد ناموں سے ظاہر ہے۔

(۲) مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی متوفی" 1034ھ یہ مکتوبات تین جلدوں میں ہیں پہلی جلد میں 313 دوسری جلد میں 99 اور تیسری جلد میں 124 مکتوبات ہیں تصوف، شریعت وطریقت کے بہت کم ایسے پہلو ہوں گے جو ان مکتوبات میں زیر بحث نہ آئے ہوں۔ آج تک ان مکتوبات کی مقبولیت میں سرمو فرق نہیں آیا۔

بعد ازاں خطوط نویسی کا ایک سلسلہ چل نکلا اور کافی سارے مشائخ کے مکتوبات ملتے ہیں ان میں سے چند ایک مجموعہ جات کے نام سپرد قلم کئے جاتے ہیں۔ مکتوبات شیخ صدر الدین حکیم دہلوی متوفی 684ھ، مکتوبات شیخ نور الحق المعروف نور قطب عالم متوفی 813ھ مکتوبات میر سید اشرف جہانگیر سمنانی متوفی ۸۷۱ھ مکتوبات شیخ عبدالقدوس گنگوہی متوفی ۹۴۵ھ شاہ عبدالحق محدث دہلوی متوفی ۱۰۵۲ھ علاوہ ازیں مکتوبات شاہ ولی اللہ مکتوبات مرزا مظہر جان جاناں، مکتوبات شاہ کلیم اللہ دہلوی اور مکتوبات شاہ خوب اللہ الٰہ آبادی قابل ذکر ہیں۔ خطوط کے یہ تمام تر مجموعات اسرار معرفت کا گنجینہ اور رموز طریقت کا خزینہ ہیں ان میں سے بعض مکتوبات کے مجموعے زیور طباعت سے آراستہ ہو چکے ہیں جبکہ بعض آجکل دستیاب نہیں یعنی ناپید ہو چکے ہیں۔ مکاتیب مشائخ کے سلسلہ میں ممکن ہے کہ میرے ذکر کردہ مجموعات کے علاوہ بھی کئی مجموعے ہوں لیکن ان تک میری رسائی نہیں ہو سکی اس لئے ذکر کرنے سے قاصر ہوں۔

دور حاضر میں خطوط نویسی:

مشائخ پنجاب میں سے صرف چند صوفیا کے مکاتیب شائع ہوئے ہیں جو موجودہ دور میں علم وادب کا ایک روشن باب ہیں۔ ان میں سے بعض مختصر اور

بعض نہایت جامع مجموعے ہیں، جن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:۔

۱۔مکتوباتِ عشق ﴿اپنے شیخ کی طرف لکھے گئے چوبیس منظوم مکاتیب﴾

حضرت سید شیر محمد گیلانی فتحپوری متوفی ۱۹۳۲ء

۲۔مہر چشتیہ ﴿متعلقین و متوسلین کے نام خطوط کا ایک ضخیم مجموعہ﴾

حضرت سید پیر مہر علیشاہ گیلانی گولڑوی متوفی ۱۹۳۷ء

۳۔الہاماتِ الٰہیہ ﴿اپنے شیخ کی خدمت میں ارسال کیے گئے نَو ۹ مکاتیب﴾

حضرت خواجہ اللہ یار صاحب قادری جلالپوری متوفی ۱۹۴۱ء

۴۔(الف) پیامِ جلوآنوی ﴿اپنے شیخ کی خدمت میں سترہ منظوم اور پانچ نثری مکاتیب﴾

(ب) یُسۡقَوۡنَ مِن رَّحِیۡقٍ مَّخۡتُوم ﴿احباب و محبین کے نام جامع مجموعہ﴾

حضرت خواجہ غلام محمد صاحب قادری جلوآنوی متوفی ۱۹۵۶ء

۵۔مسافر چندروزہ ﴿صاحبزادگان کے نام ۱۰۰ مکاتیب﴾

حضرت سید غلام محی الدین شاہ صاحب بابو جی متوفی ۱۹۷۴ء

۶۔ابرِ کرم ﴿متعلقین و متوسلین کے نام خطوط کا مجموعہ﴾

حضرت خواجہ پیر محمد کرم حسین حنفی القادری متوفی ۱۹۹۱ء

۷۔مکاتیب ضیاء الامت ﴿مخلصین و متوسلین کے نام خطوط کا ذخیرہ﴾

حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری متوفی ۱۹۹۸ء

میاں جان محمد گجراتی کے نام

حضور حافظ پاکؒ بہت کم خط لکھا کرتے تھے۔ اکثر و بیشتر آپ کے خطوط حضور قبلہ عالمؒ کے دستِ انور سے لکھے ہوئے ملتے ہیں۔ یہ خط بھی آپ نے حضور قبلہ عالمؒ سے لکھوایا۔ میاں جان محمد گجراتی حضور حافظ پاکؒ کے اولین مریدین میں سے تھے۔ اپنے مرید ہونے کا واقعہ یوں بیان کرتے کہ میاں سید رسول پٹواری میرا دوست تھا اور جھنگ میں ملازمت کرتا تھا جب اس کی حضور سے ملاقات ہوئی تو مرید ہو گیا۔ واپس گھر آیا تو مجھے کہا میں نے جھنگ میں ایک کامل ولی اللہ کو دیکھا اور اس کا مرید ہو گیا تم بھی جاؤ اور شرفِ دیدار حاصل کرو میں جب گجرات سے بلوآنہ شریف پہنچا تو دُرویشوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم گجرات سے آئے ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ انہوں نے کہا حضور دہڑ شریف چلے گئے ہیں اور ہمیں حکم دیا ہے کہ گجرات سے ایک آدمی مرید ہونے کے لئے آئے گا اسے کہنا کہ میری واپسی تک آستانہ پر انتظار کرے میں سترہ دن آستانہ پر رہا۔ آپ واپس آئے تو مجھے بیعت کیا۔

حضور قبلہ عالمؒ کو اس درویش سے خاص محبت تھی۔ جب ان کے گھر تشریف لے جاتے تو فرماتے ہمارے لئے یہ ایوب انصاریؓ کے گھر کی طرح ہے کیونکہ حضور قبلہ عالمؒ جب پہلی دفعہ گجرات تشریف لے گئے تو ان کے گھر ہی قیام فرمایا تھا۔

Marfat.com

مکتوب نمبر - 1

۸٦ء

از بلوآنہ

15-5-52

برخوددارگلِ گلزارمحبِ پروردگار، عاشق زار میاں جان محمد زاداللہ شوقہٗ

السلام علیکم !

کے بعد واضح ہو۔خط تمھارا ملا حال سے آگاہی ہوئی

صورت احوال آنکہ اپنی بیوی کو اپنے گھر لے آ۔اور گھر لے آکر ایک دفعہ دونوں مل کر یہاں آجاؤ اور گھبراویں نہیں کیونکہ یہ معاملے اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں۔قضاء اور قدر پر راضی رہو جسطرح وہ ذات پاک کرے تمھارا کام ہے آمین کرنا۔کیونکہ ہم اسکی اقتدا کرنے والے ہیں اس مسئلہ کو قلب کے غور سے سمجھیں اور اس پر عمل کریں باقی سب خیریت ہے۔

(۱) نفی اثبات باجلی، پاس انفاس مخفی ،تصور شیخ اخفی کرتے کرتے وہم فانی سے گزر کر فہم باقی کی سمجھ پا جائیں اور نماز تہجد کو ضروری مدنظر رکھ اور سب باتیں فروع ہیں یہی اصول ہے.سوچ کہ آج کی گھڑی ہے.کل خدا جانے۔

(۲) مولوی سلطان احمد وغلام رسول کمہار (۳) اور دیگر جو طلب رکھنے والے ہیں سب کو دعائیں دیں

حسب الارشاد حافظ سائیں گل محمد

الراقم کرم حسین بقلم خود

ا- یہ وظائف قادریہ ہیں حضور ہر خط میں اپنے مریدین کو ان وظائف کی تلقین فرماتے تھے۔

۲۔ یہ صاحب حضور کے خلیفہ مجاز تھے عجز وانکساری اور سادگی میں یہ دُرویش کامل اپنی مثال آپ تھے بعد از وفات ان کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ سادات کرام ان کا جنازہ اٹھا کر لے گئے اور اپنے قبرستان میں دفن کیا حالانکہ یہ سید نہیں تھے۔ آج بھی ان کا مزار قبرستان سادات کالووالی ضلع منڈی بہاؤالدین میں ہے۔

۳۔کوٹ بلوچ ضلع منڈی بہاؤالدین میں رہنے والے حضور کے ایک صادق الیقین مرید تھے

Marfat.com

میاں بڈھا خان سیال کے نام

یہ خط بھی حضور قبلہ عالمؒ کے ذریعے لکھوایا گیا۔

میاں بڈھا خان حضور حافظ پاکؒ کے خلیفہ مجاز، میاں سیّد رسول کے والد بزرگوار تھے۔ پہلے کسی اور بزرگ سے بیعت تھے۔ بعد میں حضور سے صحبت کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔

مکتوب نمبر -2

از بلوآنہ شریف

15-5-52

بخدمت فقیر میاں بڈھا خان زاد اللہ شوقہٗ

السلام علیکم

کے بعد واضح ہو یہاں پر خیریت ہے اور تمھاری خیریت بدرگاہِ غوثیہ سے نیک خواہ ہوں ۔صورت احوال یہ ہے کہ صحبت کی بیعت (۱) کا وہاں اقرار کرانا رنہ ہو باقی جو تمھارے لئے اَمر کیا جائے اُسکو امر اللہ سمجھ کر پیش نظر رکھ اور یہاں آ جا تم کو نقطہِ احدیت، وحدت، وحدیت سمجھایا جاہے گا اور اُس پر ایقان کرایا جائے گا بہتے وِردوں میں کچھ نہیں نقطہ ایک ہی کافی۔ وہ تجھ کو سمجھا دیں گے۔

(۲) میاں سَید رسول کی بیوی بچوں کو و محمد شفیع و تمام برادری کو سلام دُعا۔

میاں سَید رسول و اللہ دین دونوں اس جگہ آئے تھے دو تین رہ کے واپس چلے گئے ہیں۔ ماہ جیٹھ کی دو تین کو تاریخ لے گئے ہیں کہ لڑکوں کی سنت بھی کریں گے اور

Marfat.com

میاں سید رسول واللہ دین دونوں اس جگہ آئے تھے دو تین دن رہ کر واپس چلے گئے ہیں ماہ جیٹھ کی دو تین کو تاریخ لے گئے ہیں کہ لڑکوں کی سنت بھی کریں گے اور مجھ کو بھی کہہ گئے ہیں کہ ضرور لے آویں گے۔ اُنکی طرف خط لکھیں کہ ماہِ جیٹھ کی پہلی سے پہلے ایک دن یہاں آجائیں اگر ہم کو لے جانا ہے تو اسطرح کریں۔
نفی اثبات باجلی، پاس انفاس مخفی، تصور شیخ اخفی کرتے کرتے فانی سے گزر کر باقی کی طرف رجوع کر جائیں ضروری ہے۔

الراقم کرم حسین حسب الارشاد سائیں گل محمد صاحب

---

(۱) میاں بڈھا خان نے حضور سے صحبت کی بیعت کی تھی مگر اس کے دل میں کچھ اشکال تھے۔ جن کو دور کرنے کیلئے حضور نے اسے بلایا تھا۔

(۲) میاں سید رسول سیال گجرات میں حضور کے سب سے پہلے مرید تھے۔ بعد ازاں آپ نے انہیں خرقۂ خلافت سے بھی نوازا۔ ان کا مزار قبرستان شیخو شہید کوٹ بلوچ ضلع منڈی بہاؤالدین میں ہے۔

Marfat.com

میاں جان محمد گجراتی کے نام

یہ خط بھی حضور قبلہ عالمؒ کے ذریعے لکھوایا گیا اور میاں جان محمد کے نام حضور کا یہ دوسرا خط ہے۔

مکتوب نمبر - 3

۷۸۶

از چک نمبر 183

20-2-53

برخوردار میاں جان محمد خادم مسجد سلامت باشد

السلام علیکم

کے بعد واضح ہو کہ یہاں پر خیریت ہے اور خیریت تمھاری بدرگاہِ ایزدی سے مدام مطلوب ہوں۔

(۱) کارڈ تمھارا ملا حال سے آگاہی ہوئی اور بیماروں کیلئے دعا کی گئی ہے کہ اللہ رحم کرے اور سید رسول (۲) پر مجھے ناراضگی ہے کہ اُس نے ہمارا کہنا نہیں مانا اپنی رائے پر عمل کیا اگر تم سب مل کر کہو گے تو معافی دونگا ورنہ نہیں۔

حافظ فیض رسول و غلام رسول ولد شاہو، مرزا چھٹہ تمام دوست یار حکیم غلام رسول اور تمام ذُرویشوں، مریدوں کو بہت بہت، پیار سلام، دعا۔

اس لئے سب کے نام نہیں لکھے گئے کہ کارڈ کم ہے اور سب کے دل جانتے ہیں کہ ہماری کتنی محبت ہے اور خان محمد کو کہنا کہ وقفہ ملے تو دس، بارہ دن کے اندر آ کر ملے اور غلام محمد بھی میاں بڈھے کو بھی دعا دینا اور تمام کی خیر کا جواب جلدی دینا

ضروری ہے اور قادر کو کہنا کہ یہ گھر اپنا نہ سمجھے ہمارا سمجھے. اچھی طرح رہے۔

فقط الراقم حافظ گل محمد خادم الفقراء

ا۔ اس زمانہ میں محکمہ ڈاک کے پوسٹ کارڈ ہوا کرتے تھے جن پر خطوط لکھے جاتے تھے۔

۲۔ میاں سید رسول مرید ہونے سے قبل محکمہ مال میں پٹواری تھے۔ بعد میں جب حضور نے اُسے خرقہ خلافت سے نوازا تو یہ ملازمت ترک کردینے کا حکم دیا۔ لیکن اس نے اہل خانہ کے اصرار پر ملازمت نہ چھوڑی جس کی وجہ سے حضور ناراض ہوئے۔

Marfat.com

میاں غلام قادر گجراتی کے نام

یہ خط بھی حضور قبلہ عالمؒ کے ذریعہ لکھوایا گیا۔اور یہ ۱۹۵۴ء کی تحریر ہے۔

میاں غلام قادر۔گوندل فیملی سے تعلق رکھنے والا یہ شخص کوٹ بلوچ کا ایک اکھڑ مزاج چوہدری تصور کیا جاتا تھا اور سارے گاؤں پر اس کا رعب ودبدبہ تھا۔جب شروع میں کچھ غریب لوگ حضور حافظ پاکؒ کے مرید ہوئے تو یہ ان کو طعن وتشنیع کا نشانہ بناتا ایک دن مریدین نے حضور سے شکایت کی کہ غلام قادر نامی گاؤں کا ایک چوہدری ہمیں بہت تنگ کرتا ہے فرمایا جب کبھی وہ ہمارے سامنے آئے تو ہمیں بتانا۔اتفاق سے ایک دن جب حضور کوٹ بلوچ میں ایک درویش کے گھر تشریف فرماتے اس کا گزر ہوا تو درویشوں نے عرض کی'' حضور! یہ ہے وہ چوہدری''۔آپ نے نگاہِ ولایت سے ایک نظر کی۔چوہدری پلٹ کر قدموں پر گرا اور مرید ہو گیا۔پھر حضور پر اس قدر فریفتہ ہوا کہ جس کی مثال نہیں ملتی۔جو شخص پہلے درویشوں کا مخالف ہوا کرتا تھا اب وہی ان کا محافظ بن گیا۔علامہ اقبالؒ نے کیا خوب کہا ہے۔

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی ☆ بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

اب یہی چوہدری لنگر شریف کا سب سے بڑا خادم تھا اور کوٹ بلوچ میں عرس مبارک اور دعوتوں کا تمام تر انتظام اِسی کے سپرد ہوتا تھا۔یوں اکھڑ مزاج چوہدی ایک خالص درویش بن گیا ایک دفعہ حضور نے فرمایا تھا۔غلام قادر تمھارے گاؤں میں ایک دن شیطان ناچے گا یعنی فساد برپا ہوگا اپنا خیال رکھنا۔بعدازاں گاؤں میں وہی کچھ ہوا جس کے متعلق حضور نے ارشاد فرمایا تھا بڑی قتل وغارت ہوئی اور میاں غلام قادر اس فساد سے اپنے آپ کو نہ بچا سکا۔اور ایک قتل کے کیس میں گرفتار ہو گیا۔

راقم اسطور نے برادرم پیر شفیع حسین سے سنا ۷۸۔۱۹۷۷ کو میاں غلام قادر جیل میں

Marfat.com

جب بیمار ہوا تو اس نے حضور قبلہ عالمؒ کی خدمت میں کئی بار پیغام بھیجا کہ حضور کی زیارت کا مشتاق ہوں ۔آپ منڈی بہاؤالدین تشریف لے گئے اور غلام قادر کو ملنے کا ارادہ فرمایا وہ ان دنوں کھاریاں ہسپتال میں زیر علاج تھا اسکا بھانجا غلام عباس حضور کو ساتھ ہسپتال لے گیا۔ بہت سارے درویش اور خلفا بھی ساتھ تھے ۔ میاں غلام قادر بستر مرگ پر پڑا تھا بہت کمزور ولاغر تھا۔ ہتھکڑیاں لگی ہوئی تھیں جونہی اسے حضور کی آمد کا پتہ چلا تو بستر پراٹھ بیٹھا اور سپاہیوں سے کہا جلدی کرو میری ہتھکڑیاں اتارو مجھے چھوڑ دو جس نے مجھے قید کر رکھا تھا آج وہ آ گیا ہے اب مجھے کوئی قید میں نہیں رکھ سکتا پولیس والوں کو جب حضور قبلہ عالمؒ کا پتہ چلا تو انھوں نے بھی احتراماً کچھ دیر کیلئے ہتھکڑیاں اتار دیں حضور ہسپتال میں داخل ہوئے تو میاں غلام قادر اُٹھ کر حضور کے قدموں سے لپٹ گیا بہت رویا اور عرض کی جناب مجھے سابقہ تمام غلطیوں کی معافی دیں جیسا بھی ہوں سگ تو آپ ہی کا ہوں حضور نے گلے لگایا اور تسلی دی پھر اُس نے عرض کی مجھے دوبارہ بیعت کریں حضور نے فرمایا وضو کر کے آؤ خود اُٹھ کر گیا اور وضو کیا درویشوں نے ہسپتال میں کلمہ شریف کا ذکر کیا حضور نے اُس کو مرید کیا پھر وہیں کچھ دیر ٹھہرے رہئے آخر میں اس نے عرض کی حضور اب مجھے رہائی بھی عطا فرمائیں اور یہاں سے لے جائیں فرمایا ٹھیک ہے اب تو زیادہ دیر قید نہیں رہے گا حضور قبلہ عالمؒ واپس کوٹ بلوچ تشریف لائے تین چار گھنٹے ہی گزرے ہوں گے کہ اعلان ہوا کہ میاں غلام قادر فوت ہو گیا ہے اور اس کی میت کوٹ بلوچ آ گئی ہے درویش کو رہائی مل گئی اور دنیا کی قید سے ہمیشہ کے لئے آزاد ہو گیا حضور نے درویشوں کو غسل و کفن کا حکم دیا جب اُس کی میت کو لے کر کوٹ بلوچ سے نکلے تو پورے چک میں کلمہ شریف کی آوازیں گونج اٹھیں حضور قبلہ عالمؒ نے خود نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان شیخو شہید میں تدفین ہوئی۔

Marfat.com

مکتوب نمبر- 4

۸۷۶

برخوردار، گلِ گلزار، محبِ پروردگار میاں غلام قادر

السلام علیکم

کے بعد واضح ہو کہ اس جگہ خیریت ہے اور تمھاری خیریت خداوند کریم سے نیک چاہتا ہوں۔

صورت احوال آنکہ خط تمھارا ملا. حال سے آگاہی ہوئی جب یہ خط پہنچے اگر تو بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جا اور اگر کھڑا ہے تو یہاں چلا آ ضروری تاکید ہے (۱)

باقی میں بیمار ہوں اس لئے غلام رسول کمہار کو کہہ دیں کہ بی بی کمہاری (۲) اور غلام حیدر کمہار (۳) یہاں رہتا ہے۔

تمام پیر بھائیوں اور پیر بہنوں کو دُعا اور سلام دیویں۔

فقط الراقم حافظ گل محمد خادم الفقراء

۱۔ حضور حافظ پاکؒ نے یہ آخری خط میاں غلام قادر کی طرف لکھوایا ان دنوں آپ نہایت علیل تھے اس لئے میاں صاحب کو فوراً

۲۔ حضور کی صادق الیقین مرید اور خدمت گار خاتون اسے ہمیشہ گجرات میں حضور کا کھانا پکانے کا شرف حاصل رہا اس نیک خاتون نے ہمیشہ حضور کا کھانا باوضو تیار کیا۔

۳۔ حضور کا ایک عاشق زار غلام جس کو حضور نے مست کے لقب سے نواز تھا آج بھی کوٹ بلوچ ضلع منڈی بہاؤ الدین میں پچھلی رات کے وقت کلمہ کی سب سے پہلی صدا اسی درویش کی ہوتی ہے۔

میاں غلام قادر گجراتی کے نام

حضور حافظ پاکؒ کے وصال کے بعد 1955ء میں حضور قبلہ عالمؒ گجرات کے دورے پر تشریف لے گئے تو واپسی پر آپ نے گھر پہنچتے ہی میاں غلام قادر کو یہ خط تحریر فرمایا۔

مکتوب نمبر-5

از بلوآنہ ۷۸۶

برخوردار، گلِ گلزار، محبِّ پروردگار، عاشق زار میاں غلام قادر زاد اللہ شوقہٗ

السلام علیکم

خیریت جانبین نیک مطلوب احوال آنکہ ہم بخیریت اُسی رات کو الصبح گھر پہنچ گئے۔ باقی تمام دربار شریف، روضہ مبارک پر خیر خیریت ہے اور محمد علی شیخ(۱) کو کہیں الف کی ب کر دیوے اور (۲) بابا خان محمد کو کہیں کہ اگر ہو سکے تو براستہ لاہور دہڑ شریف آجاوے اور باقی سب خیریت ہے تمام درویش پیر بھائی، پیر بہنوں کو درجہ بدرجہ السلام علیکم۔

محمد بشیر راضی خوشی ہے کوئی فکر نہ کریں اور خط کا جواب ضرور دیویں تاکید مزید ہے۔

الراقم کرم حسین خادم الفقراء۔۔۔از بلوآنہ شریف

۱۔ میاں غلام علی قادری جنہیں عرفِ عام میں آپ محمد علی کہتے تھے، پنجابی کے بلند پایہ شاعر تھے چونکہ شاعری سے شغف تھا اسی لئے حضور نے لکھا ''الف کی ب کر دیوے'' اور یہ ان کی شاعری کی طرف اشارہ ہے۔ بعد ازاں حضور نے انہیں خرقۂ خلافت سے بھی نوازا۔

(۲) میاں خان محمد گوندل میاں غلام قادر کا قریبی رشتہ دار تھا۔ اس کی کوئی آل اولاد نہ تھی۔ عالم شباب

Marfat.com

میں مشہور ڈاکو تھا۔ بڑے بڑے رئیس زادوں پر ڈاکہ زنی کرتا۔ کوٹ بلوچ میں جب غریب غرباء حضور حافظ پاکؒ کے مرید ہوئے تو یہ ان کو تنگ کیا کرتا پچھلی رات کو حضور کے مریدین ذکر بالجہر کرتے تو یہ ان کے گھروں میں آکر کہتا کہ (معاذ اللہ) کیا خدا بہرہ ہے کہ تم یوں بلند آواز سے ذکر کرتے ہو؟ اور ہمیں سونے نہیں دیتے۔ خبردار اگر آئندہ تم میں سے کسی نے بلند آواز سے ذکر کیا تو اسے جان سے مار دونگا۔ غریب مریدین بے چارے سہم گئے لیکن جب حضور کوٹ بلوچ تشریف لے گئے تو انہوں نے یہ تمام واقعات آپ کے سامنے بیان کئے۔ حضور نے فرمایا اسے ایک دفعہ میرے سامنے لاؤ۔ درویشوں نے کئی حیلے طریقے کئے لیکن وہ حضور کے سامنے نہ آیا۔ ایک دن حضور گلی سے گذر رہے تھے کہ وہ دوسری گلی کے کونے میں کھڑا تھا۔ درویشوں نے کہا جناب! وہ ہے چوہدری خان محمد آپ نے نگاہِ ولایت کے نور سے اس پر ایک نظر کرم فرمائی چند لمحوں میں وہ زمین پر گر کر تڑپنے لگا وجد طاری ہو گیا۔ آٹھ پہر یعنی چوبیس گھنٹے اس پر یہی کیفیت طاری رہی بالآخر میاں غلام قادر نے عرض کی حضور! اب اس کی حالت قابل ترس ہے۔ وہ تو مرنے کے قریب ہے۔ ارشاد ہوا اس کے اندر مدتوں کی گندگی کا ڈھیر تھا ہم نے اس کو جلایا۔ لہذا جلتے جلتے کچھ دیر لگ گئی اب اسے لے آؤ۔ حضور کے سامنے لایا گیا۔ آپ نے مرید کیا۔ وجد کی کیفیت ختم ہو گئی اور حالت سنبھل گئی بعد ازاں یہی میاں خان محمد دربار شریف پر چلا آیا اپنا سب کچھ حتی کہ جائیداد بھی لنگر شریف کیلئے وقف کر دی اور بقیہ زندگی حضور کا خادم بن کر دربار شریف پر گزار دی۔

۱۳ دسمبر ۱۹۶۳ء کو حجام سے حجامت بنوا رہا تھا تو حضور قبلہ عالم نے از راہ مذاق یا دل لگی فرمایا بابا خان محمد! اگر آج تو مر جائے تو پرسوں ابا جی کا عرس وصال ہے لہذا ساتھ ہی تمہارا بھی ختم دلوا دیں گے'' عرض کی حضور ٹھیک ہے چلو آج ہی مر جاتے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر بعد بابا خان محمد قبلہ رخ ہو کر لیٹ گیا اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔ اس کا مزار روضہ شریف کے باہر حضور کے قدمین شریف کی طرف بنایا گیا۔

Marfat.com

میاں غلام قادر گجراتی کے نام

یہ خط حضور قبلہ عالمؒ نے دہڑ شریف سے واپسی پر میاں غلام قادر کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا اور انہیں حضور حافظ پاکؒ کے سالانہ ختم شریف کی تاریخ سے آگاہ کیا۔

مکتوب نمبر-6

بلوآنہ

4-1-56 .

برخوردار میاں غلام قادر زاداللہ شوقہٗ

السلام علیکم!

خیریت جانبین نیک مطلوب

احوال آنکہ خط تمہارا ملا۔ حال سے آگاہی ہوئی علاوہ ازیں مستری کے گھر جانے کے بعد تیسرے دن میں دہڑ شریف چلا گیا اور 12 دن کے بعد کل کے روز میں گھر پہنچا اور آتے ہی تمہارا خط مل گیا۔

علاوہ ازیں حضور کے ختم شریف کے متعلق تمام درویشوں کو کہہ دیں جس کا جی چاہے آجائے زیادہ تاکید کا کوئی مقصد نہیں ہے۔

میرے دہڑ شریف کے آنے سے پہلے ہی خادم حسین (۱) کو نکال دیا تھا اگر وہ وہاں پہنچے تو اس کا کچھ خیال کرنا ضروری ہے۔

میاں غلام رسول کی طرف سے تمام پیر بھائیوں اور پیر بہنوں کو السلام علیکم حضور کے ختم کی تاریخ اِسی چاند کی آخری جمعرات ہے۔ باقی تمام درویشوں کو نفی اثبات، پاس انفاس تصور شیخ کا سبق یاد دِلائی رکھیں پانچ وقتی نماز باجماعت،

Marfat.com

نفل تہجد ضروری ہیں باقی سب خیریت ہے۔

فقط الراقم کرم حسین خادم دربار دہڑ شریف

ا۔حضور قبلہ عالمؒ دہڑ شریف میں ہی تھے کہ پیچھے آپ کے برادران۔نے کسی بات پر ناراض ہو کر بابا خادم حسین کو دربار شریف سے نکال دیا۔حضور کو واپسی پر معلوم ہوا تو میاں غلام قادر کو خط لکھا اور اس کی نگہداشت کی تاکید فرمائی۔

بابا خادم حسین 1952 میں حضور حافظ پاکؒ کے دست بیعت ہوئے۔مرید ہونے کے بعد اپنا گھر بار چھوڑ کر دربار شریف پر چلے آئے اور بقیہ اپنی تمام عمر دربار شریف پر ہی گذار دی۔دربار پر ہمیشہ تہجد کی اذان اور سپیکر پر کلمہ طیبہ کا ذکر بالجہر انہیں کے ذمہ تھا۔یہ درویش باصفا کلمہ شریف کا ذکر اتنے پرسوز انداز میں کرتا کہ سننے والوں پر رقت طاری ہو جاتی۔دربار شریف کے آس پاس رہنے والے لوگ اکثر و بیشتر اس کی آواز سن کر بیدار ہوتے انہیں معلوم ہو جاتا کہ نماز تہجد کا وقت ہو گیا ہے۔جب کبھی کسی وجہ سے اس کی آواز سپیکر پر نہ آتی تو صبح لوگ معلوم کرنے آ جاتے کہ بابا خادم حسین کو کیا ہوا ہے۔آج اس نے کلمہ شریف نہیں پڑھا وہ کبھی بغیر اجازت دربار شریف سے ایک قدم باہر نہ رکھتا ایک دن سلطان محمود بھٹی نے حضور قبلہ عالمؒ کی خدمت میں عرض کیا حضور! ہم آپ کے ہزاروں غلام ہیں لیکن آپ کو سب سے زیادہ عزیز کون ہے؟ فرمایا ایک خادم حسین اور دوسرا علی شیر تو وہ ہنسنے لگا اور کہا حضور! آپ روزانہ ناراض بھی انہیں پر ہوتے ہیں۔پھر آپ کو عزیز بھی ہیں۔حضور نے فرمایا بیشک بعض کوتاہیوں کی وجہ سے میں ان پر ناراض بھی ہوتا ہوں لیکن ایک زمانہ گزر گیا بیٹھے تو میرے دروازہ پر ہی ہیں کہیں اور تو نہیں گئے۔

بابا خادم حسین نے اپنی عمر عزیز کے 48 برس دربار شریف پر گزارے اور ۹ جون ۲۰۰۰ بروز جمعہ المبارک بعد نماز فجر کلمہ شریف پڑھتے ہوئے انتقال فرمایا اور یہیں منگائی شریف میں سپرد خاک ہوئے۔

Marfat.com

ملک عبدالرحمن ثانی کے نام

یہ خط حضرت قبلہ عالمؒ نے 1963ء میں ملک صاحب کے نام تحریر فرمایا

ملک عبدالرحمٰن، نواں کے ایک متمول اور زمین دار اعوان فیملی سے تعلق رکھتے تھے۔ نہایت نفیس طبع درویش خیال اور انتہائی دانا شخص تصور کیے جاتے تھے۔ چونکہ ان کی والدہ ماجدہ حضور حافظ پاکؒ کی عقیدتمند تھی۔ حتیٰ کہ ابتداء میں حضور نے جو چلہ کشی کی اس دوران اس نیک اور متقی خاتون نے نہ صرف آپ کا بے حد خیال رکھا بلکہ خدمت بھی کرتی رہیں۔ والدہ ماجدہ کی طرف سے اسی عقیدت ومحبت کے باعث ملک صاحب حضور کے مرید ہو گئے۔ اور اکثر حاضر خدمت رہتے عجز وانکساری اور درویشی کا یہ عالم تھا کہ ناز ونعم میں پلا ہوا یہ امیر زادہ دربار شریف کے خدام کے ساتھ ملکرصفائی اور درویشوں کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتا حضور حافظ پاکؒ کے وصال کے بعد حضور قبلہ عالمؒ سے صحبت کی بیعت ہوئے۔ حضور قبلہ عالمؒ آپ سے بے حد محبت وشفقت فرماتے اور ثانی کا لقب بھی حضور نے ہی عطا فرمایا۔ عمر کا بیشتر حصہ حضور قبلہ عالمؒ کی معیت میں گذرا۔ گجرات سمیت کئی علاقوں کے دوروں پر بھی حضور کے ساتھ رہے حتیٰ کہ حضور کی شادی پر آپ کے سباہلہ (دولہا کا ساتھی) بننے کا شرف بھی انہیں حاصل ہوا۔ حضور سے اس قدر تعلق تھا کہ دربار شریف کے تمام درویشوں کو ملک صاحب سے خاص محبت وانس تھا۔ حضور قبلہ عالمؒ کے وصال کے بعد بہت رنجیدہ رہتے اور اکثر نہایت محبت وعقیدت سے حضور کا ذکر خیر کرتے رہتے۔ راقم السطور کو حضور قبلہ عالمؒ کے خطوط جمع کرنے کا مشورہ بھی انہوں نے دیا اور سب سے پہلے ان کے پاس جو حضور کے خطوط تھے ان کی فوٹوسٹیٹ دربار شریف پر ارسال کیں۔ حضور قبلہ عالمؒ سے منسوب ایک ایک چیز بڑی محبت سے

Marfat.com

سنبھال کر رکھتے تھے۔ آپ کو دمہ اور ٹی بی کا مرض تھا بلکہ کہا کرتے کہ حضور کو بھی یہ مرض میری وجہ سے لاحق ہوا لیکن باوجود طویل علالت کے آپ نہایت خوش طبع فیاض اور ملنسار آدمی تھے۔ ہر وقت آپ کے پاس مجمع لگا رہتا۔ نہایت میٹھی اور آہستہ باتیں کرتے۔ عمرہ شریف اور روضۃ الرسول ﷺ کی حاضری بھی نصیب ہوئی۔ انتقال سے قبل دربار شریف پر اپنے آخری خط میں یہ شعر تحریر فرمایا۔

؎ تمنا ہے درختوں پر تیرے روضہ کے جا بیٹھے
قفس ٹوٹے جب اس طائرِ مُقید کا

بالآخر ۷ ماہ رمضان المبارک ۱۹۹۷ء کو اس جہان فانی سے عالم جاودانی کی طرف انتقال فرمایا۔ بوقت انتقال بڑی محبت وعقیدت سے حضور قبلہ عالم کو یاد فرماتے اور آخر کلمہ شریف پڑھتے ہوئے روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

مکتوب نمبر-7

۷۸۶

مکرم برخوردار عبدالرحمٰن زاداللہ شوقہٗ

وعلیکم السلام

خیریت معلوم ہوئی خیریت موجود حال ہے۔

احوال آنکہ بندہ خود اِس وقت دربار شریف پر موجود ہے۔ بندہ عید کے تیسرے دن بعد لائل پور گیا تھا بڑی سفارشوں کے ساتھ ایم بی نیوٹی بی ہسپتال میں داخلہ لیا لیکن اسی دن اِدھر مستری غلام رسول، روشن (۱)، غلام قادر، عبدالعزیز، مائی ستاں بی بی روضہ مبارک کیلئے آگئے پھر تو بڑی مشکل سے ڈاکٹر صاحب سے ایک مہینہ کی چھٹی لیکر گھر آگیا۔ اب ایک ہفتہ کے بعد لائل پور جاکر طبیعت دکھاتا ہوں پھر دوائی

لیکر واپس آجاتا ہوں روضہ مبارک کا کام اب ایک ہفتہ تک ختم کر رہے ہیں۔
اٹھاس مکمل ہو چکا ہے پھر جا کر داخل ہونے کا خیال ہے ایکسرے کروایا تھا ویسے طبیعت ٹھیک ٹھاک ہے روضہ مبارک کا کام تسلی بخش ہو رہا ہے۔
علاوہ ازیں آج شمشاد (۲) کی طرف سے ایک خط آیا ہے آپ کو السلام علیکم کہتا ہے (۳) منیر احمد صاحب بھی موچیوالہ ڈسپنسری میں داخل ہیں کل سے غشی کے دورے پڑ رہے ہیں قدرے آج کچھ افاقہ نظر آتا ہے۔
انور بیگ کی طرف سے ایک خط آیا تھا لیکن ابھی تک جواب نہیں دے سکا۔ درویش میاں نور یہاں آیا ہوا ہے لنگر خانے کی کوٹھڑی اُسے دی ہے بمع اہل وعیال اُس کا یہاں دربار شریف پر رہنے کا خیال ہے۔ یہاں سے تمام درویشوں کی طرف سے تمام پیر بھائیوں اور پیر بہنوں کو خود جا کر بہت بہت السلام علیکم اور بہت بہت دعائیں دیویں باقی سب خیریت ہے۔
(۴) شیر رسول وِدفیملی اور سعید صاحب بھی آئے تھے حکیم قطب الدین صاحب کا ارسال کردہ پارسل پہنچ گیا ہے غلام قادر، نور کی طرف سے آپ کو السلام علیکم۔
اُمید ہے آپ کو ملک بننا بھول گیا ہوگا۔ زندگی کے کلیہ تین دن ہیں ایک جستجو اور تلاش کا اور دوسرا ملاقات کا اور تیسرا عیش وصال کا لیکن جس کا پہلا دن سستی اور خواب میں گزرا اس کا ملاقاتی اور وصالی ہونا غیر ممکن ہے اچھی طرح سے غریب اور دکھی مسکینوں کی طرح ہر غل وغش سے دور ہو جاؤ ﴿وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ﴾ (۵) چند دن کی زندگی پر ہرگز بھروسہ نہ کرو۔ ﴿کل نفسٍ ذائقة الموت﴾ (۶)

(۷) ابوالمظہر کرم حسین خادم الفقراء جھنگ

Marfat.com

(۱) میاں روشن علی درویش کوٹ بلوچ ضلع منڈی بہاؤالدین میں رہنے والا حضور کا نہایت صادق الیقین اور وفادار غلام جس کے گھر حضور نے بعض دفعہ ہفتہ عشرہ قیام فرمایا۔

(۲) خاندان سادات سے تعلق رکھنے والے حضور کے نہایت قریبی اور مخلص عقیدت مند سید شمشاد حسین شاہ جو محکمہ جنگلات میں گارڈ تھے اور ضلع شیخوپورہ میں رہتے تھے۔

(۳) میاں غلام قادر گجراتی کے بڑے بیٹے تھے۔

(۴) یہ دونوں حضور کے چچازاد بھائی تھے۔

(۵) اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے ﴿پ:۹ ع:۱۴﴾۔

(۶) ہر جاندار نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ ﴿پ:۴ ع:۱۰﴾۔

(۷) اُن دنوں حضرت اخی قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب کی ولادت ہوئی جس کی وجہ سے حضور نے اپنے نام کے ساتھ ابوالمظہر تحریر فرمایا۔ حضرت اخی قبلہ کی تاریخ ولادت 25 نومبر 1963ء بروز پیر، ہے۔

میاں غلام رسول صاحب کے نام

آپ حضور حافظ پاکؒ کے رضاعی بھائی اور بچپن کے دوست تھے۔ حضور پہلی دفعہ جب صاحب مجاز ہو کر دھڑ شریف سے واپس نواں آئے تو آپ بھی فوج سے چھٹی پر گھر آئے ہوئے تھے۔ حضور سے ملاقات ہوئی تو اس قدر متاثر ہوئے کہ مرید ہو گئے۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد خرقۂ خلافت سے سرفراز ہوئے۔ آپ کا شمار حضور کے اولین خلفاء میں ہوتا ہے۔ آپ بیک وقت عالم، عاشق، عارف اور صاحب حال درویش تھے۔ قلب اِس طرح جاری تھا کہ سینہ پر دل کی دھڑکن کے ساتھ کپڑا بھی متحرک رہتا جب ایک دفعہ حضرت اخی قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب نے دریافت فرمایا کہ چچا یہ کیا معاملہ ہے؟ تو انہوں نے عرض کی حضور آپ کے باپ دادا نے ذکر پاس انفاس اس طرح پکوایا ہے کہ اب میں نہیں کرتا لیکن پھر بھی دل ہمہ وقت ذکر میں جاری رہتا ہے۔

آپ کو حروف ابجد میں بڑا کمال حاصل تھا جب کسی صاحب سے اس کا نام دریافت کرتے تو فوراً ہی اس کے نام کے متبادل یعنی اعداد والی آیت مبارکہ قرآن مجید سے بتا دیتے۔

آپ اُردو، فارسی اور پنجابی کے قادر الکلام شاعر تھے۔ تصانیف میں ایک دیوان گل توحید یادگار ہے۔ آپ کو حضور حافظ پاکؒ اور حضور قبلہ عالمؒ کی ذات گرامی سے والہانہ عقیدت ومحبت تھی۔ حضور حافظ پاکؒ کے خلفاء اور مریدین میں سے حضور قبلہ عالمؒ سے صحبت کی بیعت کا شرف سب سے پہلے انہیں حاصل ہوا۔ حضور حافظ پاک اور آپ کے مابین لکھے گئے خطوط دستیاب نہیں ہو سکے۔ لیکن حضور قبلہ عالمؒ اور آپ کے مابین مختلف ادوار کے چند خطوط ملتے ہیں جن سے ہویدا ہے کہ آپ ہمیشہ حضور

Marfat.com

قبلہ عالمؒ کی محبت وشفقت اور اشتیاق زیارت میں فراقیہ اشعار لکھتے رہے یہاں پر آپ کے خطوط سے چند اشعار نقل کیے جاتے ہیں۔

تیرے درس کو نیناں ترس گئے — تیرا راہ تکتے گئے بیت برس
تجھے ترس رہا میرا خشک چمن — اے ابر کرم کبھی آ بھی برس

ایک اور جگہ لکھتے ہیں

کسی کا ایسا کرمؒ نہ ہوگا — کسی پہ ایسا کرم نہ ہوگا
کرم جو مجھ پر کیا کرمؒ نے — کروں بیاں تو رقم نہ ہوگا

اور فارسی میں فرماتے ہیں

کرم حسین و کرم عین دستگیر و بے مثال
کرم کار و کرم دار و خوش ضمیر و خوشحال

پنجابی میں باطنی فیوض وبرکات کے حصول کا اشارہ کچھ اس طرح فرماتے ہیں

لایا بوٹا دہڑوئیؒ نے تد کھڑیا گل محمدؒ
اس دے کرمؒ دے ہتھوں جام شراب پیتا

اِدھر حضور قبلہ عالمؒ بھی آپ کو نہایت محبت والفت بھرے خطوط ارسال فرمایا کرتے جن کا آئندہ خطوط میں جابجا اظہار ہوگا کہ حضورؒ کو آپ سے کس قدر والہانہ لگاؤ تھا۔ ۴ جنوری ۱۹۸۸ء کو آپ نے نواں میں وصال فرمایا تو وہیں آپ کو دفن کر دیا گیا بعد ازاں آپ کی خواہش کے مطابق پورے ۱۶ سال کے بعد اِسی دن ۴ جنوری ۲۰۰۴ء کو وہاں سے جدا انور کو بھکر لایا گیا اور دربار شریف قادریہ کرمیہ محلہ عالم آباد بھل روڈ بھکر میں دوبارہ تدفین کی گئی جہاں آپ کا مزار مرجع خلائق ہے۔

حضور قبلہ عالمؒ کا غالباً ۱۹۷۶ء میں ارسال کیا گیا میاں صاحب کے نام ایک خط

جس میں عرس شریف پر نہ پہنچنے کی وجہ سے حضور نے تشویش کا اظہار فرمایا۔ اور گجرات میں رونما ہونے والے سانحہ کا بھی ذکر فرمایا۔

مکتوب نمبر-8

۷۸۶

محب پروردگار میاں غلام رسول زاد اللہ شوقہٗ

السلام علیکم

خیریت طرفین بدرگاہِ رب العزت مدام نیک مطلوب

احوال آنکہ عرس شریف پر آپ کے نہ پہنچنے نے مجھے اتنی گہری سوچ میں ڈبو دیا ہے کہ سوچتے سوچتے تقریباً 2 ماہ گزر چکے ہیں کوئی کنارہ نظر نہیں آ رہا۔

ہماری طرف سے تو دعا ہے کہ اللہ کریم بطفیل بزرگان عظام و روضے والی سرکار اس آزمائش کے قعر سے نجات ہی عطا فرماوے آمین ثم آمین۔

علاوہ ازیں حالات عبدالرحمٰن ثانی کے بھی کچھ ایسے ہی نظر آتے ہیں۔ بہر حال اُس کے پاس یا اُس کو اپنے پاس ضرور بلاتے رہا کریں واجبا عرض ہے۔

باقی گجرات کا معاملہ کچھ گڑ بڑ ہوگیا ہے۔ سنا ہے غلام قادر نے دو آدمی قتل کر دیئے ہیں۔ جس کی وجہ سے سات آدمی جیل چلے گئے ہیں۔ بالکل دنیا میں پھنس کر خراب ہوگئے ہیں دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو معافی عطا فرماوے اور ایمان اور پھر دوبارہ عشق پیر سے نوازے آمین ثم آمین

جملہ پیر بھائی پیر بہنوں کو علیحدہ علیحدہ دعا اور السلام علیکم ارسال ہیں۔

Marfat.com

یہاں دربار شریف پر جملہ خیریت ہے۔ اندرون خانہ کی طرف سے پھوپھی صاحبہ، ماموں جان کو سلام عرض کریں۔

والسّلام

فقیر کرم حسین خادم الفقراء

حال ساکن۔۔ چاہ صالح محمد کھوکھر نزد بستی علی آرائیں جھنگ صدر

Marfat.com

ملک عبد الرحمن ثانی کے نام

ملک صاحب نے چوہدری غلام عباس جو کے میاں غلام قادر گجراتی کا بھانجا و داماد ہے کے ہاتھ ایک عریضہ تحریر کیا جس کے جواب میں حضور قبلہ عالمؒ نے یہ خط ارسال فرمایا۔

مکتوب نمبر -9

۷۸۶

بلوآنہ شریف

27-8-69

برخوردار گلِ گلزار قادریہ محمد عبدالرحمٰن ثانی زاداللہ شاقہٗ

السلام علیکم

آپ کا مکتوب براستہ غلام عباس موصول ہوا یہاں بطفیل خواجہ فخر الاولیاء خیریت ہے۔

حکیم صاحب کو ابھی نہیں آنا چاہیے ہم پہلے اطلاع دیویں گے کیونکہ فی الحال شہزادہ حسن (۱) گھر مصروف ہے اور غلام سرور نے بھی کوئی ابھی تک خاص بندو بست نہیں کیا انشا اللہ تعالیٰ جلد ہی کوئی نہ کوئی صورت نکل آئے گی اور بعد میں اطلاع ملنے پر تشریف لے آویں۔

عزیزم محمد عارف ہر صورت میں ڈسپنسر کا کورس کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسی میں بہتری ہے ویسے حالات کے مطابق جیسا مناسب سمجھیں بہتر ہے۔

Marfat.com

علاوہ ازیں محمد امداد حسین طاہر فارغ ہو کر گھر آ گیا ہے اس کا ایم اے کا خیال ہے اور ادھر عمر بھی (24) چوبیس سال ہو گئی ہے کوئی مشورہ دیویں کیا کرنا چاہئے۔

حکیم صاحب، عبدالرحمٰن صاحب کا حال احوال دریافت کرنا میری طرف سے سلام کہنا جملہ احباب اہل طریقت کو بندہ کی طرف سے اسلام علیکم

بندہ ابھی آستانہ عالیہ پر حاضر خدمت رہتا ہے یہاں کُل خیریت ہے مراسلہ کا جو اب آستانہ عالیہ کے ایڈریس پر روانہ فرماویں۔

والسّلام

احقر الفقیر محمد کرم حسین عفی عنہ

آستانہ بلوآنہ شریف ڈاکخانہ چک ۵ ۷ ا تحصیل و ضلع جھنگ

---

(۱) حضور کے چھوٹے بھائی پیر نور حسین صاحب جنہیں آپ پیار سے شہزادہ حسن پکارتے تھے۔

ملک عبدالرحمن ثانی کے نام

یہ خط حضور قبلہ عالمؒ نے غالباً ۱۹۷۱ء میں گجرات کے دورہ کے دوران کوٹ بلوچ سے ملک صاحب کے نام تحریر فرمایا۔

مکتوب نمبر -10

۷۸۶

6 ذوالحج

محترم ملک عبدالرحمٰن ثانی صاحب سلمہٗ

اسلام علیکم

خیریت جانبین نیک مطلوب احوال آنکہ برادرم نور حسین کی زبانی آپ کا احوال معلوم ہوا الحمد اللہ! اللہ تعالی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے آپ کے رنج وغم دور فرمائے اور آپ کو اور زیادہ قوتِ حسنات عنایت فرمائے آمین ثمہ آمین چچا صاحب غلام رسول، حکیم صاحب، عبدلرحمٰن کو ہماری طرف سے خود جا کر بہت بہت اسلام علیکم کہہ دیں اور دعائیں دیں ربِ رحیم جملہ افکار دنیاوی سے آپ سب کو سکون میسر فرمائے۔ شاید آپ غلام قادر قیدی کو میانوالی جیل میں مل چکے ہوں گے اگر نہیں ملے تو ایک دفعہ جا کر ملاقات کرنا اور میری طرف سے ان کو اسلام علیکم کہنا۔

دیگر سب خیریت ہے ہم اس وقت کوٹ بلوچ میں ختم شریف میں آئے ہوئے ہیں آپ کو عید مبارک ہو نور حسین بھی ہمارے ساتھ ہے اور جملہ اہلیان کوٹ بلوچ کی طرف سے آپکو اسلام علیکم امید ہے عید ہم دربار شریف پر جا کریں گے۔

والسّلام

الفقیر محمد کرم حسین خادم الفقیراء بلوآنہ شریف

---

(۱) حضور کے دیرینہ مرید اور مشہور و معروف حکیم ہیں چچا میاں غلام صاحب کے بھتیجے ہیں اور آج کل میانوالی میں رہائش پذیر ہیں۔

میاں غلام رسول کے نام

حضور قبلہ عالمؒ نے یہ خط اُن دنوں میاں صاحب کو تحریر فرمایا جب آپ ساملی سینیٹوریم کوہ مری میں زیرِ علاج تھے ۔

مکتوب نمبر-11

از سامل سینیٹوریم مری

....

13 - 7- 73

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دُنیا کی امامت کا

مکرمی و معظمی جناب چچا صاحب اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آپ کو ہم لوگوں کے لئے زندہ پائندہ رکھے۔

السلام علیکم

خیریت جانبین از درگاہِ رب العزت مدام نیک مطلوب احوال آنکہ عرس شریف کے بعد آپ نے کوئی خط نہیں لکھا یا شاید مجھے نہ ملا ہو کیونکہ میں فی الحال گھر سے دور بیٹھا ہوں طبیعت کمزور تھی اس لئے بغرض علاج لاہور گلاب دیوی ہسپتال میں جا کر داخل ہو گیا لیکن وہاں گرمی بہت تھی پھر یہاں کوہ مری کے قریب ایک گورنمنٹ ٹی بی سینٹوریم ہے یہاں آ کر داخل ہو گیا موسم تو اچھا ہے لیکن فی الحال دوائی کا کوئی خاص نسخہ ڈاکٹروں نے تجویز نہیں کیا ایک ٹیکہ سٹپٹو مائی سین اور ایک وٹامن

Marfat.com

کے اور چند گولیاں روزانہ دے رہے ہیں یہاں آئے ہوئے آٹھ دن گزر چکے ہیں سنا ہے ابھی دو تین دن کے بعد مکمل علاج شروع کریں گے اللہ تعالیٰ شفاء عنایت فرمائے بہر حال آپ خط ضرور لکھتے رہیں میں تقریباً دو یا تین مہینے یہاں رہوں گا میرا پتہ یہ ہے۔

کرم حسین فسٹ فلور مشرقی وارڈ بیڈ نمبر ا ٹی بی سینٹوریم ساملی مری ضلع راولپنڈی دیگر انجکشن اور دودھ ہضم نہیں ہوتا سنا ہے حکیم برادرم عبدالرحمٰن کے پاس کوئی بہترین نسخہ ہے برائے مہربانی برادرم عبدالکریم کے پتہ پر کچھ دوائی پارسل کر دیں وہ مجھے یہاں پہنچا دے گا ترکیب استعمال وغیرہ بھی ساتھ لکھ دینا مہربانی ہوگی دیگر اندرون خانہ اور جملہ لواحقین کو میری طرف سے درجہ بہ درجہ السلام علیکم ارسال ہیں۔

والسّلام

کرم حسین خادم الفقیراء

Marfat.com

میاں غلام رسول صاحب کے نام

سامل سینٹوریم کوہ مری میں حضور قبلہ عالمؒ کی عیادت کے لئے میاں صاحب حاضر ہوئے واپسی پر جب کوئی اطلاع موصول نہ ہوئی تو حضور نے یہ خط تحریر فرمایا یہ بھی ۱۹۷۳ء کا ارسال کردہ ہے۔

مکتوب نمبر -12

۷۸۶

مکری جناب میاں غلام رسول صاحب

السلام علیکم

خیریت جانبین نیک مطلوب احوال آنکہ ابھی تک آپ نے گھر پہنچنے کے بعد کوئی خیریت کی اطلاع نہیں دی حال احوال سے مطلع فرمائیں۔

دیگر طبیعت کافی کمزور ہے چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہوں تھوڑا چلوں تو فوراً سانس پھول جاتا ہے اللہ تعالےٰ آپ کی دعاؤں کا صدقہ صحت کاملہ عنایت فرمادے۔

(۱) ماموں غلام رسول، (2) چچا فضل الٰہی کو میری طرف سے خیریت کی اطلاع دیں اور السلام علیکم کہیں اہل خانہ کو سلام محمد مبارک کو مبارک ہو عارف صاحب کی ٹرینگ سن کر بڑی خوشی ہوئی ہے اللہ تعالےٰ آپ کا بوجھ ہلکا اور آسان فرماوے۔

(۳) عبدالمجید صاحب براج یہاں ہمارے ساتھ ہیں انکی طرف سے آپ کو السلام علیکم ارسال ہیں دیگر جملہ پیر بھائی اور پیر بہنوں کو درجہ بہ درجہ السلام علیکم. اگر کوئی کلری آئے جائے یا آپ کا جانا ہو تو ماسی مہراں کو بہت بہت السلام علیکم۔

Marfat.com

والسّلام

کرم حسین فسٹ فلور مشرقی وارڈ کمرہ نمبر 2

گورنمنٹ ٹی بی سینٹوریم ساملی مری ضلع راولپنڈی

---

۱. حضور کے حقیقی ماموں جان۔

۲ حضور کے چھوٹے چچا جان جو کہ نواں میں رہائش پذیر ہیں۔

۳ حضور کے بڑے قریبی مرید اور مخلص عقیدتمند موضع حویلی لال (مدو کی جھنگ) میں رہتے ہیں۔

Marfat.com

میاں غلام رسول صاحب کے نام

کوہ مری میں موسم زیادہ سرد ہو جانے کے باعث حضور قبلہ عالمؒ گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں شفٹ ہو گئے اور یہ خط غالباً اکتوبر نومبر ۱۹۷۳ء میں اسی ہسپتال سے میاں صاحب کو تحریر فرمایا۔

مکتوب نمبر-13

از گلاب دیوی ہسپتال لاہور

ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوعِ انساں کو
اخوت کا بیاں ہو جا، محبت کی زباں ہو جا

بخدمت جناب چچا صاحب زاداللہ شوقہٗ

السلام علیکم

آپ کا خط یہاں لاہور آ کر ملا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی مجھے خط لکھنے میں دیر اس لئے ہو گئی کہ سالمی سے اجازت لے لی اور گھر پہنچتے پہنچتے ہفتہ لگ گیا پھر ادھر دوسرے ہسپتال میں چلے آئے ایک ساتھی تھا جو کہ بھکر کا رہنے والا ہے پہلے تو وہ تھے والی کا رہنے والا تھا غلام سرور اُس کا نام ہے پہلے اس کو داخل کرایا اور پھر دوسرے ہفتہ مجھے داخلہ ملا بس اس طرح دِن گزر گئے اور اِس سفر میں کچھ تھکاوٹ بھی ہو گئی اب بالکل تندرست ہوں آپ کے مشورے کے مطابق یہاں دو مہینے لاہور

Marfat.com

گزاروں گا صرف ختم شریف پر گھر جاؤں گا اور پھر آ جاؤں گا جب ہسپتال والے ٹھیک کر کے فارغ کریں گے تب گھر آؤں گا۔

باقی سب خیریت ہے ہفتہ، عشرہ دربار شریف پر رہا ہوں وہاں مکمل سکون ہے نور حسین اور امداد حسین گھر کا کام کاج اچھی طرح کرتے رہتے ہیں فی الحال دن اچھے گزر رہے ہیں۔

مقاصد السالکین اور مخزنِ اخلاق دو کتابیں میرے پاس ہیں کسی وقت بھی فارغ نہیں رہتا ہوں کچھ دن سیّد رسول پٹواری پاس رہا اچھے دن گزرے آپ کی ہر وقت دل میں تمنا رہتی ہے لیکن واللہ اعلم خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

حضرت اویس قرنیؒ نے فرمایا تھا مومنین کی روحیں ایک دوسرے کو پہچانتی ہیں اور ملاقاتی رہتی ہیں اچھا ایک وقت کا انتظار ہے جس طرح رب کریم کو منظور ہوگا۔

بہر حال اللہ تعالی دارین میں پیران عظام کی سنگت نصیب رکھے آمین ثمہ آمین.

دیگر حکیم عبدالرحمٰن، چچا فضل الٰہی، مائی مہر بھری، ماما غلام رسول نمبردار، اللہ دین، نور دین، ذیلدار، قاضی قائم الدین، ماسی مہراں کو بہت بہت اسلام علیکم ارسال ہیں دیگر پٹواری نور خان کو بھی اسلام علیکم۔

میری طرف خط لکھنے کا پتہ

گلاب دیوی ہسپتال فیروز پور روڈ لاہور

ڈاکٹر امیر الدین وارڈ کمرہ نمبر ﴿۵﴾ بیڈ نمبر ﴿۲﴾ کرم حسین کو ملے۔

Marfat.com

حضرت پیر زادہ محمد امداد حسین صاحب کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کے ذاتی کتب خانہ میں آپ کی پرانی تحریروں میں سے قبلہ پیرزادہ صاحب کے نام یہ ایک تحریر دستیاب ہوئی جو کہ کاغذ کے بہت بوسیدہ ہو جانے کی وجہ سے صرف یہیں تک پڑھی جا سکی۔ لہٰذا بطور تبرک درج کر دی ہے۔

مکتوب نمبر-14

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیارے برادر امداد حسین دائم اقبالہٗ وسلمہ اللہ تعالیٰ

بعد از بصد حمد وثنا خدائے ذوالجلال وصلوٰۃ ونعت رسول مقبول محمد الرّسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم ۔

واضح ہو کہ تیرے بھائی کرم حسین کی عمر صرف چہاردہ سال تھی کہ والدِ بزرگوار حضرت خواجہ حافظ گل محمد قادری رحمتہ اللہ علیہ مجھ کو اور تجھ کو سارے کنبہ کو بلکہ تمام عالم طلسماتِ فنا کو یہیں چھوڑ کر عالمِ بقا کی طرف رحلت فرما گئے۔

﴿اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُوْن﴾

اُن کے فیض ظاہری و باطنی کی بدولت اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال رہا اور اُن کی آل و اولاد اور تمام عزیز و اقربا پر اس واحد خالق کا کرم اور شوق و ذوق جاری و ساری رہا۔

Marfat.com

میاں غلام رسول صاحب کے نام

یہ خط حضور قبلہ عالمؒ نے غالباً ۱۹۷۷ء میں جناب میاں صاحب کی طرف تحریر فرمایا چونکہ آپ ہر سال ۱۵ شوال کو عرس مبارک پر کوٹ بلوچ ضلع منڈی بہاوالدین تشریف لے جاتے تھے لہذا انہیں بھی ساتھ چلنے کے لئے دربار شریف پر بلوایا۔

مکتوب نمبر-15

مکرمی چچا صاحب سلمہ،

السلام علیکم

کے بعد واضح ہو کافی مدت کے بعد آپ کو خط لکھ رہا ہوں اتنی مدت میں آپ کا کوئی نوازش نامہ موصول نہیں ہوا۔

آپ کو اطلاع ہو کہ آپ ۱۵ شوال کو بلوآنہ تشریف لائیں ہم نے مل کر منڈی بہاد الدین جانا ہے صرف دو دن کے لئے آپ ضرور تشریف لائیں مہربانی ہو گی۔

جملہ فرزندان، اہل وعیال کو اسلام علیکم۔ ماسی مہراں، بھائی عبدالرحمٰن حکیم صاحب و دیگر پیر بھائی حضرات کو بھی اسلام علیکم۔

دعا گو

الفقیر محمد کرم حسین خادم الفقراء

بلوآنہ شریف

میاں غلام رسول صاحب کے نام

یہ خط حضور قبلہ عالمؒ نے منڈی بہاؤالدین کے دورہ سے واپسی پر جناب میاں صاحب کو ارسال فرمایا چونکہ ان دنوں حضور کی طبع شریف کچھ زیادہ ہی ناساز تھی لہذا حضور لکھواتے گئے جسے بابا خادم حسین درویش ضبطِ تحریر میں لائے۔

مکتوب نمبر-16

مکرمی و معظمی محب الشیخ میاں غلام رسول صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم

ہم بخیریت دربار شریف پہنچ گئے ہیں اُمید ہے کہ آپ بھی بخیریت گھر پہنچ گئے ہونگے۔

ع زندگی آں است کہ با دوست وصالِ دارد (۱)

بغیر دوستوں کے زندگی موت ہے اور ساتھ دوستوں کے موت زندگی ہے وہی چند گھڑیاں خوش گزریں جو ساتھ گزریں دوبارہ اس موقع کے آرزومند ہیں

؎ آتش عشق بتاں در دل و جانم باقی است
اے اجل باش کہ بار یار پیامم باقیست

یہ زندگی چند گھڑیاں ہے۔ عمر قریب الاختتام ہے نہ دل میں آگ جلا سکے نہ اس کا دھواں نظر آیا۔ سنی سنائی فاختہ کی طرح الٹے سیدھے سانس لے لیتے ہیں۔ دُعا کرو کہ یہ دل جو زنگ آلود ہو چکا ہے مرنے سے پہلے زندہ ہو جائے اور چند

Marfat.com

گھڑیاں اس کی روشنی میں گزار سکوں۔ ﴿اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِعِشْقِ حَبِیْبِکَ﴾(۳)

اب تو چلنا پھرنا بھی محال ہو گیا ہے لکھنا پڑھنا بھی محال ہو گیا ہے صرف انتظار ملاقات یار میں گھڑیاں گزر رہی ہیں. ایسی ملاقات نصیب ہو، ایسا جلوۂ یار نمودار ہو کہ جس میں من وتو، بود و نابود، ہست و نیست، موت و حیات کو بھول جاؤں

ع نہ میں رہوں نہ میری کوئی آرزو رہے

میں ہر وقت آپ کو یاد رکھتا ہوں اور آپ کے لئے دعائیں کرتا ہوں آپ بھی ایسا ہی کیا کریں آمین بحق سیّد المرسلین، غوث العالمین، قطب الواصلین، شیر العارفین، سردار العاشقین، حافظ الحافظین ارحم ارحم یا ارحم الرّاحمین۔

مورخہ 9/11/1974 حسب الارشاد فقیر محمد کرم حسین عفی عنہٗ

ملک صاحب تاج محمد کا ٹور (Tour) کامیاب رہا۔ گھر آتے ہی انہیں اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ان کی طرف سے السلام علیکم قبول ہو اگر کبھی میانوالی جیل تشریف لے جائیں تو سردار خان کو ہمارے سلام کہہ دینا۔ حکیم عبدالرحمٰن، خالہ مہر بھری کو حضور کی طرف سے السلام علیکم

---

(۱) زندگی وہی ہے جس میں محبوب کا وصال میسر ہو۔

(۲) میرے دل اور جان میں محبوب کے عشق کی آگ باقی ہے۔ اے موت ابھی ٹھہر جا کہ میرا محبوب کے ساتھ سلسلہ گفتگو جاری ہے۔

(۳) اے اللہ! تو روشن فرما ہمارے دلوں کو اپنے حبیبؐ کے عشق کے ساتھ۔

میاں غلام رسول صاحب کے نام

یہ خط حضور قبلہ عالمؒ نے جناب میاں صاحب کو اپنے بھانجے اور بڑے منظور نظر خلیفہ پیر سخی حسین صاحب کی تاریخ شادی مقرر ہو جانے پر بطور اطلاع تحریر فرمایا۔

مکتوب نمبر - 17

قبلہ چچا صاحب سلمہٗ

اسلام علیکم

خیریت موجود خیریت مطلوب

عرس سراپا قدس حسبِ سابق یکم ہاڑ کو ہو رہا ہے تشریف لاویں اگر ہو سکے تو تین دن پہلے تشریف لے آویں بڑی مہربانی ہوگی۔

عزیزم سخی محمد کی شادی ہے ۱۲ جون ۱۹۷۵ء بروز جمعرات کی تاریخ مقرر ہو چکی ہے۔ اور عرس ۱۵ جون کو ہے صرف تین دن کا فرق ہے۔

جس طرح مناسب سمجھیں والسلام

دعا گو

الفقیر احمد کرم حسین بلوآنہ شریف

Marfat.com

میاں غلام رسول صاحب کے نام

جناب میاں صاحب کو کوئی صدمہ پیش آیا جس کی حضور قبلہ عالم کو بذریعہ خط اطلاع دی گئی تو آپ نے انہیں مزید صبر و تحمل کی تاکید فرمائی۔

مکتوب نمبر-18

22-7-75

مکری قبلہ چچا صاحب سلمہٗ

السلام علیکم

خیریت موجود خیریت مطلوب

احوال آنکہ آپ کا مکتوب ملا پڑھ کر بڑا صدمہ ہوا ﴿اِنَّ اللهَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ﴾(۱) اللہ تعالیٰ آپ کو اِس کا کوئی اچھا اجر عطا فرمائے گا خاموشی کے سوا چارہ نہیں میری طرف سے جملہ دُرویشوں کو السلام علیکم۔ پٹواری اسلام کی طرف سے آپ کو اسلام علیکم۔

دعاگو۔ محمد کرم حسین

بلوآنہ شریف جھنگ

ا۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے ﴿پ۲: ع۳﴾

Marfat.com

میاں غلام رسول صاحب کے نام

حضور قبلہ عالمؒ ہر سال ۱۵ شوال کو عرس مبارک پر کوٹ بلوچ ضلع منڈی بہاوٗ الدین تشریف لے جاتے تھے۔ لہذا میاں صاحب کو بھی ساتھ چلنے کے لئے دربار شریف پر بلوایا۔

مکتوب نمبر-19

۷۸۶

بلوآنہ شریف 22 رمضان المبارک

29-9-75 مخلصی، طالب المولیٰ، کامل الایمان، صادق الیقین میاں غلام رسول سلمکم اللہ المنان۔

اسلام علیکم وعلیٰ من لدیکم

بعد دعائے طرفین خیریت جانبین واضح ہو کہ 15 ماہ شوال کو آپ کی ملاقاتِ فرحت آیات کا متمنی ہوں اُمید ہے کہ قبول فرماتے ہوئے تشریف لائیں گے کیونکہ دو چار دن کے لئے منڈی بہاوٗ الدین جانا ہے اور آپ کی شرکت باعث برکت ہے۔ طفیل برکت ایزد متعال یہ خط آپ کو تاریخ مذکور سے پہلے مل جائے گا اِسلئے اُمید واثق ہے۔

Marfat.com

دیگر عزیزان محمد طارق و محمد مبارک سے امید رکھتا ہوں کہ رُو بصحت ہوں گے اہل خانہ کو دعا سلام دیگر حال احوال عندالملاقات بالمشافہ ہوں گے۔

حاضرینِ کرام اہلِ طریقت ارباب کو اسلام علیکم

دعا گو

الفقیر محمد کرم حسین بلوآنہ شریف۔ جھنگ

Marfat.com

میاں غلام رسول صاحب کے نام

حضور قبلہ عالم کا ادیبانہ رنگ میں یہ ایک شاندار خط ہے جس کا ایک ایک لفظ میاں صاحب سے حضور کی محبت وشفقت کا آئینہ دار ہے لفاظی کے اعتبار سے یہ خط اپنی مثال آپ ہے۔ تراکیب ومحاورات کا استعمال عمدہ طریقہ سے کیا گیا ہے اس کے ساتھ ساتھ آپ کا یہ کمال ہے کہ عبارت کو کہیں بوجھل نہیں ہونے دیا بلکہ شروع سے آخر تک تحریر میں روانی کا تاثر قائم رہتا ہے۔

مکتوب نمبر -20

28-11-75

بنامِ ایزدِ بخشندہ ومہربان(۱)

اے کہ یادِ تُو رحمت نزول یعنی عمِ محترم غلام رسول

بدرگاہ رب العزت مدام مقبول

وعلیکم السلام ثمۃ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مژدہ جانفزا کاشفِ حال ہوا۔ الحمدللہ ربّ العالمین آپ سے ایسے ہی شرف ناموں کی اُمید مزید ہے انشاءاللہ تعالیٰ ثمۃ شاہ محمد صلّم

آپ کی طرف سے ہمیشہ ٹھنڈی ہوا آتے رہنے کا متمنّی وملتجی بہ بارگاہِ غوث الاغواث ہوں۔

﴿یَا شَیخ عَبدُالقَادرِ جِیلَانِی شَیاً لِلّٰہِ المَدَدِی اَعِینُوْنِی اَدْرِکنِی فِی سَبِیلِ اللّٰہِ یَا عِبَادِ اللّٰہِ﴾(۲)

بڑے اچھے اشعار گوہر بار یعنی جواہر ریزے بلکہ کشتہ مروارید جو کہ میرے اعضائے رئیسہ کیلئے تقویت بخش نسخہ ترسیل فرمایا مہربانی۔

﴿اِنَّ اللہَ یَنْطِقُ عَلیٰ لِسَانِ عمرؓ ۔(حدیث شریف)(۳)﴾ کے مصداق آنجناب کی زبان میں روضے والی سرکار ہی بول رہی ہے۔

جیسے چچا رومی صاحب قیس کے قصے میں آخر لکھتے ہیں کہ

عشق لیلےٰ نیست ایں کارِ من است
حُسنِ لیلےٰ عکس رُخسارِ من است (۴)

دیگر گجرات کا سفر کچھ بیمار کر گیا گھر آنے پر طبیعت کافی بوجھل ہو گئی چونکہ سفر کا عادی نہیں رہا ہوں۔ تھوڑا سا چلنے سے کوئی نہ کوئی تکلیف ہو جاتی ہے دُعا فرمائیں غوث پاک کرم فرمائے۔

باقی عرس مبارک کی تاریخ وہی ایامِ تشریق کا آخری دن یعنی عید کا تیسرا دن 16 دسمبر بروز منگل یکم پوہ، 12 ذوالحج شریف

دیگر محمد احسن تقویم صاحب ترمذی اور فاطمہ نیرہ نور صاحبہ گڈو کو جا کر ہمارے پیار دینا اور کوثر کو کہنا کہ آتی دفعہ اپنے ابا جی سے ایک بوتل تیل کسوں (تارا میرا) اور کچھ پنیر ضرور سید مارو غیرہ لیکر آپ کو دے دیوے۔

اور اُنکے جملہ گھر والوں کو السلام علیکم کہنا اور اپنے گھر اہل و عیال کو فرداً فرداً السلام علیکم ارسال ہیں۔

ہمشیرگان نور جہاں و کنیز فاطمہ برادران محمد عارف، محمد مبارک، محمد طارق اور اگر بول چال ہو تو حکیم عبدالرحمٰن اور دوسرے پیر بھائی سب کو السلام علیکم

مائی مہر بھری، محمد شفیع، ماسی مہراں کلری والی کو سلام۔

نور حسین مکان بنانے میں مصروف ہے کبھی کبھی گھر آتا ہے نہیں تو باہر ہی رہتا

Marfat.com

ہے دیگر آستانہ شریف پر کل خیریت ہے۔

والسّلام

احقر محمد کرم حسین غفرلہٗ

۱۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بخشنے والا اور مہربان ہے۔

۲۔ اے شیخ عبدالقادر جیلانیؒ! ہر معاملہ میں اللہ کیلئے میری اعانت اور مدد فرما۔ اے اللہ کے بندو اللہ کیلئے میری مدد کو پہنچو۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کلام فرماتا ہے حضرت عمرؓ کی زبان پر۔

۴۔ یہ لیلیٰ کا عشق نہیں بلکہ یہ میرا کارنامہ ہے۔ لیلیٰ کا حسن میرے رخسار کے حسن کا عکس ہے۔

Marfat.com

میاں غلام رسول صاحب کے نام

جولائی ۱۹۷۶ء میں حضور قبلہ عالمؒ بلوآنہ شریف سے ہجرت فرما کر منگانی شریف جلوہ افروز ہوئے جب اس کی اطلاع میاں صاحب کو ہوئی تو وہ منگانی شریف حاضر خدمت ہوئے اور کچھ دن حضور کے پاس رہے واپسی پر انھوں نے ایک منی آرڈر ارسال کیا جس کا حضور نے اس خط کے ذریعے استفسار فرمایا۔

مکتوب نمبر -21

۷۸۶

از چک ۱۷۱ منگانی شریف

مکرمی جناب چچا جان دام اقبالہٗ

السلام علیکم

خیریت موجود خیریت مطلوب

احوال آنکہ منی آرڈر کیا ہوا ایک صد روپیہ وصول پایا منگانی کا نمبر غلط تھا آپ کسی کاغذ پر نوٹ فرمالیں۔

بمقام چک نمبر 171 منگانی شریف ڈاکخانہ چک نمبر 175 تحصیل وضلع جھنگ دیگر باطن میں تو انشاء اللہ حضور میرے ساتھ ہیں دعا کریں کہ ظاہری دوری بھی نزدیکی میں تبدیل ہو جائے میرا خیال ہے کہ دربار شریف یہاں منگانی آجائے تو اچھا ہے دعا فرمائیں۔

Marfat.com

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد(۱)

مجھے یہاں تبلیغ شریعت و طریقت کا بڑا شوق ہے اللہ تعالیٰ زندگی کے آخری چند ایام میں اس خدمت کی مجھے طاقت عنایت فرمائے دیگر یہ رقم کس لئے بھیجی ہے مطلع فرما دیں والسلام۔

جملہ اہل طریقت کو اسلام علیکم اہل خانہ کے خورد و کلاں کو دعائیں اور اسلام علیکم

الفقیر محمد کرم حسین

آستانہ عالیہ قادریہ بمقام چک 171 منگانی شریف

ڈاکخانہ چک 175 تحصیل و ضلع جھنگ

ا۔ یہ دعا میری طرف سے اور جملہ جہان کی طرف سے قبول فرما۔

Marfat.com

میاں غلام رسول صاحب کے نام

اس خط میں حضور قبلہ عالمؒ کی جناب میاں صاحب سے دل لگی اور وارفتگی کا حسین امتزاج ملتا ہے ہر سطر جذبہ محبت اور شوق ملاقات میں ڈوبی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری کی پوری عبارت شاعرانہ رنگ میں ڈھلتی چلی گئی کیونکہ اکثر جملوں میں قافیہ ردیف کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

مکتوب نمبر-22

نَحۡمَدُهٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

22-2-78

از منگانی شریف

۱۲ ربیع الاوّل ۱۳۹۸ھ

شمعِ حرم جاں ہے یا مشعلِ بُت خانہ
کیا کیا کہوں میں تجھ سے اے جلوۂ جانانہ
میرا دلِ ویراں بھی آباد کیے جانا
اے زینتِ ہر محفل، اے رونقِ ہر خانہ (۱)

Marfat.com

محترم المقام میاں صاحب

السلام علیکم

ترس رہی ہیں تیری دید کو جو مدت سے

وہ بیقرار نگاہیں سلام کہتی ہیں

عزیزم محمد مبارک آپ کے ہاں دوائی لیکر پہنچ چکے ہونگے۔ رب کریم بجاہِ رسول کریم فضل عمیم رحمت فرمائے شفائے کاملہ نصیب ہو آمین ثم آمین۔

طبیعت آپ کیلئے بڑی اُداس رہتی ہے جی چاہتا ہے اُڑکر پہنچ جاؤں۔ ظاہر نہیں تو باطن میں آپ کہیں نہیں بھاگ سکتے۔ انشاء اللہ

(۲) ہست در سینہء ما جلوۂ جانانۂ ما ☆ بُت پرستیم دلِ ماست صنم خانۂ ما

ما نبازیم بتو خانہ ترا بسپاریم ☆ گر بیائی بشب وصل تو در خانۂ ما

ہمچو پروانہ بسوزیم و بسازیم بعشق ☆ اگر آں شمع کند جلوہ بکاشانۂ ما

دل کے آئینے میں ہے تصویرِ یار ☆ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

لیکن جب تک یہ فانی آنکھیں نہ دیکھیں تسلی نہیں ہوتی

ع اے اجل باش کہ بایار پیامم باقیست (۳)

ربِ کریم آپ کو پہلی جوانی، صحت و جرأت عنایت فرمائے۔ غوثِ پاک آپ کو مائی زلیخا کی طرح نئی زندگی عنایت فرمائے تاکہ ہم جیسے تشنگانِ ازلی کیلئے قطرۂ آبِ حیواں زیرِ لب رہے آمین ثم آمین۔

دیگر ہماری ہمشیرہ کنیز فاطمہ کی صحت کا حال لکھیں اپنی صحت کے متعلق احوال لکھیں برادرم محمد عبدالرحمن صاحب، ثانی صاحب، مائی مہر بھری، چچا صاحبان، ماسی مہراں، میاں قائم دین، عزیزم عارف و طارق، ہمشیرہ نور جہاں سب کو دُعا اور السلام علیکم ارسال ہیں۔

Marfat.com

یہاں تمام اہلِ آستانہ کی طرف سے فرداً فرداً آپ کو السلام علیکم ارسال ہیں۔

والسلام

الفقیر محمد کرم حسین قادری

بمقام چک ۱۷۱ ڈاکخانہ چک ۱۷۵ تحصیل وضلع جھنگ

---

۱. ہمارے سینے میں ہمارے محبوب کا جلوہ ہے ہم بت پرست ہیں اور ہمارا دل ہمارا بت خانہ ہے۔
☆ اگر تم وصال کی رات کو ہمارے گھر آؤ تو ہم تم پر ناز کریں اور گھر تمہیں سونپ دیں۔
☆ اگر وہ شمع ہماری کٹیا میں جلوہ گر ہو تو ہم پروانے کی طرح عشق میں جلیں اور نباہ کریں۔
۲. اے موت ابھی ٹھہر جا کہ میرا محبوب کے ساتھ سلسلۂ گفتگو جاری ہے۔

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

آپ تحصیل حاصل پور ضلع بہاولپور کے رہنے والے حضور قبلہ عالمؒ کے بہت مخلص اور صادق الیقین مرید ہیں ۱۹۷۸ء میں دست بیعت کا شرف حاصل کیا۔ عرصہ پچیس سال سے سعودی عرب کے ایک شہر الجبیل میں مقیم ہیں حضور کے بڑے قریبی عقیدت کیش اور والہانہ محبت وعقیدت رکھنے والے دُرویش ہیں مرید ہونے کے تھوڑا عرصہ بعد چونکہ سعودی عرب چلے گئے اس لئے حضور انہیں بڑے تربیتی اور نصیحت آموز خطوط ارسال فرماتے علاوہ ازیں رسول اکرم، نور مجسم ﷺ کے در انور سے خاص نسبت ہونے کے باعث خطوط میں دربارِ حبیب کا بھی محبت وعشق بھرا تذکرہ ہویدا ہے۔

مبارک صاحب نہ صرف حضور کو تسلسل سے خط لکھتے بلکہ ان خطوط میں کئی مسائل بھی پوچھتے رہتے جن پر حضور قبلہ عالمؒ سیر حاصل تبصرہ فرماتے اس لئے بھی یہ خطوط ہر پیر بھائی کیلئے ستارہ صراطِ مستقیم ہیں۔

Marfat.com

مکتوب نمبر-23

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

آستانہ قادری منگانی شریف

جمعۃ المبارک 8 جون 1979

مبارک مجلسِ پاکاں مبارک
حضورِ ساقیٔ مستاں مبارک
محب، محبوب کا ملنا مبارک
مِلا اب درد کا درماں مبارک

محمد مبارک نثار سلمہ الجبار

وعلیکم السلام ثمہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مرحبا صد مرحبا اے نیک نصیب سعادت مند دلبند

مبارک صد مبارک آپ کو وہ پاک فضا پاک سرزمین حرم

ہم گنہگاروں کی اشکبار آنکھیں جس خطۂ پاک کی زیارت کیلئے ترستی ہیں آپ کو بغیر کسی محنت شاقہ کے وہ معراج حاصل ہوا۔ مبارک ہو مبارک ہو مبارک۔

اس سرزمین کا ایک ٹکڑا زمین پر ہے لیکن زمین نہیں ہے آسمان سے اعلیٰ ہے، عرش و کرسی سے بلند مرتبہ ہے، جنت سے ارفع و اعلیٰ ہے وہ وادیٔ طیبہ جس کی منظر گاہ ،گزرگاہ، بلکہ رہائش گاہ بنی کیا ہی عجیب قسمت کی بات ہے ۔

ع جسے پیا چاہے وہی سہاگن ہو

یہ سرزمین اولیاء، سرزمین انبیاء زیارت کدہ حور و غلمان، جان و ملائک

ے ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنیدؒ و بایزیدؒ ایں جا (۱)

لیکن خبردار! خبردار! زیادہ نزدیک رہنے والے بے ادب ہو جاتے ہیں یہ آپ کا بڑا بھاری امتحان ہے جس کیلئے آپ کو بلایا گیا ہے ہر وقت ڈرتے رہنا، ادب سے رہنا، کوئی بے ادبی نہ کرنا۔ خبردار! یہ صاحب لولاکؐ خواجۂ مخلوقات کی سرزمین ہے۔ اس کی ہر چیز کا احترام کرنا، کسی کو گالی نہ دینا، کسی سے جھگڑا نہ کرنا، اگر کوئی لڑنے لگے تو اس سے دور بھاگ جانا، کوئی عربی گالیاں دے تو اس سے پرہیز کرنا اور حضورؐ کے واسطے سے اس کو معاف کر دینا وہاں حیوانات کو گالی نہ دینا، کتوں کو دُھر دُھر نہ کرنا آپ کی زندگی کا یہ ایک زریں باب ہے، سنہری موقع ہے یہ زندگی دوبارہ نہیں آئے گی۔ اس سے فائدہ اٹھانا تاکہ جب آپ کو نبی پاک ﷺ کی خواب میں یا بیداری میں زیارت ہو تو خوش خوش نظر آئیں۔ آمین ثم آمین۔

ہر وقت حضور پاک کو اپنے اللہ کو اور پیر کو حاضر ناظر سمجھنا اور ادب سے رہنا وہ ہر وقت آپ کو یاد رکھتے ہیں اور ہر وقت تجھ پر نظر رکھے ہوئے ہیں انشاء اللہ تعالےٰ اُس پاک سرزمین سے آپ کو کئی قسم کی برکتیں، سعادتیں اور فائدے حاصل ہوں گے اللہ تعالےٰ آپ کو حسناتِ طیبات سے مالا مال فرمائے۔ آمین ثمہ آمین۔

زندگی کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے خدا جانے کب موت آجائے کوئی لمحہ اس کی یاد کے سوا نہ گزرے۔

﴿ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴾ تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کرونگا میرا شکر کرو کفر نہ کرو یعنی اُس کا ذکر کرنا اُس کا شکر کرنا ہے

Marfat.com

اور ذکر نہ اس کا کفر کرنا ہے۔ یعنی جو ذاکر نہ ہے وہ کافر ہے اس لئے نماز، نفی اثبات، تصورِ شیخ، اسم اعظم حرز جان بنا لیں۔

کام کاج میں درود شریف کا شغل رکھا کریں۔ حضور پاک ﷺ نے تمہیں اپنے خطہ میں ملازمت دلائی ہے اس لئے حقیقت میں تم نبی پاکؐ کے ملازم اور نوکر ہو اور آدابِ غلامی درود شریف سے معاقط ہوں گے۔ ﴿اَللّٰھم صل علی محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم (۲)﴾ خفی وجلی پڑھا کریں۔

اپنے شیخ کے طریقہ پر سختی سے کاربند رہیں تمام مشائخ عظام کا طریقہ ہی صراط مستقیم ہے اس کے سوا سب طریقے گمراہی کا سبب ہیں۔

اور اپنے احوال تفصیلاً لکھتے رہا کریں کیا کوئی آنے جانے کیلئے سال میں یا دو سال میں کوئی چھٹی وغیرہ بھی سرکاری ملے گی یا نہیں کیا کوائف ہیں۔ اس ملک کے حالات، آب وہوا صحت کیلئے کیسی ہے۔ خورد ونوش کیسا ہے۔ خرچ کتنا ہے۔ کام آسان ہے یا مشکل ہے۔ اگر آپ کی طرف کوئی کتاب وغیرہ بھیجنی ہو تو کیسے بھیج سکتے ہیں رمضان شریف میں حاجی جانے شروع ہو جائیں گے ان کے ہاتھ بھیج دیں گے۔ آپ کے پاس پہلے کون کونسی کتاب ہے وغیرہ وغیرہ۔

دیگر آپ نے لنگر کی خدمت کیلئے پوچھا ہے اگر ہم بغیر پوچھے آپ کو کہتے تو ہم طریقت کے گنہگار تھے اب آپ نے پوچھا ہے ہم بتا دیتے ہیں تا کہ آپ ہمیشہ کیلئے پابند ہو جائیں ﴿وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ﴾ وہ لوگ ہیں جو میرے رزق سے میرے راستہ میں خرچ کرتے ہیں۔ لہذا ہم پر بھی یہ فرض ہے کہ آپ کو اس کام کی تلقین کریں۔ ﴿وَیَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ﴾ یہ پوچھتے ہیں کہ ہم کتنا راہ خدا میں دیں تم کہہ دو کہ جو بچ رہے یعنی بچت میں سے کم از کم چالیسواں

حصہ زکوٰۃ ضروری ہے یعنی فرض عین ہے۔ چونکہ اب آپ صاحب نصاب ہیں صاحب ثروت ہیں اس لئے تنخواہ کے پیسے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھیں اور ہر سال تندہی سے زکوٰۃ ادا کرتے رہیں تاکہ ساری تنخواہ پاک ہو جائے۔

زکوٰۃ آپ کے ذمہ کتنی ہے مثال کے طور پر آپ کی تنخواہ دس ہزار روپیہ پاکستانی ہے اس میں سے دو یا اڑھائی ہزار روپیہ کا ذاتی ماہوار خرچ ہے کم از کم ایک ہزار روپیہ آپ کی فیملی کا خرچ ہے ایک ہزار روپیہ ایمرجنسی متفرق خرچ آپ کو درکار ہے تو پانچ ہزار خرچہ ماہوار آپ کا ہوگیا اور پانچ ہزار بچت ہوگئی اس بچت میں آپ پر زکوٰۃ فرض ہے یعنی 12x5=60 ہزار روپیہ سالانہ پر =/1500 روپیہ سالانہ زکوٰۃ آپ پر فرض ہے جو کہ آپ عرب شریف میں بھی خرچ کر سکتے ہیں اور یہاں پاکستان میں بھی دے سکتے ہیں یہ آپ پر فرض ہے زکوٰۃ سے ہرگز پرہیز نہ کریں کیونکہ قارون اسی وجہ سے غرق ہوا۔ ثالبہ اصحاب اسی وجہ سے ہلاک ہوا۔ اور لنگر کی خدمت بھی جو کہ فرض نہیں ہے بلکہ کارِ ثواب ہے اس کی کوئی پابندی نہیں ہے جتنی آپ مناسب سمجھیں خدمت کر دیا کریں کیونکہ یہ بھی ایک طریقت کا مدرسہ اور ادارہ ہے جس کا بوجھ آپ جیسے حضرات کے کندھوں پر ہے۔ ﴿وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾

دیگر اہل آستانہ کی طرف سے آپ کو بہت بہت السلام علیکم ارسال ہیں۔ 15 جون کو عرس مبارک ہے آپ کے دوست احباب کو خوب السلام علیکم پہنچائیں گے میرے برخورداران مظہر حسین، اختر حسین، طاہر حسین، یحیٰ حسین، شفیع حسین، جاوید اقبال، خادم حسین، مستری غلام رسول، مائی صاحباں (۳)، میاں احمد بخش (۴)، ملک احمد بخش ایجنسی والا جو کہ اس دفعہ حج مبارک پر بھی آ رہا ہے۔ آپ کو السلام علیکم عرض کرتا ہے۔

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

دعا گو ۔۔۔ فقیر کرم حسین قطبی قادری

چک نمبر ۱۷۱ منگانی شریف ڈاکخانہ چک ۵۷۱ تحصیل وضلع جھنگ

۱۔آسمان کے نیچے ایک ایسا ادب کا مقام ہے جو عرش سے بھی زیادہ نازک ہے جہاں پر سید الطائفہ حضرت جنید بغدادیؒ اور سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامیؒ جیسے مقتدائے امت بھی اپنی سانس روک کر آتے ہیں۔

۲۔یہ درودِ غوثیہ ہے۔حضور قبلہ عالمؒ اکثر یہی درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

۳۔کھرل فیملی سے تعلق رکھنے والی ایک نہایت خدا رسیدہ خاتون جس نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ دربار شریف پر بسر کیا۔ان کا خاوند (میاں فتح محمد کھرل) بھی ایک کامل دُرویش تھا۔بوقتِ انتقال اس نے وصیت کی کہ میں تجھ پر راضی ہوں۔تم اپنی بقیہ عمر دربار شریف پر گذارنا۔چنانچہ وصیت پر عمل کرتے ہوئے وہ مستقل طور پر دربار شریف پر آ گئیں۔حضور قبلہ عالمؒ کو بچپن میں کھلانے کا شرف بھی انہیں حاصل تھا۔اسی لئے حضور ان کو اماجی کہہ کر پکارتے تھے۔دربار شریف پر ان کا معمول تھا کہ دن کو لنگر خانہ میں لکڑیاں اکٹھی کرتیں اور ساری رات چکی پر دُرویشوں کیلئے غلہ پیستیں۔حضور حافظ پاکؒ کا حکم تھا کہ دُرویش جو بھی کام کرے ساتھ کلمہ شریف کا ذکر بالجہر ضرور کرے۔بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا کہ مائی صاحبہ خاتون چکی پر آٹا پیتے پیتے سو جاتی لیکن چکی چلتی رہتی،غلہ خود بخود چکی میں ڈل جاتا اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ کلمہ شریف بھی زبان پر جاری رہتا۔یعنی بشری تقاضا کی وجہ سے آنکھیں سو جاتی تھیں لیکن دل بیدار رہتا تھا۔ہمارے مشائخ کی خانقاہ میں جتنی عورتیں بھی آئیں درویشی میں وہ ان سب کی سرخیل تھیں۔نماز پنجگانہ کے ساتھ ساتھ تہجد کا بھی خاص اہتمام کرتی تھیں۔صبح کے وقت تلاوتِ کلامِ پاک ان کا باقاعدہ معمول تھا۔طبیعت میں انتہائی سادگی تھی۔حضور قبلہ عالمؒ انکا بڑا احترام فرماتے۔آخر ۲۶ جولائی ۱۹۸۸ء بعد از نماز عشاء کلمۂ طیبہ پڑھتے ہوئے خالقِ حقیقی سے جا ملیں۔دوسرے دن ظہر کے وقت منگانی شریف میں انہیں سپردِ خاک کیا گیا۔بعد از وفات عزیزی محمد قاسم حسین نے انہیں قبر سے باہر بیٹھے ہوئے ظاہری آنکھوں سے دیکھا۔وہ تمام اوصاف جو ایک کامل ولی عورت میں ہوتے ہیں وہ سب مائی صاحبہ میں

بدرجہ اتم موجود تھے۔

۴۔ حضور قبلہ عالمؒ کے ایک نہایت قریبی اور وفادار غلام اکثر و بیشتر دربار شریف پر حاضر رہتے۔ پہلے اڈا شبیر آباد پر رہائش تھی بعد ازاں حضور نے دربار شریف کے نزدیک انہیں دو کنال زمین عنایت فرمائی جہاں مستقل طور پر سکونت پذیر ہو گئے۔ لنگر شریف کا غلہ پیسنے کی خدمت انہیں حضرات کے حصہ میں رہی۔ 21 اپریل 1998ء کو وفات ہوئی اور حضور کے روضہ شریف سے باہر اپنے والد میاں اللہ بخش کے نزدیک دفن کئے گئے۔

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

حضور قبلہ عالم کا مبارک صاحب کے نام دوسرا خط جس میں آپ نے تصوف وسلوک کی تعلیم بڑے احسن اور عام فہم پیرائے میں انہیں تلقین فرمائی۔ سلسلۂ عالیہ قادریہ کی تعلیمات کی روشنی میں یہ خط اپنی مثال آپ ہے۔ مثلاً فرائض خمسہ طریقت یعنی قلبی و باطنی کی اتنے آسان طریقہ سے تشریح فرمادی کہ ہر کس و ناکس کو اس کے سمجھنے میں کہیں دشواری پیش نہیں آئے گی۔

مکتوب نمبر-24

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

۱۵ شعبان المعظم ۱۳۹۹ھ

بمطابق ۱۱ جولائی ۱۹۷۹ء

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ ☆ عَطَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَنَالِیْ (۱)

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ ☆ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِیْ (۲)

نثارؔ تم ہو حجازی و تہامی عربی

اے ہمسایۂ رسول ہاشمی و مکی مدنی

Marfat.com

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کروڑوں سلام اے ساکنانِ دیارِ حبیب

اے مبارک تم کو صد مبارک یہ ارض پاک تم کو سلامت تا قیامت ہو

میرے عزیز ہمیشہ اس دنیا کو نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھنا کہیں یہ دنیا دل میں گھر نہ کر بیٹھے۔ دُنیا جیب میں رکھنا، ہاتھوں میں رکھنا، سر پر رکھنا، آنکھوں پر رکھنا، حلال ہے، باعثِ برکت ہے لیکن دل میں رکھنا حرام ہے اور باعثِ عذاب ہے الامان والحفیظ۔ جتنے تک آپ کے پاس رہے اس کو شریعت وطریقت کے ہاتھوں سے خرچ کرنا تاکہ باعث برکات دارین ہو۔ آمین ثم آمین۔

دنیا ہاتھ کی چیز ہے ہاتھ میں آئے اور ہاتھ ہی سے چلی جائے۔ دل صرف خانۂ خدا ہے۔ یہ صرف یادِ حق ذکرِ حق، مشاہدہ حق کیلئے ہے۔

ے دل گزرگاہ جلیل اکبر است (۳)

مبلغ 3045 روپیہ کا چیک موصول ہوا۔ ایک دو ماہ کے بعد یہ پیسے ملیں گے کیونکہ کاغذات کا بڑا لمبا چکر ہوتا ہے یہ رقم سنتے ہی ہم نے مسجد کے برآمدہ کا پروگرام بنانا شروع کردیا تاکہ آپ کے پیسے اچھی جگہ خرچ ہوں اور تیری میری نجات کا باعث بنیں۔ آمین ثم آمین

ہر طفیلی حج وعمرہ بالکل جائز ہے اس میں کسی قسم کے شبہ کی گنجائش نہیں اگر ہو سکے تو مجھ گنہگار کی طرف سے بھی عمرہ ادا کرلیں عین عنایت ہوگی ہم تو اُس دیار پاک کو ترس رہے۔

مٹی نہ ہو برباد پسِ مرگ الٰہی جب خاک اُڑے میری مدینہ کی ہوا ہو

بندہ بضعفِ پیری دوسرے بندہ سے روزے رکھا سکتا ہے۔ حج کرا سکتا ہے۔ یہ صحیح

Marfat.com

مسئلہ ہے۔آپ نے خود بھی خط میں لکھا ہے کہ ایک عالم نے ہمیں اجازت دی ہے دوسرا اگر روکتا ہے تو اس کی کم علمی ہے۔

اچھا ضروری احکامات

فرائض خمسہ،شرعی فرائض خمسہ قلبی باطنی یا فرائض طریقت

۱۔نفی اثبات۔باجلی بامعنی بالطائف یعنی کلمہ شریف۔
۲۔اسم اعظم۔باہر سانس بغیر لب ہلائے صرف خیال کے ساتھ پڑھنا۔
۳۔تصوّر شیخ۔ اخلاص قلب کے ساتھ۔
۴۔مراقبہ۔ میں نے تمام علائق دنیا سے قطع تعلق کیا فقط ذاتِ مرشد میرے ساتھ ہے۔
۵۔آدابِ مرشد حاضر و غائب۔جو کام مرشد کے حضور میں جائز ہیں ان کے خلاف نہ کرے غیب وحضور میں ایک جیسا مودّت رہے۔

پانچ فرائض تجلیاتِ ذات کیلئے ضروری ہیں۔

کبر کینہ حرص ہوا لھو

تکبر دشمنی ہوس طمع کھیل کود

ان کی پرہیز دل کے لئے فرض ہے ان پانچ اشیا سے دل صاف ہو محبتِ شیخ پھر محبت رسول ﷺ پھر محبت الٰہی جو ایک ہی چیز کے تینوں نام ہیں گھر کر جائے گی ہر طرف ہر سو ،مو بہ مو یار ہی یار نظر آئے گا۔آمین یا الٰہ العالمین بحقِ اِیّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن ﴿ فقط والسّلام

نمی گویم کہ از عالم جدا باش بہر کارِ کہ باشی با خُدا باش (۴)

باقی پھر جملہ اہلِ آستانہ کی طرف سے بہت بہت اس دیارِ پاک کو سلام

Marfat.com

جب کبھی مدینہ شریف حاضری ہو تو یہ رباعی عرض کر دینا۔

ارے او میکدہ کے جانے والے ذرا کہہ دیجیو پیر مغاں کو

شرابِ شوق کا کم ہو گیا کیف پلا ایسی کہ بھولے دو جہاں کو

کرم حسین قطبی قادری

چک 171 منگانی شریف ڈاک خانہ چک 175 تحصیل و ضلع جھنگ

پاکستان

ا۔ اے میرے مرید کسی سے مت ڈر۔ اللہ تعالیٰ میرا رب ہے۔ اُس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیتا ہوں۔ ﴿قصیدہ غوثیہ﴾

۲۔ اے میرے مرید! کسی بد باطن مخالف سے نہ ڈر کیونکہ لڑائی میں مَیں نہایت ثابت قدم اور دشمن کو ہلاک کرنے والا ہوں۔ ﴿قصیدہ غوثیہ﴾

۳۔ دِل ربِ جلیل کی گذرگاہ ہے۔ ﴿عارف روم﴾

۴۔ میں یہ نہیں کہتا کہ عالم سے جُدا ہو جاؤ بلکہ یہ کہ جہاں بھی رہو خدا کے ساتھ رہو۔

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثار کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کے حسب الحکم مبارک صاحب نے آپ کی طرف سے عمرہ ادا کیا۔ اور حضور کو بذریعہ خط مطلع کیا۔ آپ نے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہ محبت بھرا خط ارسال فرمایا۔

مکتوب نمبر -25

از چک نمبر 171 منگانی شریف حَامِدً اوَّ مُصَلّیاً بمطابق ۱۲ رمضان المبارک

6 اگست 1979 ۸۶ھ

یا جنابِ غوثِ اعظم دستگیر و پیرِ ما از طفیلِ گُل محمد عفو کن تقصیرِ ما

ھذاالمر اسلته فی خدمت من شرف اللہ تعالیٰ با نواع العلم والانوار العمل

گُلِ گلشنِ غوثیہ، قادریہ مبارک علی نثار نوراللہ تعالیٰ صدورکم

وعلیکم السلام ثمہ السلام علیکم خیریت جانبین از درگاہِ رب العزت مدام نیک مطلوب آپ کا مراسلہ ماہِ صیام میں گویا ہلال عید نوید مسرت بن کر مکشوف ہوا۔ یہ مجھ خاکسار پُرتقصیر فقیر پر فیضِ غوثیہ ہے جو آپ نے میرے لیے عمرہ ادا کیا۔

کر بھلائی تیرا بھلا ہوگا اور درویش کی دعا کیا ہے

ھَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (۱)

میرے مدنیؐ کی عنایت ہے ورنہ من آنم کہ من دانم (۲)

چہ نسبت خاک را با عالمِ پاک (۳)

Marfat.com

رب جزا دیوے تُساں شاہا اندر دوہاں جہاناں
عمر گزاراں ادا نہ ہووے شکر تیرے احساناں

حج وعمرہ میں سر کے سارے بال کٹوانا افضل ہے۔آپ نے میری طرف سے عمرہ کیا میں نے بارگاہِ غوثیہ میں آپ کو پیش کر دیا ماشاءاللہ۔

دیگر بھائی سراج دین یہاں آئے تھے انہوں نے آپ کے خط کے متعلق کہا تھا لیکن میں کچھ بیمار تھا اس لئے ایک عشرہ صوفی سراج دین یہاں میری تیما داری میں رہنے کی وجہ سے آپ کو خط نہ لکھ سکے ہوں گے واللہ اعلم

یہاں رمضان شریف دھوم دھام سے گزر رہا ہے دو حافظ موجود ہیں شب و روز خوب رونق پذیر ہیں۔کیا آپ کے پاس فتح الربانی،(۴) اسرارلمعرفت، مناظر ہیر وقاضی (۵) کتب ہیں ورنہ کسی حاجی کے ہاتھ آپ کو پہنچا دی جائیں گی مطلع کریں۔

جملہ اہلِ آستانہ کی طرف سے آپ کو فرداً فرداً السلام علیکم ارسال ہیں۔

والسلام

دعا گو

کرم حسین خادم الفقیراء

---

(۱)۔احسان کا بدلہ احسان ہے۔﴿پ ۲۷ ع ۱۳:﴾

(۲)۔میں وہ ہوں جو اپنے آپ کو جانتا ہوں ﴿شیخ سعدی﴾

(۳)۔خاک کو عالم پاک سے کیا نسبت ہو سکتی ہے۔

(۴)۔مواعظ ومجالس حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۵)۔یہ دونوں کتب طریقت ومعرفت کے بیان میں حضرت سید قطب علی شاہؒ بخاری پیر محلوی کی تصانیف ہیں۔

Marfat.com

حضرت خواجہ پیر محمد کرم حسین حنفی القادریؒ

المشہور حضور قبلہ عالم منگانوی

(کتاب "فیضانِ کرم" سے متاثر ہوکر لکھی گئی منقبت)

نہاں ہو کر بھی یہ شانِ کرمؒ ہے — نظر ہے سب پہ فیضانِ کرمؒ ہے
سراپا عشق عنوانِ کرمؒ ہے — ادب بھی اب تو دربانِ کرمؒ ہے
یقیں پختہ، عمل پیہم، محبت — یہی تقویٰ ہے عرفانِ کرمؒ ہے
خدا کا خوف اور عشقِ محمدؐ — یہی ہر اک کو فرمانِ کرمؒ ہے
بجز عشقِ نبیؐ دامن ہے خالی — سرِ محشر یہ سامانِ کرمؒ ہے
نبیؐ کی آل پر قربان سب کچھ — یہی تو جزوِ ایمانِ کرمؒ ہے
غلامیِ نبیؐ میں موت آئے — فقط اتنا ہی ارمانِ کرمؒ ہے
ہُمائے عشق کا مسکن ہے سِدرہ — قرینِ رب مگر جانِ کرمؒ ہے
مشامِ جان و دل سب کے معطر — شگفتہ باغ ریحانِ کرمؒ ہے
سبھی کا سہ بکف ہیں اہلِ محفل — کشادہ کس قدر خوانِ کرمؒ ہے

مہک ہے طور جس کی چار جانب
یہ وہ شاداب بستانِ کرمؒ ہے

از علامہ سراج الدین طورؔ نورانی
سابق صدر شعبہ ادبیات فارسی و اردو
دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثار کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کی خدمت میں مبارک صاحب نے کچھ اپنے خواب عرض کئے ۔جن کے بارے میں حضور نے انہیں بشارت دی اور یہ خط تحریر فرمایا۔ دیگر وظائف و اوراد سے متعلق مزید تعلیم وتلقین سے مشرف فرمایا۔

مکتوب نمبر-26

بعون صانع مکیں و مکاں وَفضلِ خلائق زمیں و زماں (۱)

حَامِدًا وَّمُصَلِّیاً

۷۸۶

ستمبر 1979ء

اے ہمسایۂ بے سایہ اے ہمنشینِ رب نشیں اے زائرِ خلد بریں

یعنی ﴿مَابَیْنَ قَبْرِیْ وَ مِمْبَرِی رَوْضَةٌ مِنَ الرِّیَاضُ الْجَنَّة﴾(۲)

اور

﴿مَنْ زَارَ قَبرِی وَجَبَتْ لَه شفَاعَتِی﴾(۳)

کے اہل اور مستحق اور بہرہ ور دوست! آپ پر سلام ہوں برکات ہوں السلام علیکم۔

کی محمدؐ سے وفا تونے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

Marfat.com

گرچہ صد مرحلہ دُورم ز بیش نظرم
وُجہہُ فی نَظرِیْ کُلَّ غَدَاۃٍ وعَشِیٌ (۴)

اے آنکھوں سے دور اور دل کے قریب آپ کا مراسلہ بصد مسرت وانبساط موصول ہوا۔ خواب مبارک ہوں۔ مومن کا اچھا خواب نبوت کے آثار میں سے ہے۔ آپ اسم اعظم کی بجائے ہر سانس کے ساتھ نفی اثبات یعنی کلمہ شریف پڑھا کریں اور تصورِ شیخ کی مشق کیا کریں ہر نماز کے بعد کسی بزرگ کا شعر پڑھ لیا کریں جو کہ نبی پاک ﷺ کی شان اور ادب میں ہو جیسے

(۵) مرحبا سیّد مکی مدنی العربی — دل وجاں باد فدایت چہ عجب خُوش لقبی
ماہمہ تشنہ لبانیم توئی آبِ حیات — کرم فرما کہ ز حد می گزرد تِشنہ لبی
چشمِ رحمت بکشا سوئے من اندازِ نظر — اے قریشی لقب و ہاشمی و مُطلبی
نسبتِ خود بہ سگت کردم بس مُنفعلم — زانکہ نسبت بہ سگِ کوئے تو شُد بےادبی

وغیرہ وغیرہ تا کہ ایمان کو تازگی نصیب ہو۔

دیگر کتابوں کے بارے میں ڈاکٹر علی محمد صاحب سندھی کے ذمہ کیا ہے کہ وہ اپنے سلسلے کی تمام کتابیں کسی خاص آدمی کے ہاتھ بھیج دیں گے جو کہ جدّہ کا واقف ہو گا اور خود ملاقات کرے گا۔ ڈاکٹر صاحب، صدیق صاحب، سراج صاحب، صادق، یوسف، یعقوب کی طرف سے آپ کو سپیشل السلام علیکم ارسال ہیں فقط والسّلام

کرم حسین عفا اللہ عنہٗ

۱۔ مکین ومکاں کے خالق کی مدد اور زمین وزماں کے خالق کے فضل کے ساتھ۔

۲۔ میرے مزار اور ممبر کا درمیانی ٹکڑا باغ جنت ہے۔ ﴿الحدیث﴾

۳۔ جس نے میری مزار کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ ﴿الحدیث﴾

۴۔ بظاہر دیکھنے میں تو میں آپ سے سینکڑوں منزلیں دور ہوں لیکن تیرا چہرہ ہر وقت صبح وشام میری آنکھوں کے سامنے ہے۔

۵ ☆ ﴿۱﴾ اے مکہ، مدینہ اور عرب کے جاگیزیں وسردارِ آخریں۔

﴿۱۔۱﴾ ہمارا دل اور جان آپ پر قربان ہو جائے یہ کتنا عجیب اور نرالہ اکرام ہے۔

☆ ﴿۲﴾ ہم سب آپ کے عشق کے پیاسے ہیں ہمارے لئے آپ ہی آبِ حیات ہیں۔

﴿۲۔۲﴾ کرم فرمایئے کیونکہ ہماری پیاس اب نا قابلِ برداشت درجہ پر ہے۔

☆ ﴿۳﴾ اپنی رحمت بھری نظر میری طرف پوری توجہ کے ساتھ کیجئے۔

﴿۳۔۳﴾ آپ قریش کا لقب پانے والے، بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب سے منسوب ہیں۔

☆ ﴿۴﴾ میں نے اپنی نسبت تیرے کتوں کے ساتھ کی تو بہت نفع پایا۔

﴿۴۔۴﴾ لیکن تیری گلی کے کتے سے نسبت پیدا کرنا بھی بے ادبی ہے۔

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

مبارک صاحب نے حضور قبلہ عالمؒ کی خدمت میں بذریعہ خط جب اپنی بعض پریشانیوں کا ذکر کیا تو حضور نے ان کی تسلی اور تشفی کیلئے یہ مراسلہ تحریر فرمایا۔

مکتوب نمبر-27

منگانی شریف

7-11-79 بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دربار عالیہ طاہر آباد قادریہ غوثیہ

منگانی شریف

مکرمی و معظمی حاجی صاحب محمد مبارک علی نثار دام اقبالہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُمید ہے کہ انشاء اللہ العزیز آپ حج سے فارغ ہو چکے ہونگے۔ آپ کو حج مبارک ہو۔ اس سال میں جتنی نیکیاں آپ کے حصہ میں آئی ہیں تمام گذشتہ سالوں سے نمبر لے گئے۔ عمرے، زیارت مدینہ، حج بیت اللہ شریف اگر اتنی نیکی میں تھوڑا سا ہاضمہ کیلئے کچھ پریشانی بھی آ جائے تو گھبرائیں نہیں دنیا کے نشیب وفراز ایسے ہی ہوتے رہتے ہیں ہم دست بہ دعا ہیں کہ مائی کی گمشدگی کا مسئلہ طے ہو جائیگا۔

بندہ ایک مہینہ گجرات رہا ہے اب آستانہ پر پہنچ گیا ہوں اور اپنے ہاتھ سے آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔ آپ ہر حالت کا اس کے مطابق صبر توکل اور قوت ارادی کے ساتھ مقابلہ کیا کریں، دوسرا ہم ہر وقت آپ کے دعا گو ہیں آپ کی یاد ہر

Marfat.com

وقت کسی نہ کسی ذریعے تازہ رہتی ہے اس قسم کے تفکرات پر ضبط و قبضہ رکھا کریں۔
بادِ مخالف اور بادِ موافق زندگی میں دونوں سے واسطہ پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاکؐ کے صدقے مصیبت سے محفوظ رکھے۔آمین ثم آمین

آپ کی طرف سے بالترتیب 4450 روپیہ موصول ہو چکا ہے جو کہ ہم نے مسجد کے آگے ایک برآمدہ شروع کر رکھا ہے سب اس پر لگا رہے ہیں انشاء اللہ العزیز جب کبھی آپ منگانی شریف آئیں گے تو مسجد کے سامنے ایک خوبصورت برآمدہ دیکھیں گے۔

باقی دنیا فانی ہے وہی کچھ ہمارا ہے جو ہم نے نیک رستہ میں خرچ کر دیا باقی سب ٹھاٹھ یہیں پڑا رہ جائے گا۔ ؎ سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا نجارہ

نفی اثبات بامعنی خفی وجلی، تصور شیخ، نماز و وظائف میں کوشاں رہیں

﴿وَمَا تَوْفِيقِيٓ إِلَّا بِاللّٰهِ﴾(۱)۔ ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾(۲)

جملہ اہل آستانہ کی طرف سے السلام علیکم ارسال ہیں.

ہماری طرف سے اس پاک وادی، دیارِ حبیب، آستانہ مدنیؐ خواجہ مخلوقات، ارض حجاز، فضائے مقدس کو ہزار ہزار سلام ارسال ہیں۔

ترس رہی ہیں تیری دید کو جو مدت سے وہ بیقرار نگاہیں سلام کہتی ہیں

والسلام بندہ سرافگندہ فقیر ادنیٰ کرم حسین قطبی قادری منگانی شریف

مٹی نہ ہو برباد پس مرگ الٰہی ☆ جب خاک اڑے میری مدینہ کی ہوا ہو

الٰہی جلد دکھلا دے مدینہ کیسی بستی ہے

جہاں پر ہر وقت مولا تیری رحمت برستی ہے

Marfat.com

محمدؐ دا صدقہ کرم کر الٰہی ہے فریاد کر دی میری رو سیاہی

تاکیدی جملہ:۔

خبردار، ہوشیار، باادب، باتواضع، باخشوع، یہ ارض مقدس عرش بریں سے برتر ہے تیرا وہاں رہ کر ایک ایک سانس لینا یہاں کی مساجد کے اعتکاف سے اعلیٰ ہے۔ درود شریف، کلمہ شریف، صلوۃ وسلام سے محبوب کردگار کی درگاہ عالیہ میں زیست کو منور، فروزاں، معطر، مطہر بناؤ واہ خوش نصیب واہ خوش نصیب

ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنیدؒ و بایزیدؒ ایں جا (۳)
یک بندہ ء بیدام کرم حسین خادم الاسلام

۱۔اور میری توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے ﴿پ۱۲:ع۸﴾

۲۔اے رب! ہم قبول فرما بے شک تو ہی سنتا اور جانتا ہے ﴿پ۱:ع۱۵﴾

۳۔آسمان کے نیچے ایک ایسا ادب کا مقام ہے جو عرش سے بھی زیادہ نازک ہے جہاں پر سیّد الطائفہ حضرت جنید بغدادیؒ اور سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامیؒ جیسے مقتدائے امت حضرت بھی اپنی سانس روک کر آتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد سلیم صاحب کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کچھ عرصہ ڈاکٹر محمد سلیم صاحب (میاں ہسپتال۔ کمالیہ شہر) کے بھی زیرِ علاج رہے کبھی کبھار حضور خود بھی وہاں تشریف لے جاتے لیکن اکثر و بیشتر انہیں یہاں بلا لیتے۔ یا طبع شریف کی کیفیت لکھ کر بھیج دیتے جس کے مطابق ڈاکٹر صاحب دوائی تجویز کر دیتے۔ ایسی ہی ایک تحریر ہمیں حضور کے پرانے کاغذات میں سے نومبر ۱۹۷۹ء کی ملی ہے جسے بطور ریکارڈ یہاں پر درج کیا جاتا ہے۔

مکتوب نمبر-28

مکرمی ومحترمی ڈاکٹر محمد سلیم صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سردی کی وجہ سے زکام، رات کو خشک کھانسی، دن کو بھی کھانسی، چلنے پھرنے سے دمہ، پانی کو ہاتھ لگاتے ہی زکام آجاتا ہے۔ بارش کی وجہ سے اندر چھپے رہنے سے زکام ہو رہا ہے۔ روزانہ سٹپو مائی سین ہاف گرام، بینزل پنسلین ۵ لاکھ روزانہ کرا رہا ہوں لیکن تیسرے اور چوتھے دن دو، دو ٹیکے روزانہ لگوانے پڑتے ہیں۔ وزن کم ہو رہا ہے نیند میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ گولیاں وغیرہ

Marfat.com

بے شمار لے رہا ہوں۔ ٹیکے لگواتے چار ماہ گزر چکے ہیں اب سردی آ گئی ہے مناسب دوا تجویز فرمائیں۔

کرم حسین

منگانی شریف۔ جھنگ

Marfat.com

پیر جاوید اقبال صاحب کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کے بھانجے یعنی بڑی ہمشیرہ صاحبہ کے چھوٹے بیٹے ہیں۔ حضور ان پر بہت مہربان اور مشفق تھے۔ حضور کی نگرانی میں ہی ان کی تعلیم و تربیت ہوئی۔ بچپن ہی سے حضور کے ساتھ منسلک رہے اس لئے حضور انہیں اپنے بچوں کی طرح چاہتے۔ ۱۹۷۵ء میں دستِ بیعت ہونے کا شرف حاصل ہوا حضور ان سے انتہائی محبت بھری مزاحیہ باتیں کرتے ۔ انہیں خط لکھتے تو بھی مزاحیہ اور دل لگی کے فقرات استعمال کرتے جب یہ چھٹی پر آتے تو حضور بہت خوش ہوتے اور گھنٹوں انہیں اپنی مجلس میں بٹھاتے۔

تادمِ تحریر اسٹیل مل آف پاکستان کراچی میں بطور انجینئر فرائض انجام دے رہے ہیں۔ برادرم پیر جاوید اقبال اسٹیل مل میں بھرتی ہونے کے بعد کا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں جس سے حضور کی دستگیری اور محبت و شفقت کا واضح اظہار ہوتا ہے۔ وہ کہتے ہیں میری ڈیوٹی ایک پلانٹ پر لگی جو کہ بند تھا میں پلانٹ پر سو گیا۔ میرے انچارج کا فون آیا کہ آپ بندرگاہ والے پلانٹ پر چلے جائیں۔ میں نے انکار کیا جس کی وجہ سے میری شکایت ہو گئی۔ آخر کار انکوائری ہوئی اور مجھے نوکری کے لالے پڑ گئے۔ سب لوگ مجھے جھوٹ بولنے پر اکسا رہے تھے تا کہ نوکری بچ جائے۔ جس صبح مجھے نوکری سے برخاست کیا جانا تھا اس رات میں پریشانی کے عالم میں چھت پر بیٹھ گیا اور رونے لگا ذہن میں بار بار یہ خیال آتا کہ لوگ کیا کہیں گے؟ حضور قبلہ عالمؒ کو کیا منہ دکھاؤں گا۔ اسی لحہ اچانک میرے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا۔ میں سمجھا ساتھی لڑکا ہے میں نے کہا جاؤ میں نے آج کام نہیں کرنا۔ پندرہ منٹ کے بعد پھر ایسا ہی ہوا میں نے پھر وہی جواب دیا۔ آخر تیسری بار پھر کندھے پر ہاتھ رکھا گیا تو

Marfat.com

غصہ کے عالم میں کھڑا ہو گیا کہ اب اُس کو لگا تا ہوں مگر وہاں تو عالم ہی کچھ اور تھا۔ سامنے حضور قبلہ عالمؒ منگا نوی سر پر چار کونے والی ٹوپی سفید باریک کرتا لُنگی اور پاؤں میں کُھسہ پہنے کھڑے ہیں۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی اور قدموں میں گر پڑا۔ آپ نے دستِ شفقت سے مجھے اُٹھایا گلے لگایا اور فرمایا گھبراؤ نہیں میں تمھارے ساتھ ہوں۔ سچ بات بتا دینا جب بھرتی میں نے کروایا ہے تو اور کون نکال سکتا ہے؟ اچھا خدا حافظ۔ میں دیکھتا ہی دیکھتا رہ گیا اور آپ غائب ہو گئے۔ اگلے دن پیشی ہوئی تو میں نے من وعن بیان دے دیا۔ پھر میرے انچارج سے پوچھا گیا اُس نے کہا جاوید کا بیان بالکل درست ہے۔ یہ سن کر حیران ہو گئے۔ بورڈ نے کہا تم نوکری سے برخاست تھے مگر تمھارے سچ کہنے پر نوکری بحال کرتے ہیں۔ پھر انچارج سے مخاطب ہوئے اور اسے ڈانٹ کر کہا کہ تمھیں کام لینے کا پتہ ہی نہیں ہے۔

یہ 19 نومبر 1979 میں جب سٹیل مل میں بھرتی ہوئے تو حضور نے یہ مبارک باد کا خط ارسال فرمایا اور انہیں یہ تاکید فرمائی کہ اپنے والدین کو بھی سرگودہا میں خوشخبری کا خط بھیج دو۔

مکتوب نمبر-29

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دُنیا کی امامت کا

دربار عالیہ طاہر آباد قادریہ غوثیہ
منگانی شریف

برخوردار راحت جان، عزیزی جاوید اقبال ہمشہ خوش رہو

السلام علیکم ورحمتہ اللہ!

یہ سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ کو داخلہ مل گیا ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے آپ کا میڈیکل بھی اچھا ہو جائے گا اور مکمل تعلیمی سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ ہم نے یہاں اسی خوشی میں ایک ڈبہ مٹھائی کا ماسٹر جعفر صاحب کو بھی کھلایا اور ہم نے بھی کھایا بڑی خوشی ہوئی ہم سب کی طرف سے آپ کو مبارک ہو۔ خوب دل لگا کر پڑھیں۔ اپنی رہائش کے متعلق آپ خود اچھا سوچ سکتے ہیں جہاں آپ کو سکون ہو وقت پر پڑھائی میں پہنچ سکیں۔ ملک ربنواز کی جگہ بھی پسند کریں یہاں چار، پانچ دُرویش رہتے ہیں اگر وہ جگہ پسند آجائے تو وہاں رہائش اختیار کر لینا جہاں آپ کو اچھا معلوم ہو۔

سنا ہے ہوسٹل بھی ہے کینٹین بھی ہے اور وہاں ارشاد صاحب کے ہاں اس وقت آپ رہ رہے ہیں جہاں مناسب سمجھیں رہائش رکھیں جس چیز کی ضرورت ہو خط لکھ دیا کریں فوراً مل جایا کرے گی پیسے کی ضرورت ہو، بستر وغیرہ یا کسی چیز کی ضرورت ہو ہر مہینے ملک احمد بخش کی گاڑی کراچی کا چکر لگاتی ہے اُس پر ہم بھیج دیا کریں گے باقی تعلیم حاصل کرنا آپ کا کام ہے ۔خوب محنت سے پڑھیں سنا ہے ساٹ آٹھ سو روپیہ آپ کو سال کے بعد ماہوار ملنا شروع ہو جائے گا آپ تو

Marfat.com

ماشاء اللہ بڑے آفیسر بن جائیں گے اور ہم فخر سے کہیں گے ہمارا بیٹا آفیسر لگ گیا ہے بڑی خوشی کی بات ہے آپ سرگودھا بھی ایک خوشیوں بھرا خط لکھ دیں تا کہ تمہارے والدین کو داخلہ ملنے کی خوشی حاصل ہو دیگر کوئی کسی قسم کی ضرورت ہو تو پیسے کی پرواہ نہ کریں ہم بھیجتے رہیں گے اپنی بہتری کے لئے آپ زیادہ سوچ سکتے ہیں۔

والسلام

دعاگو کرم حسین قطبی قادری

منگانی شریف

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کا یہ خط مسائل تصوف میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں احکام شریعت وطریقت کا حسین امتزاج ہے۔ اور علمِ ظاہر و باطن کا خوبصورت انداز میں تقابل کر کے باطنی کیفیات کی اہمیت ظاہر فرمائی اور آخر میں عشق کی تعلیم وتلقین سے بھی نوازا۔

مکتوب نمبر-30

آستانہ قادری منگانی شریف

28-8-80

نحمدہٗ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم

بندۂ پروردگارم امتِ احمد نبی

دوست دارِ چار یارم تابع اولادِ علی

مذہب حنفیہ دارم ملتِ حضرت خلیلؑ

خاکپائے غوثِ اعظمؒ زیرِ سایہ ہر ولی

مبارک مبارک یا غلامِ غوثِ اعظم مبارک مبارک فی الکونین

Marfat.com

اَلسلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

رمضان المبارک اور عید الفطر کی مبارک ہو۔حرم شریف کی پیا پے حاضری مبارک ہو۔جو میری طرف سے عمرہ ادا کیا گیا یہ سعادت مجھ گنہگار کو بھی مبارک ہو اور آپ جیسے خوش خِصال، نیک کردار دوستوں کو بھی مبارک ہو۔کُتب سلسلہ کا مطالعہ اور لگن بھی مبارک ہو۔نوافل کے ساتھ خدا کا مقرب ہونا بھی مبارک ہو۔اللہ کریم کا فرمان ہے ﴿وَمَا یَزَالُ عَبْدِی یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ -----الی آخرا﴾ بخاری و مسلم میں ہے کہ میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا ہے حتی کہ میں اُس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے میں اُس کے کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے میں اُس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے میں اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے جو کچھ وہ مجھ سے مانگتا ہے میں فوراً اسے دیتا ہوں۔

سبحان اللہ بڑا بلند مرتبہ ہے نوافل کا لیکن نوافل کی قضا واجب نہیں بلکہ باطنی اشغال عشق و یاد و ذکرِ خفی سے قضا کو ادا کرو۔تاکہ ظاہری اور باطنی دونوں اذکار جاری رہ سکیں کہیں ایسا نہ ہو کہ شریعت کے سندان سے حقیقت کی قندیل ٹوٹ نہ جائے بلکہ

برکفے جامِ شریعت برکفے سندانِ عشق

ہر ہوسنا کہ نداند جام و سنداں باختن(۱)

حضرت علی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ ﴿عَلْمُ الظاھرِ عین الانسان عِلْمُ الباطن نوْرُ العَینِ اَلعینُ بِلَا نُورٍ عُمْیٌ﴾ علمِ ظاہر انسان کی آنکھ ہے۔علم باطن آنکھ کا نُور ہے اور آنکھ نُور کے بغیر اندھی ہوتی ہے۔ظاہر میں نفل ہو باطن میں وصل ہو۔ظاہر با کار باطن با یار الِا اختِصار تھوڑے کو بہت سمجھیں۔

دیگر عرس مبارک یکم ہاڑ اور یکم پوہ کی بجائے یکم اسوج کو رکھ دیا جو کہ ۱۶ ستمبر کو نہایت رونق کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے تقریباً دو ہفتے باقی ہیں۔

Marfat.com

دیگر آپ کا ارسال کردہ گیارہ صد روپے کا ڈرافٹ موصول ہوا اللہ تعالیٰ آپ کا ایثار قبول فرمائے۔ آپ جیسے صاحب ثروت اور صاحب استعداد حضرات کو دینا چاہیے اور غربا کو لینا درست ہے اور ہم جیسوں کو آپ سے لے کر فقراء کے لیے وقف کرنا درست ہے

﴿اُمراسے لو اور غُربا کو دو﴾

جو روپیہ پیسہ کو راہِ حق میں ختم کرتا ہے وہ اپنے نامۂ اعمال میں سے لفظ جہنم کو ختم کرتا ہے۔ ﴿علیٰ ھٰذا القیاس بفضلہٖ تعالیٰ﴾ یہ توفیقِ رفیق اور یہ عمل تازیست جاری رہے۔

دیگر جملہ اہلِ آستانہ فرداً فرداً السلام علیکم ارسال کرتے ہیں۔ ہمارا ایک عزیز ۱۴ ستمبر کو جدہ شریف میں حج کے لیے پہنچے گا اگر کوئی ٹیلی فون نمبر بھیج دیں تو وہ آپ کو مل سکے گا اور اگر کوئی چیز یہاں سے منگوانی ہو تو وہ بھی آپ کو وہ پہنچا دے گا۔ جلدی جلدی مطلع فرمائیں۔

(۲) ہوش دم دم دارائے مردِ خدا　　یک نفس یک دم مباش از حق جدا
پاس دار انفاس اے اہلِ خرد　　تا ترا ایں قافلہ منزل برد

والسلام

فقیر محمد کرم حسین آستانہ قادری منگانی شریف
چک ۱۷۱۔ ڈاک خانہ چک ۱۷۵۔ تحصیل وضلع جھنگ

(۳) چوں ہر ساعت از تو بجائے رود دِل ☆ بہ تنہائی اندر صفائی نہ بینی
گرت مال و جاہ ہست و زرع و تجارت ☆ چوں دل با خدا ہست خلوت نشینی

Marfat.com

عشق کی تعلیم

ایک مسئلہ۔ قرآن کریم میں ہے ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ط﴾
ترجمہ:۔ ابراہیم کے نقشِ پا پر کھڑے ہو کر نماز پڑھو یعنی نقشِ پا کو مصلےٰ بنالو اِس کا ترجمہ ایک شاعر کی زبانی سُنیئے۔

میری زندگی بھی عجیب ہے، میری بندگی بھی عجیب ہے
جہاں مل گیا تیرا نقشِ پا وہیں میں نے سر کو جھکا دیا

یا

جہاں مل گیا تیرا نقشِ پا اُسے کعبہ میں نے بنالیا

تیرا آستاں جو نہ مل سکا تیری رہگذر پہ جبیں سہی
مجھے سجدہ کرنے سے کام ہے جو وہاں نہیں تو یہاں سہی

اصل نماز ہے یہی روح نماز ہے یہی
میں تیرے روبرو رہوں تو میرے روبرو رہے

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ”تصور شیخ“ میں ایک شعر عجیبہ فرماتے ہیں

(۴) اندر نماز ہر کہ نہ بیند جمالِ دوست
فتویٰ ہمی دہم کہ نمازش قضا کند

(لاصلوٰۃ الا بحضور القلب)(۵)

Marfat.com

۱۔ایک ہاتھ پر شریعت کا پیالہ ہو جبکہ دوسرے ہاتھ پر عشق کا ہتھوڑا ہو۔وہ آپس میں ٹکراتے رہیں لیکن نہ پیالہ ٹوٹے اور نہ ہتھوڑا رکے۔

۲۔اے مردِ خدا! ایک ایک سانس خدا کو یاد رکھ۔عقل مند آدمی پاس انفاس سے ایک دم بھی غافل نہیں رہتا حتیٰ کہ وہ منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے۔

۳۔اگر تیرا دل ہر لمحہ ادھر اُدھر پھرتا ہے تو تنہائی میں تمہیں یکسوئی حاصل نہ ہوگی۔

اگر تیرے پاس مال و دولت ،عزت و شان ،کاروبار، زمین موجود ہو لیکن تیرا دل خدا کے ساتھ ہو پھر بھی تجھے یکسوئی حاصل ہے۔

۴۔ جو آدمی نماز میں جمالِ دوست میں غرق نہیں ہوا ہم فتویٰ دیتے ہیں کہ اُس نے نماز قضا کی۔

۵۔ حضورِ قلب کے بغیر نماز نہیں۔

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

مبارک صاحب نے حضور قبلہ عالمؒ کی خدمت میں بذریعہ خط نمازوں میں اکثر و بیشتر خیالات آ جانے سے متعلق عرض کیا۔ چونکہ دربار شریف پر دو دن بعد عرس مبارک تھا لہٰذا مصروفیت کے باعث حضور نے اس خط کا جواب لکھنے کے لیے قاضی میاں غلام رسول صاحب کو حکم فرمایا۔ مراسلہ مذکورہ میں اگرچہ تحریر میاں صاحب کی ہے لیکن بیان حضور کا ہے

مکتوب نمبر-31

از دربار شریف ۷۸۶

14-9-80

برخوردار، گلِ گلزار، محبِ پروردگار، عاشقِ زار ذاتِ سبحانہٗ

وعلیکم السلام ثمہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد از دعائے نیکوکاری و برخورداری و کامیابی و کامرانی ہر دارین واضح ہو کہ ابھی ابھی آپ کا خط ملا۔ دربار شریف پر عُرس مبارک کی تیاریاں شروع ہیں یعنی پرسوں منگل کے روز عرس مبارک ہوگا۔ مختلف اطراف سے کئی درویش پیر بھائی پہنچ گئے ہیں۔ قوال بھی پہنچ چکے ہیں۔ دن تین بجے کا ٹائم ہے حضور پُر نور سیدی و مرشدی منگانوی سرکار نے آپ کو جواب لکھنے کا فرمایا ہے واضح ہو کہ آپ نے نمازیں کافی پڑھنے اور پھر نماز میں بیشتر دلیلیں اور خیالات آ جانے کا لکھا ہے۔ معلوم ہو کہ نماز میں دلیل کا آنا لازمی ہے جیسے ابرِ رحمت برستا ہے تو کیچڑ وغیرہ کا ناگوار اثر لازمی ہوتا ہے۔ کسی نے حضرت سلطان العارفین سے سوال کیا

Marfat.com

جب میں نماز پڑھتا ہوں تو مجھے بہت دلیلیں آتی ہیں آپ نے فرمایا ایک کوزے میں بھوسہ بھرلو اور دوسرے کوزے سے اس میں پانی ڈالو جوں جوں پانی ڈالتا گیا دوسری طرف سے بھوسہ نکلنا شروع ہو گیا تو آپ نے فرمایا جونہی اس میں اصل داخل ہوتا جائے گا نقل نکلتا جائے گا دوسرا کلام پاک میں ہے ﴿یُوَسْوِسُ فِی صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾(۱) تو یہ وسواس قلبی جولازمی ہیں ان کی معافی ہے تم اپنا کام کرو وہ اپنا کرتا رہے گا۔

(۲) پیر جماعت علی شاہ ایک دفعہ جھنگ تشریف لائے اُن کا مرید ایک سُنی سے شیعہ ہو گیا اور ایک شیعہ سے سُنی ہو گیا۔ دونوں خدمت میں حاضر ہوئے۔ جو شیعہ ہو گیا وہ کہنے لگا حضور جب سے شیعہ ہوا ہوں نماز میں کوئی دلیل نہیں آتی اور جو سُنی ہوا تھا اس نے کہا پہلے میری نمازیں صاف تھیں جب سے سُنی ہوا ہوں نماز میں بہت دلیلیں آتی ہیں۔ آپ نے فرمایا ایک مکان میں گدھوں کی لید اور گوبر ہو خواہ اس کے دروازے کھلے ہوں اور دوسرے مکان میں سونا، چاندی کا خزانہ ہو خواہ اس کو تالے لگے ہوں چور کس مکان میں گھسنے کی کوشش کرے گا تو دونوں راضی ہو گئے۔

علاوہ ازیں نمازیں بے شک پڑھو پہلے نام پاک کرو جب دل میں اچھی طرح یکسوئی حاصل ہو جائے پھر نمازوں میں دلیل نہ آئے گی۔ اور بقول مولانا رومؒ

ہیچ نکشد نفس را جز ظلِ پیر دامن آں نفس کش راسخت گیر (۳)

نفس کش سے مراد پیرِ کامل، دامن سے مراد تصور شیخ ہے یعنی تصور شیخ سے یہی نہیں کہ شیطان بھاگتا ہے بلکہ اس سے زیادہ اور کوئی وظائف نہیں۔ اللہ پاک تمہیں نفس شیطان کے مکروں سے بچائے اپنی حفاظت میں رکھے ﴿وَمَا تَوفِیقِی اِلّا بِاللّٰہ﴾ (۴)

ا۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی ﴿پ۳۰:ع۳۹﴾

Marfat.com

۲۔اس سے مراد حضرت پیر جماعت علی شاہ محدث علی پوری ہیں۔

۳۔پیر کے سایہ کے بغیر تو نفس کو ہرگز نہیں مار سکے گا اس نفس کش کا دامن سختی سے تھام لے۔

۴۔اور میری توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے۔﴿پ۱۲:ع۸﴾۔

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثار کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کا ایک عرصہ سے حجاز مقدس حاضری کا ارادہ تھا لیکن ناسازی طبع ہمیشہ آڑے آتی رہی۔ اب کی بار ذرا طبیعت سنبھلی تو حضور نے تین ماہ مدینہ طیبہ میں رہنے کا پروگرام بنایا اور مبارک صاحب سے آمدورفت کا طریقہ کار اور عمرہ شریف سے متعلقہ تمام تفصیلات سے آگاہ ہونے کے لیے یہ خط ارسال فرمایا۔

مکتوب نمبر-32

آستانہ قادریہ قطبیہ طاہر آباد

۲۷ نومبر ۱۹۸۰ء

محترم المقام مبارک علی نثار شرف اللہ تعالیٰ بانواع العلم وانوار العمل

السلام علیکم

آپ کی خیریت معلوم ہوئی الحمد للہ رب العالمین یہاں پر بفضل ایزد متعال کُلی خیریت ہے آپ کو الحاج ہونا مبارک ہو۔ عاشقانِ الٰہی، انبیائے کرام کی جائے معراج کو تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اُن کی سنت و پیروی میں جملہ مناسک ادا کیے۔ مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کیا ہی بات ہے اللّٰھم زِدْ فزد

جام پر جام لُٹا مست بنا ہوش اُڑا ساقیا اور پلا اور پلا اور پلا

دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں کو حجازِ مقدس کی زیارت نصیب فرمائے جی بڑا اُداس ہے۔ کچھ آمدورفت کے متعلق طریق کار وہاں سے مطلع فرمائیں عمرے کا ویزہ کم از کم تین ماہ

کا درکار ہے کیا یہاں سے اچھا بنتا ہے کہ وہاں سعودی عرب سے آسان بنتا ہے وہاں سے ٹکٹ سستا ملتا ہے کہ یہاں سے۔ میں نے سُنا ہے کہ وہاں سے کوئی آدمی ذمے داری اُٹھا لے تو یہاں آسانی سے ویزہ مِل سکتا ہے۔ آٹھ دس دن سے زیادہ یہاں نہیں ملتا وہ بھی دو دو دِن قطار میں کھڑا ہونا پڑتا ہے تب کہیں سفیر صاحب عمرے کا ویزہ منظور کرتے ہیں۔ میں تو بیمار آدمی ہوں کھڑا ہو نہیں سکتا اور پھر ساتھ والدہ صاحبہ کو بھی عمرہ کرانا چاہتا ہوں فیصل آباد سے جدہ شریف سُنا ہے صرف پانچ گھنٹے کا ہوائی سفر ہے آگے انشاء اللہ آپ جیسے دوستوں کی معیت میں آسانی سے مدینہ شریف تک پہنچ جائیں گے وہاں دربارِ حبیبؐ میں تین مہینے گزارنے کا شوق ہے اگر سعودی حکومت اجازت دیدے تو بڑی بات ہے۔ قانون اور کوائف پوچھ کر مطلع فرمائیں کہ کونسا راستہ یا ذریعہ آسان ہے مہربانی ہوگی۔

امید ہے کہ آپ جب پاکستان آئیں گے تو آپ کے ساتھ شاید پروگرام بن جائے ویسے عید میلاد النبی تک عمرہ ویزہ بند ہے کیونکہ وہاں اسلامی سربراہی کانفرنس ہو رہی ہے اُس کے بعد ویزے کھلیں گے دیگر مدینہ عالیہ میں رہائش ہوٹل خرچہ مکان خرچہ پوچھ کر مطلع فرمائیں وہاں تین ماہ کے لیے کم از کم کتنا خرچہ درکار ہوگا تمام زادِ سفر سے مطلع فرمائیں۔

والسلام

بندۂ حجاز عبدالعرب محمد کرم حسین قطبی قادری

آستانہ منگانی شریف

Marfat.com

پیر جاوید اقبال صاحب کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کی والدہ ماجدہ اپنے چھوٹے بیٹے قبلہ پیرزادہ محمدؒ امداد حسین صاحب کے ہاں برطانیہ تشریف لے گئیں چونکہ ان کا عمرہ شریف کا پروگرام تھا اس لیے انہوں نے حضور کو ماہِ رمضان کے دوران حجازِ مقدس میں حاضری کا حکم فرمایا تا کہ مناسکِ عمرہ اکٹھے ادا کیے جا سکیں۔ اس بات کے پیشِ نظر حضور نے پیر جاوید اقبال صاحب کو خط لکھا تا کہ ویزہ وغیرہ کا بندوبست اگر کراچی سے جلدی ہو سکے تو مطلع کریں۔

مکتوب نمبر-33

۷۸۶

18-5-81

مکرمی جناب آفیسر آف سٹیل ملز کراچی

السلام علیکم

جنابِ عالی گزارش ہے کہ والدہ صاحبہ برائے حج و عمرہ دس مئی کو بذریعہ فلائٹ لندن چلے گئے ہیں وہاں سے رمضان شریف کا آخری عشرہ جناب پیرزادہ امداد حسین اور والدہ صاحبہ سعودی عرب میں مکہ معظمہ میں گزاریں گے جہاں پر فدوی کی شمولیت بہت ضروری ہے۔ ملک ربنواز اور آپ جناب مل کر اقبال صاحب برادر شیر باز کو کہیں کہ ایک مہینہ کا ویزہ یعنی رمضان شریف کا ویزہ لینے کے متعلق پوچھیں اگر وہ صاحب تسلی دیں تو بندہ یکم شعبان

یعنی رمضان شریف سے ایک مہینہ قبل ہی ویزے کی جستجو کے لیے آپ کے درِ اقدس یعنی کراچی شریف میں آ رہا ہے مناسب بندوبست فرما کر مطلع فرمائیں ۔ چونکہ والدہ صاحبہ کا حکم آیا ہے کہ میں رمضان شریف میں ضرور ان کو سعودی عرب میں ملوں لہٰذا آپ پوچھ گوچھ کر کے ہمیں مطلع کریں ہم ایک مہینہ پہلے ہی ویزے کے لیے کراچی آ جائیں گے یہاں کوئی خاص بندوبست نہیں ہو سکا دیگر سب خیریت ہے۔ ملک حق نواز ولد ملک پاندے خان اس وقت ہماری عدالت میں حاضر ہے دولت علی (۱)، میاں غلام رسول (۲) جملہ اہلِ آستانہ کی طرف سے آداب عرض ہیں۔

والسّلام

الفقیر محمد کرم حسین قطبی قادری منگانی شریف

---

(۱) حضور قبلہ عالم کا ایک جانثار اور صادق الیقین مرید ابھی لڑکپن میں تھا کہ حضور کی بیعت سے مشرف ہوا چونکہ بلوآنہ شریف میں ہی رہتا تھا آہستہ آہستہ حضور پر اعتراض کرنے لگا کہ لوگ ان کے قدموں پر سر کیوں رکھتے ہیں جب کہ یہ بھی ہماری طرح ہیں سر فقط خدا تعالیٰ کے سامنے جھکانا چاہیے وغیرہ وغیرہ۔ ایک دن حضور قبلہ عالمؒ دربار شریف پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمارہے تھے۔ سامنے مسجد کا بڑا دروازہ کھلا تھا۔ یہ مسجد کے سامنے سے گزرا پس حضور نے نگاہِ ولایت سے ایک نظر دیکھا پھر کیا تھا بے خود ہو گیا۔ جوتے وہیں پڑے رہ گئے اور گرتے پڑتے حضور کے قدموں سے لپٹ گیا۔ پھر ساری زندگی حضور کی غلامی میں بسر کی انہیں دنوں حضور نے فرمایا جا بلوچا! ہم نے تیرے بال بال سے زنا کی بے حیائی نکال دی جا! ساری دنیا پڑی ہے کوشش کر کے دیکھ لے۔ جب یہ فعل تجھ سے سرزد ہو جائے تو کسی اور کا مرید ہو جانا ہمیں فقیر ہی نہ کہنا۔ لیکن یہ بلوچ کب باز آنے والا تھا غالباً جڑانوالہ منڈی پر گیا۔ ایک شب سونے کے لیے اُسے ہوٹل کا ایسا کمرہ ملا جس میں ایک عورت نے بھی رات گزارنا تھی چنانچہ دونوں کی نیت میں فتور پیدا ہوا۔ دولت علی نے کہا سو (۱۰۰) میل کے فاصلے سے بھلا مرشد دیکھ سکتا ہے؟ بس فعل بد کے

ارادہ سے اپنے بستر کو چھوڑ کر عورت کے پاس گیا لیکن اپنے آپ کو نامردی کی حالت میں پایا واپس لوٹا تو تندرست۔ دوبارہ اپنے بستر کو چھوڑا لیکن پھر وہی حالت تھی کہ ساری رات کی کوشش کے باوجود اس سے فعل بد سر زد نہ ہو سکا۔ بالآخر عورت نے پوچھا تو نامرد تو نہیں؟ کہنے لگا میرا پیر مجھ سے یہ فعل نہیں ہونے دیتا۔ کچھ دنوں کے بعد دربار شریف پر حاضر ہوا ابھی ذرا فاصلہ پر تھا کہ حضور نے فرمایا سو (۱۰۰) میل دور کوئی پیر دیکھ رہا ہوتا ہے؟ یہ انجان بن گیا اور پوچھا وہ کیسے جناب! حضور نے خود ہی تمام واقعہ بیان فرمادیا تو یہ قدموں پر گر کر معافی کا خواستگار ہوا۔ حضور نے فرمایا جا! ساری دنیا پڑی ہے جس دن تجھ سے یہ فعل سرزد ہو جائے اُس دن ہمیں فقیر نہ کہنا۔ دولت علی خان نے پھر حضور کی غلامی کا حق یوں ادا کیا کہ ہر وقت حضور کے ساتھ رہتا کبھی اپنے مرشد کے خلاف کوئی ناروا بات یا بے ادبی برداشت نہ کرتا حتیٰ کہ اسے اس معاملے میں بڑی سے بڑی قرابت داری کا احساس بھی نہ رہتا ۔ پنجاب بھر کی منڈیوں میں جاتا، مال مویشی کی تجارت کرتا لیکن جب بھی اس کے شیخ کا تذکرہ چھڑ جاتا تو اسے تجارت بھول جاتی اور گھنٹوں اپنے پیر کے کمالات و کرامات کے بیان میں صَرف کر دیتا اور لوگوں کو یار کے آستانہ کی طرف رہنمائی کرتا۔

بلاشبہ وہ ایک صادق الیقین، وفادار اور وفا شعار مرید تھا۔ اس کی حضور کو خوش و خرم رکھنے کی انتہائی خواہش ہوتی تھی خود بھی ہنستا اور حضور کو بھی ہنسائے رکھتا۔ حضور اسے زیادہ بولنے سے منع فرماتے تو کہتا جس دن میری زبان بند ہو گئی میں مر جاؤں گا۔ پس یونہی ہوا اُس کی زبان فالج کے حملہ کی زد میں آئی اور بولنا ممکن نہ رہا تو اس کی زندگی بھی خاموش ہو گئی اور ۵ اپریل ۲۰۰۰ء بروز پیر کو اپنے خالق حقیقی سے جاملا۔

(۲) حضور قبلہ عالمؒ کے دیرینہ خادم منڈی بہاؤالدین کے رہنے والے بہت قابل ماہر تعمیرات تھے بلوآنہ شریف اور منگانی شریف میں تعمیر کی گئی تمام عمارات کی ایک ایک اینٹ ان کی محبت وعقیدت کی شاہد ہے۔ بلوآنہ شریف میں رہائش کے تمام مکانات، پرانی مسجد اور روضہ مبارک انہی کے پُرسعادت ہاتھوں کی زندہ یادگاریں ہیں۔ منگانی شریف میں پرانی مسجد، لنگر خانہ وغیرہ بھی انکی قابلیت کا مظہر ہے۔

اِس درویش کامل نے اپنی عمر وفن کو اپنے پیر کامل کے لیے وقف کر رکھا تھا اگر اسے حضور کا درباری مستری کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا اگر چہ ان تعمیرات کے عوض اس نے مادی طور پر تو کچھ نہ لیا لیکن اللہ کے ولی نے ان کی مزدوری کا حق روحانیت میں ادا فرما دیا۔ نگاہِ ولایت سے انہیں ایک کامل، صادق الیقین اور صاحب کرامت دُرویش بنا دیا۔ انکی خدمات کے صلہ میں حضور قبلہ عالمؒ نے انہیں خرقۂ خلافت جیسی عظیم نعمت سے بھی نوازا۔ انہیں کشف القبور کا علم و عمل سکھایا اور روحانی تربیت فرمائی۔ حضور انہیں کئی مشائخ کی مزارات پر کشف کرنے اور احوال معلوم کرنے کے لیے بھیجا کرتے تھے۔ پھر اُن مشائخ کے احوال سُن کر مزید رہنمائی فرماتے۔ ایک دفعہ راقم السطور کو بابا مستری نے خود بتایا تھا کہ حضور قبلہ عالمؒ نے مجھے حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار پر سلام دے کر بھیجا۔ میں جیسے ہی داتا

Marfat.com

دربار پہنچا۔ سیڑھیاں چڑھا دیکھا تو سامنے حضرت داتا گنج بخشؒ کھڑے ہیں۔ میں نے حضور کا سلام پہنچایا تو فرمایا مستری صاحب! پیر کرم حسینؒ کا کیا حال ہے میرا بھی انہیں محبت بھرا سلام پہنچانا۔ میں سیڑھیوں ہی سے واپس پلٹ آیا۔

بعدازاں حضور قبلہ عالمؒ نے انہیں جھنگ سرگودھا روڈ اڈا قبہ پر درویشوں کی تعلیم و تربیت کے لیے بھیج دیا۔ بابا مستری نے وہاں ایک قطعہ زمین خریدا اپنا حجرہ و مسکن بنایا پھر ساتھ ہی حضور قبلہ عالمؒ نے مسجد بھی تعمیر کروادی۔ اللہ کا یہ بندہ اس حجرہ میں ذکر الٰہی اور دینی تعلیم وتربیت میں مشغول ہوگیا تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے اس جگہ کو بھاگ لگا دیے۔ درویش کا نور چاروں سمت پھیلنے لگا۔ فیض کا چشمہ اُبل پڑا اور ارد گرد کے لوگ درویش کی تعلیم و تربیت سے فیض یاب ہونے لگے۔ وہاں پر بابا مستری نے سالانہ ختم شریف کا انعقاد شروع کر دیا جس میں حضور قبلہ عالمؒ خود بھی تشریف لے جاتے اور ملک کے نامور علماء کا خطاب ہوا کرتا تھا۔ ماسٹر میاں محمد نواز نے بابا مستری کی خدمت کا حق ادا کیا۔ ۹ جون بروز ہفتہ ۱۹۹۰ء کو بابا مستری حضور قبلہ عالمؒ کی زیارت کے لیے مدرسہ قرآن محل جھنگ میں حاضر تھے رات کو پچھلے پہر اُٹھ کر نماز تہجد ادا کی اور کافی دیر تک کلمہ شریف کا ذکر کرتے کرتے سوگئے اور سوتے ہوئے خالق حقیقی سے جا ملے۔

صبح حضور قبلہ عالمؒ نے یہ فرمایا ایک مردِ کامل تھا اور اُس کے سینہ میں ایسا پُر جلال نور تھا کہ عزرائیل بھی اس کی جان لینے سامنے نہ آیا بلکہ حالتِ خواب میں اس کی جان قبض کی بابا مستری کو منگانی شریف میں مدفون کیا گیا۔

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

یہ خط حضور قبلہ عالمؒ نے مئی کے آخری عشرہ ۱۹۸۱ء میں تحریر فرمایا چونکہ حضور عمرہ شریف کے لیے تیاری فرما چکے تھے فقط ویزہ کا انتظار تھا اس لیے مذکورہ خط مبارک صاحب کو آگاہ کرنے کے لیے تحریر فرمایا۔

مکتوب نمبر-34

مکرمی جناب مبارک علی نثارؔ صاحب دام اقبالہٗ

السلام علیکم

خیریت موجود خیریت مطلوب۔ میری والدہ صاحبہ حج و عمرہ کے لیے دس مئی کو لندن چلے گئے ہیں۔ وہاں سے میرے چھوٹے بھائی امداد حسین پیرزادہ اور والدہ صاحبہ رمضان شریف کے آخری عشرے میں سعودی عرب اعتکاف فرمائیں گے۔ بندہ کو بھی اِسی موقع پر حجاز مقدس پہنچنا ہے دُعا فرمائیں رب کریم قبول فرمائے اور یہ حاضری نصیب ہو۔ فی الحال ویزہ کا کوئی بندوبست نہیں ہوا۔ یکم شعبان سے کراچی آرہا ہوں وہاں سے پورا ایک مہینہ ویزے کے پیچھے بھاگ دوڑ کر کے امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز ہم بمعہ حکیم صاحب(۱) رمضان شریف کا مہینہ آپ کے ہاں گزاریں گے۔ آپ اپنے بچوں کے متعلق مطلع کریں کیا بچے پہنچ چکے ہیں۔ مکان وغیرہ مل چکا ہے دیگر یہ بھی لکھیں کہ جدہ سے روزانہ آدمی چل کر حرم شریف میں نمازِ تراویح پڑھ سکتا ہے یا کہ نہیں۔ کتنے گھنٹے کا سفر ہے۔ تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم ﴾(۲)

Marfat.com

والسّلام

الفقیر محمد کرم حسین قطبی قادری منگانی شریف

---

(۱) اس سے مراد چچا میاں غلام رسول صاحب ہیں۔

(۲) اے رب! ہم سے قبول فرما بے شک تو ہی سنتا اور جانتا ہے ﴿پ ۱: ع ۱۵﴾

Marfat.com

جناب مبارک علی نثار کے نام

حضور قبلہ عالمؒ نے یہ خط ۲۲ اگست ۱۹۸۱ء کو تحریر فرمایا۔ ان کے بڑے بھائی یوسف علی جو اس سال حج پر جا رہے تھے اور حضور قبلہ عالمؒ کی زیارت کے لئے منگانی شریف آئے ان کے ہاتھ ارسال فرمایا حسب سابق اس خط میں بھی حضور قبلہ عالمؒ نے حجاز مقدس سے والہانہ عشق و محبت، مدینہ طیبہ حاضری کا اشتیاق اور وہاں کے باسیوں کی فضیلت و سعادت اور خوش قسمتی کا ذکر فرمایا۔

مکتوب نمبر -35

22-8-81 ۸۶ء

مکرمی و محترمی نثار صاحب زاد اللہ شرفہٗ

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہٗ

سب سے پہلے دیار مقدس کو ہم گنہگاروں کا حسرتوں اور محبتوں بھرا اسلام ہو خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو حجاز مقدس کے باسی ہیں جہاں کی یک لمحہ زندگی صد سالہ زندگی سے افضل، جہاں کی ایک نماز لاکھوں نمازوں سے افضل، جہاں عشاق مدینہ کے لئے ایمان بخشش کی ضمانت، زندگی میں جنت کی بہاریں میسر ہیں۔ رب کریم بطفیل محمد رؤف الرحیم ہم سب کو وہاں کی حاضری کی سعادت ارزانی فرمائے۔ آمین ثمہ آمین

دیگر آپ کے برادر بزرگ یوسف علی کو حج کی سعادت نصیب ہو رہی ہے ہم خرما ہم ثواب آپ سے ملاقاتیں بھی ہوں گی اور مناسک حج بھی ادا ہوں گے ہماری ملاقات کو آئے ہیں

Marfat.com

ان کے ہمراہ عرضداشت لکھ کر بھیج رہا ہوں وصول فرمائیں۔

شعبان میں بیماری نے میرا راستہ روک لیا دوسرا عمرہ ویزہ اس دفعہ شعبان میں سعودیہ نے بند کر دیا جس وقت ہم کراچی پہنچے اُسی دن ویزے بند ہو گئے۔

شامتِ اعمال ما صورت نادر گرفت (۱)

دُعا فرمائیں ربِ کریم صحت بھی عطا فرمائے اور دربارِ حجاز کی حاضری بھی نصیب فرمائے اب حج کے بعد کوشش کریں گے

گر قبول افتد زہے عز و شرف (۲)

میری طرف سے بچوں کو پیار، اہل خانہ کو آداب، یہاں جملہ اہل آستانہ کی طرف سے اس پاک سرزمین کو آنسوؤں بھرا اسلام عرض ہے۔

شاہاں چہ عجب بنوازند گدارا (۳)

اگر کبھی تاجدار مدینہ کی حاضری ہو تو مجھ گنہگار کی طرف سے دست بستہ صلوٰۃ وسلام عرض کر دینا اور اپیل کرنا کہ صدقہ اپنے مزار کے ساتھیوں کا مجھے حاضری کا موقع عنایت فرمائیں۔

﴿ اللّٰھم صلِّ علیٰ محمدِ النبی الاُمی وعلی والہ واصحابہ وبارك وسلم ﴾ (۴)

والسّلام

فقیر محمد کرم حسین

منگانی شریف جھنگ

۱۔ ہمارے اعمال کی شرمندگی ایک عجب صورت اختیار کر گئی ہے۔

۲۔ اگر قبول ہو جائے تو بڑی عزت وشرف ہوگا۔

۳۔ بادشاہوں سے کچھ عجب نہیں لگتا گدا کو نوازنا۔

۴۔ درودِ غوثیہ۔ جو اکثر حضور قبلہ عالمؒ غریب نواز پڑھا کرتے۔

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

حضور قبلہ عالمؒ نے اس خط میں کسی شخص کی خواب میں زیارت کرنے کا وظیفہ تحریر فرمایا اور مبارک صاحب کے ایک خواب کی تعبیر بھی بیان فرمائی ۔حضور کو تعبیر رویا میں خاص معرفت حاصل تھی ۔آخر میں آپ نے بینک میں رقم رکھنے اور سود کے متعلق وضاحت فرمائی

مکتوب نمبر-36

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

آستانہ قادریہ منگانی شریف

01-06-82

راسخ العقیدہ محبّ الفقراء محمد مبارک علی نثارؔ صاحب سلمکم اللہ فی الدارین

وعلیکم السلام ثمہ السلام علیکم

آپ کا نوازش فرمودہ مراسلہ تشریف لایا اور کاشفِ حال ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ شُکْرًا کَثِیْرًا

قرآن مجید کے آخری پارہ کی چار سورتیں وَالشَّمس ،وَالَّیل ،والضُّحٰی ، اَلَم نشرح زبانی یاد کر کے عشاء کی نماز کے بعد سات مرتبہ اوّل آخر درود شریف سات مرتبہ

Marfat.com

پہلے والشمس پھر سات مرتبہ واللیل پھر سات مرتبہ والضحیٰ پھر سات مرتبہ الم نشرح پڑھ کر جس فقیر کی یا والد یا دادا کی زیارت کا شوق ہو اس کے روح کو بخش کر سو جائیں۔ سات رات کے اندر اندر آپ کو مقصود مل جائے گا۔

دیگر یہ خواب جو آپ نے لکھے ہیں یہ بہت اچھے ہیں۔ اَلدُّنیا مَزرَعَةُ الاٰخِرَہ ۔ یہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ آپ جو کھیتی دیکھتے ہیں وہ آپ کے اعمالِ حسنہ ہیں جو بزرگ آپ نے دیکھے ہیں وہ آپ کے سلسلہ کے بزرگ ہیں۔

دیگر جو آپ نے لکھا ہے کہ جماعت سے رہ جاتا ہوں اس کا معنی یہ ہے کہ آپ نفل و نماز و ذکر میں تاخیر کر جاتے ہیں۔ پابندی کبھی کبھی بھول جاتے ہیں اس میں آپ کو ہوشیار رہنا چاہیے۔

ایک سوال آپ نے بنک بیلنس کے لیے پوچھا ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ اگر وہاں ہر بینک میں سود ہے تو کوئی حرج نہیں سودی رقم کسی مدرسہ میں دے دیں۔

نمبر۲۔ ہمارے پاکستان میں بلا سود بینکاری شروع ہو چکی ہے یہاں شرعی لحاظ سے مشارکت و مضاربت کا پورا پورا انسان کو منافع ملتا ہے جو جائز ہے۔

نمبر۳۔ کرنٹ کھاتہ امانت۔ یہاں پیسہ رکھ دیا جائے تو اس پر کوئی سود نہیں لگتا۔

نمبر۴۔ بانڈ کا طریقہ جس میں زکوٰۃ بھی نہیں لیتے سود بھی نہیں لگتا منافع بھی نہیں ملتا کیونکہ وہ انعام صرف اپنے دوستوں کو دیتے ہیں۔

اِن چار میں سے جو چاہیں اختیار کر لیں۔

والسلام

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثار کے نام

حضور قبلہ عالم نے اس خط میں اللہ رب العزت کی راہ میں خرچ کرنے کی ترغیب دینے کے لیے اجر بیان فرمایا اور ایک خواب کی انتہائی عمدہ الفاظ میں تعبیر بیان فرمائی اور انہیں خوب سے خوب تر کی تلاش میں رہنے اور عمل پیہم کی نصیحت فرمائی۔

مکتوب نمبر-37

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

23-8-83

مکرمی محمد مبارک نثار صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہاں اور وہاں کی خیریت از درگاہ رب العزّت مدام نیک مطلوب احوال آنکہ آپ کے خطوط ہمارے لیے باعثِ مسرّت و نشاط ہوتے ہیں (المکتوب نصف الملاقات)۔ آپ کی ارسال کردہ تنخواہ سے ایک خوبصورت سا برآمدہ مسجد کے سامنے وضو کی جگہ پر بنایا گیا ہے اب درویش سایہ میں غسل اور وضو کرتے ہیں۔ ﴿وَاَقِیْمُوْ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوالزَّکٰوۃَ وَاَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضاً حَسَناً وَمَا تُقَدِّمُوْ لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ﴾ نماز قائم رکھو، زکوٰۃ ادا کرو اور قرض دو رب تعالیٰ کو اچھا قرض۔ جو چیز اپنی جان کی خیر کے لیے دو گے اللہ تعالیٰ کے ہاں اُسے پاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ آپ کا دیا قبول فرمائے۔ آمین ﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴾

Marfat.com

آپ کا خواب جو ہے یہ بالکل صحیح ہے یہ دنیا دُرویش کے لیے امتحان گاہ ہے۔ زندگی تک انسان کا امتحان شروع رہتا ہے جس کے لیے آپ کو باطنی اور روحانی طور پر تمام پیشوا تیار رکھتے ہیں اور آگاہ کرتے رہتے ہیں۔

ہوش دم دم دارائے مردِ خدا　　یک نفس یک دم مباش از حق جدا

پاس دار انفاس اے اہل خرد　　تا خرا ایں قافلہ منزل برد

''اے مردِ خدا ایک ایک سانس خدا کو یاد رکھ، عقل مند آدمی پاس انفاس سے ایک دم بھی غافل نہیں رہتا حتیٰ کہ وہ منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے''

اس خواب کا مطلب یہ ہے کہ جتنا بھی تو کر رہا ہے یہ تھوڑا ہے اور زیادہ کرو یہ تھوڑا ہے اور زیادہ کرو، ہوشیار ہو جاؤ یہ بہت اچھا خواب ہے خوب سے خوب تر کی طرف کوشاں رہو ۔اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

دیگر تمام اہلِ آستانہ کی طرف سے فرداً فرداً آپ کو السلام علیکم ارسال ہیں۔ اگر کبھی مدینہ شریف حاضری ہو تو

ع　میری چشمِ تر کا سلام کہنا حضورِ بندہ نواز میں

دست بستہ عرض کرنا کہ ایک زیارت کا موقع عنایت فرمایا جاوے۔

والسّلام

فقیر کرم حسین قادری حنفی منگانی شریف

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

حضور قبلہ عالمؒ! مبارک صاحب کے گاؤں میں تشریف لے گئے وہاں ان کے والد اور گاؤں کے نمبردار بھی دستِ بیعت ہوئے۔ حضور نے اس خط میں اُن کا تذکرہ فرمایا اور حضرت اخی قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب کی شادی کی تیاری سے متعلق بھی تحریر فرمایا آخر میں دنیا کی بے ثباتی اور یادِ خدا میں زندگی گزارنے کی تلقین فرمائی۔

مکتوب نمبر -38

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

از منگانی شریف

اخی المکرم جناب مبارک علی نثار صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد از بصد دُعا و اشتیاق ملاقات واضح ہو کہ عرصہ بعید کے بعد آپ کو خط لکھ رہا ہوں۔ کوئی عرصہ دو مہینے سفر میں رہا اور پھر گھر آنے کے بعد کم از کم دو مہینے سے کچھ گھر میں بیمار پڑا رہا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے روبصحت ہوں اور آپ کو مطلع کر رہا ہوں کہ بندہ نے حاصل پور جا کر چک ۶۴ میں بھائی محمد صدیق کے گھر جا کر آپ کے والدین کو بلایا آپ کے بھائی بہنوں کو بلایا اور ملاقات کرنے سے بڑی خوشی حاصل ہوئی۔ آپ کے والد صاحب کو وظیفہ سمجھایا وہاں کے نمبردار صاحب کو بھی وظیفہ سمجھایا۔ نہایت خوشی ہوئی دیگر اپنے حالات سے واضح فرماویں۔ سنا ہے کہ آپ کا پتہ تبدیل ہو گیا ہے

Marfat.com

دیگر ایک ضروری بات کے لیے خط لکھ رہا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ میرا لڑکا مظہر حسین کی شادی اسی مارچ میں کروں۔ آپ اپنے آنے کی تاریخ لکھ بھیجیں تا کہ شادی تمہاری موجودگی میں کی جائے۔

دیگر اس دنیا میں مسافر ہو کر زندگی بسر کریں۔ زیادہ وقت ذکر و فکر میں گزارا کریں۔ جو وقت آپ کا صحرائے عرب میں گزر رہا ہے اس کو غنیمت شمار کریں اور اس سے خوب فائدہ اٹھائیں۔ یہاں کی سال کی عبادت اور وہاں کی ایک دن کی عبادت برابر سمجھیں۔ والسلام علی من اتبع الھدیٰ(۱)

دیگر سب خیریت ہے۔ جملہ اہلِ آستانہ کی طرف سے آپ کو السلام علیکم ارسال ہیں۔

دعا گو

الفقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

---

(۱) اور سلامتی اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے ﴿پ۱۶: ع۱۱﴾

Marfat.com

میاں گلشیر احمد کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کے دیرینہ دوست اور نیاز مند تھے۔ بڑے عاشق صادق اور وفادار غلام تھے۔ ملتان واپڈا میں انجینئر S.D.O کے طور پر فرائض سرانجام دیتے رہے۔ انہیں یہ شرف بھی حاصل ہوا کہ ان کی اکلوتی بیٹی حضرت اخی قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب کے نکاح میں آئی۔

۱۹۹۴ء میں حج بیت اللہ کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔ انہیں کشفِ قبور کا علم و عمل حاصل تھا۔ حضور قبلہ عالمؒ انہیں کئی مزارات پر کشف کے لیے بھیجا کرتے تھے۔ حضور نے انہیں فرمایا تھا کہ گلشیر! تمہیں ملتان ہی میں موت آئے گی جب ملازمت ختم ہونے کو آئی تو انہوں نے جھنگ شفٹ ہونے کا پروگرام بنایا۔ لیکن کہا کرتے تھے میرے حضور نے مجھے فرمایا تھا کہ تمہیں ملتان میں موت آئے گی۔ لہٰذا مرنا میں نے ملتان میں ہے۔ ملازمت کے آخری دنوں ملتان میں ہی دل کا دورہ پڑا۔ نشتر ہسپتال میں ۲۹ ستمبر ۱۹۹۶ء کو فوت ہوئے اور تدفین منگانی شریف میں ہوئی۔

یہ خط حضور قبلہ عالمؒ نے حضرت اخی قبلہ کے نکاح سے تقریباً دو ہفتے قبل تحریر فرمایا اور انہیں اپنی آمد سے متعلق آگاہ فرمایا۔

Marfat.com

مکتوب نمبر-39

آستانہ قادریہ منگانی شریف ۷۸۶

25 جنوری 1984ء

براد رم گل شیر احمد صاحب سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

واضح ہو کہ سردی کی وجہ سے طبیعت کمزور ہوگئی۔ کچھ جناب کا مکان بہت ٹھنڈا ہے اس لیے کچھ دیر کر رہا ہوں۔ اب صحت ٹھیک ہے۔ عزیزم مظہر حسین گجرات کے دورہ پر ہے۔ ۵ فروری کو آجائے گا اور انشاء اللہ العزیز ۱۰ فروری کو ہم اپنی بیٹی عظمیٰ قادری کے ہاں پہنچ جائیں گے۔ بے فکر رہیں کسی قسم کا اندیشہ نہ کریں۔ یہاں سب خیریت ہے ۔ جملہ اہلِ آستانہ کی طرف سے آپ کو بہت بہت السلام علیکم ارسال ہیں۔
۱۰ فروری کو ہم کار پر بیٹھ کر تمام گھر والے حاضر ہو جائیں گے۔

والسلام

الفقیر محمد کرم حسین حنفی القادری ...... منگانی شریف

جناب مبارک علی نثار کے نام

یہ خط نثار صاحب کو حضور قبلہ عالمؒ نے غالباً ۲۰-۲۱ مئی ۱۹۸۴ء کو تحریر فرمایا کیونکہ انہیں 27 مئی کو موصول ہوا نثار صاحب کے خطوط میں ایک قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ انہیں جس وقت حضور قبلہ عالمؒ کا عنایت نامہ موصول ہوتا وہ تاریخ اور ٹائم تک اُس پر لکھ دیتے لہذا جن خطوط پر حضور قبلہ عالمؒ نے تاریخ درج نہ فرمائی ہمیں نثار صاحب کی تحریر سے بہت رہنمائی ملی اور مکتوبات کی ترتیب میں تاریخ کا تعین ہو سکا۔

اس خط میں حضور قبلہ عالمؒ نے انہیں عبادات میں لذت اور خشوع پیدا کرنے کے طریقہ بتائے۔ اپنی زندگی کو اللہ اور اس کے رسولؐ کیلئے وقف کرنے کی نصیحت فرمائی اور ان کے دل میں عبادت کے وقت جو خیالات آتے تھے انہیں دور کرنے کا حل سمجھایا اور آخر میں دربار شریف پر ایک پرائمری سکول کے اجراء کی بھی خوشخبری سنائی۔

مکتوب نمبر-40

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم

مئی 1984ء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اخی المکرم مبارک علی نثار صاحب سلمہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا مراسلہ ملا بیماری کی وجہ سے دیر سے جواب دیا جا رہا ہے۔

عزیزم! اپنی زندگی کو اللہ و رسولؐ اور مرشد کے لئے وقف کر دو طبیعت میں سکون ہو یا حجاب

Marfat.com

ہو دونوں حالات میں سستی سے گریز فرماویں۔انسان کے جسم میں دو خصلتیں ہیں ایک ملکی،ایک حیوانی۔جب انسان پر فرشتے والی خصلت عود(۱) کرتی ہے تو عبادت و ریاضت کو جی چاہتا ہے۔جب حیوانی خصلت عود کرتی ہے تو درندوں جیسے انسان میں خیالات پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں لیکن دونوں موقع پر مرشد کا حکم مت بھولو۔اگر سرور ہو تب بھی ٹھیک ہے اور اگر عبادت میں بے سکونی اور سستی ہو تو بھی مت چھوڑنا۔﴿اَلَّذِیْنَ یَعْبُدُوْنَ طَوْعًا اَوْ کَرْهًا﴾(۲) وہ لوگ جو خوشی اور غمی میں رب کی عبادت نہیں چھوڑتے قرآنِ حکیم میں ہے﴿وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعاً وَّ کَرْھًا﴾(۳)

آپ نے مسئلہ لمبا چھیڑا ہے سکون اور بے سکونی عبادت میں آتی رہتی ہے تاکہ اچھی چیز کی قدر ہو اور بری چیز سے نفرت ہو اور انسان کو پہچان بھی ہو جائے جیسے اگر رات ہو تو دن کی فضیلت تب معلوم ہوتی ہے۔بدبو دیکھے تو خوشبو کی قدر معلوم ہوتی ہے۔بھوک دیکھے تو غذا کی قدر معلوم ہوتی ہے بہر حال خدا خوش رکھے یا امتحان میں ڈال دے اس سے منہ مت پھیرنا اس کی یاد کرنا۔﴿وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾(۴) اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو تاکہ تم نجات پا جاؤ۔

دیگر ایک پرائمری سکول تیرے مرشد خانہ پر مزید جاری ہو گیا ہے آپ کو مبارک ہو۔اب ایک شعبہ حافظ قرآن،ایک شعبہ پرائمری سکول،ایک شعبہ ناظرہ قرآن اور سب سے بڑا شعبہ اہلِ شریعت وطریقت کی آمد و رفت یہ سب توفیقِ ایزدی سے ہو رہا ہے۔

مارچ میں آپ نے لنگرِ غوثیہ کی جو خدمت کی اللہ کریم جزائے خیر عنایت فرماوے جملہ اہلِ آستانہ کی طرف سے آپ کو السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ ارسال ہیں۔

والسلام

کرم حسین فقیر قادری منگانی شریف

Marfat.com

۱۔مُراجعت۔لوٹنا

۲۔غالباًیہ کسی حدیث مبارک کے الفاظ ہیں۔

۳۔اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے خواہ مجبوری سے ﴿پ۱۳:ع۸﴾

۴۔﴿پ۲۸:ع۱۲﴾

Marfat.com

ملک محمد ربنواز صاحب کے نام

موضع کھودے ضلع چکوال کا رہنے والا یہ تعلیم یافتہ اور پُر خلوص عقیدت مند اعوان خوش قسمتی میں اپنی مثال آپ ہے۔ آجکل PIA کراچی میں بطور انجنیئر فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ملک صاحب کو سفرِ حجازِ مقدس میں حضور قبلہ عالمؒ کا ہم سفر اور ہمراز بننے کا شرف حاصل ہوا۔ سرکارِ دو عالم ﷺ کے روضۂ انور پر حاضری کے دوران حضور قبلہ عالمؒ کی کیفیات و جذبات و احساسات اور نگاہِ ولایت کے مشاہدات کو سر اور دل کی آنکھوں سے دیکھنے کا شرف بھی انہیں کا مقدر ہے جن کا اظہار انہوں نے ''سفرِ حجاز'' کے نام سے ایک کتابچہ میں بڑے احسن پیرائے میں کیا ہے۔ ملک صاحب کے ساتھ حضور قبلہ عالمؒ کا انتہائی محبت و شفقت کا تعلق تھا۔ یہ حضور کے دستِ بیعت ہونے کا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں۔ ایامِ شباب میں جب مجھے کسی کامل مرشد کی بیعت کرنے کا اشتیاق ہوا تو میں نے مشہور و معروف درباروں کی ایک لسٹ بنائی کہ ان سب کے پاس جاؤں گا۔ جہاں دِل مطمئن ہوا وہیں مرید ہو جاؤں گا۔ چنانچہ اس ارادے سے ایک دربار پر تین دِن رہا لیکن دِل مطمئن نہ ہوا واپسی پر سیال شریف جانے کا قصد کیا۔ اتفاق سے جناب حافظ عبدالغفور صاحب جھنگ جا رہے تھے میں اس نیت سے ان کے ساتھ چلا کہ سرگودھا سے جھنگ جاتے ہوئے سیال شریف اتر جاؤں گا لیکن سرگودھا پہنچے تو پتہ چلا کہ بارش کے باعث براستہ سیال شریف جھنگ روڈ بند ہے اس لیے ہم بذریعہ ٹرین جھنگ آ گئے۔ حضور قبلہ عالمؒ ان دنوں بلوآنہ شریف میں قیام پذیر تھے۔ موسمِ گرما ۱۹۷۱ء کا زمانہ تھا۔ بلوآنہ شریف میں ہماری پیر سخی حسین صاحب سے ملاقات ہوئی جن سے میرا بچپن کا یارانہ تھا۔ بڑی خوشی ہوئی۔ پھر حضور قبلہ عالمؒ کی زیارت ہوئی۔ حضور کی سیاہ ریش مبارک کانوں کی لو تک زلفیں انتہائی نفیس طبع اور پُر جلال چہرہ تھا دیکھتے ہی میرے دِل میں محبت و کشش نے جنم لیا میں نے دِل میں فیصلہ کیا کہ انہیں کا مرید

Marfat.com

ہوتا ہوں۔رات ہوئی حالتِ خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک تاحد نگاہ لمبی ٹرین لوگوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی ہے اور بڑی تیز رفتاری کے ساتھ جارہی ہے۔اس کا درمیانی ڈبہ اونچا اور اونٹ کے کوہان کی طرح کا ہے جس پر حضور قبلہ عالمؒ تشریف فرما ہیں۔آپ فرما رہے ہیں کہ ٹرین جنت جارہی ہے جس نے جانا ہے آجاؤ۔میرے دِل میں بھی سوار ہونے کی خواہش ہوئی لیکن زیادہ رَش کے باعث سوار ہونے سے قاصر رہا۔حضور نے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کیا تم نے جنت میں جانا ہے؟ عرض کی حضور جانا تو ہے لیکن سوار کیسے ہوں۔آپ نے اپنا دستِ انور بڑھایا بازو مبارک اتنا طویل ہوگیا کہ مجھے اوپر کھینچ کر ٹرین میں بٹھالیا۔چنانچہ صبح ہوئی تو میں نے عرض کی حضور! مجھے اپنا غلام بنالیں فرمایا تم ابھی زیرِ تعلیم ہو تعلیم مکمل کرلو پھر مرید کریں گے میں نے اصرار کیا تو فرمایا ابھی اور فقیروں کے دربار بھی دیکھ لو۔میں نے عرض کی حضور میں نے جسے دیکھنا تھا دیکھ لیا۔فرمایا چھوٹا سبق یعنی یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ صبح اور عشاء کی نماز کے بعد دس مرتبہ گیارہ یا اکیس دن تک وظیفہ کرو اگر تمہیں حضور غوث الاعظمؒ کی زیارت ہوجائے تو ٹھیک ہے ورنہ ہمارے پاس مت آنا۔نہ ہم تیرے پیر اور نہ تم ہمارے مرید۔لیکن جناب حافظ عبد الغفور صاحب نے عرض کی جناب مہربانی فرمائیں یہ اپنا بیٹا ہے اسے بڑا وظیفہ یعنی وظیفہ قادریہ بتائیں۔آپ نے فرمایا اگر بڑا سبق لینا ہے تو جمعہ شریف تک یہیں رہے۔اس دن پیر تھا میں جمعہ تک دربار شریف پر رہا چنانچہ جمعہ شریف کے دِن حضور نے میاں ماچھیا سے فرمایا کہ مجھے بڑا سبق یعنی وظیفہ قادریہ سمجھائیں۔یہ سبق لیکر میں سرگودھا چلا گیا گھر آیا تو تین دِن تک متواتر بخار رہا لیکن دورانِ خ.ر.جو لذت اور قلبی سکون نصیب ہوا پھر زندگی بھر ایسا سرور نہیں ملا۔حضور قبلہ عالمؒ کو جب کسی نے بتایا تو فرمایا کہ یہ نام پاک کا اثر ہے نام پاک کسی کسی پر اثر کرتا ہے۔حجازِ مقدس جانے کا اشتیاق حضور قبلہ عالمؒ کو ایک عرصہ سے بے چین کیے رکھتا تھا۔دیارِ حبیب کریم میں حاضری جناب کی ایک دیرینہ آرزو تھی۔اسی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لیے دسمبر

Marfat.com

۱۹۸۴ء میں حضور نے ملک صاحب کو یہ خط تحریر فرمایا اور دو عمرہ ویزہ کی کوشش جاری رکھنے کی تلقین فرمائی۔

مکتوب نمبر-41

محترم برادرم محمد ربنواز ملک صاحب سدا خوش رہو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

اس جگہ خیریت ہے آپ کی خیریت از درگاہِ ربّ العزت مدام نیک مطلوب احوالِ آنکہ دیارِ حبیب کریم ﷺ جانے کا اشتیاق ہمیشہ بے چین کیے رکھتا ہے ساتھ ساتھ مجھے بیماری کمزوری کسمپرسی کا بھی پورا پورا احساس ہے۔ آپ سے اگر کچھ ہو سکے تو کوئی معجزہ کر دکھلائیں۔ اللہ کریم تم جیسے نیک آدمیوں کی مساعی کو قبول فرماتا ہے برائے مہربانی عمرہ ویزے کی کوشش جاری رکھیں۔

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف (۱)

دو عدد ویزے کی ہمت کریں۔ پیسے ہم اسی وقت جمع کرانے کو تیار ہیں۔

دیگر سب خیریت ہے جملہ اہلِ آستانہ کی طرف سے آپ کو بہت السلام علیکم ارسال ہیں۔

دُعا گو

فقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

---

(۱) اگر قبول ہو جائے تو بڑی عزت و شرف ہوگا۔

Marfat.com

ملک محمد ربنواز صاحب کے نام

ملک صاحب کے نام حضور قبلہ عالمؒ کا یہ دوسرا خط تھا جس میں حضور نے عمرہ شریف کے جملہ اخراجات سے متعلق جامع تفصیل طلب فرمائی۔ علاوہ ازیں ضروری کاغذات کے متعلق بھی استفسار فرمایا۔ یہ بھی تحریر فرمایا کہ میں عمرہ شریف کے لیے آپ کو ساتھ لے جانا چاہتا ہوں چونکہ آپ PIA میں ملازم ہیں اگر محکمہ والے تمھیں کچھ رعایت دیں تو بقیہ تمام خرچہ میں برداشت کروں گا۔ مزید تفصیلات سے جلد از جلد آگاہ کریں۔

مکتوب نمبر -42

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

14-1-85 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

محترم برادرم ملک محمد ربنواز قادری سلمکم اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ثمہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مسرت نامہ ملا پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ آپ کو بہت بہت دعائیں دیتا ہوں۔ برائے مہربانی ذرا تفصیل سے خط لکھا کریں تاکہ ہمیں تیاری مکمل کرنے میں دیر نہ ہو جائے۔ آپ پہلی فرصت میں یہ لکھیں کہ مثلاً ویزہ خرچہ پندرہ سو روپیہ ہو تو جدہ کا کرایہ ہمیں کتنا بھیجنا چاہیے۔ پاسپورٹ، فٹنس، میڈیکل سرٹیفکیٹ کا کتنا خرچہ ہوگا۔ شناختی کارڈ اصلی بھیجیں یا نقل سے کام چل جائے گا۔

مثلاً ہم دو آدمی دیارِ حبیب جا رہے ہیں ہمارا کراچی سے جدہ اور پھر جدہ سے کراچی آمد و رفت کا ٹکٹ کتنے روپے میں ملے گا۔ دو عدد پاسپورٹ جو ہم بھیجیں گے اُن پر کتنا خرچہ آئے

Marfat.com

گا جیسا کہ ویزہ خرچہ ہم دونوں کا تین ہزار (۳۰۰۰) روپے بنتا ہے۔اس طرح تفصیل کے ساتھ خط لکھیں تا کہ ہم ایک مہینہ کے اندر اندر یہ رقم آپ کو بھیج سکیں۔مہربانی ہوگی۔ دیگر اگر میں آپ کو اپنے ساتھ عمرہ کے لیے لے جاؤں تو آپ کا کتنا خرچہ آئے گا۔PIA سے تفصیلات معلوم کر کے بھیجیں۔اگر وہ آپ کو ٹکٹ میں کچھ سہولت دیں تو بقیہ خرچہ میں آسانی سے کرسکتا ہوں یہ بھی میری طرف لکھیں۔باقی سب خیریت ہے یہاں سے میرے ساتھ حاجی ملک احمد بخش آئے گا۔جملہ اہلِ خانہ کو دعائیں وسلام

دُعا گو

الفقیر محمد کرم حسین حنفی القادری منگانی شریف

ملک محمد ربنواز صاحب کے نام

عمرہ شریف کے سلسلہ میں ملک صاحب کے نام یہ تیسرا خط ہے جس میں حضور قبلہ عالمؒ نے ویزہ اور ٹکٹ کے لیے رقم ارسال فرمائی اور مزید رقم کی ضرورت کے پیشِ نظر انہیں جلد مطلع کرنے کا ارشاد ہوا۔ چونکہ ملک صاحب حضور کے ساتھ جا رہے تھے لہٰذا انہیں جلد از جلد PIA سے چھٹی لینے اور تیار رہنے کا حکم فرمایا۔

مکتوب نمبر-43

منگانی شریف

3-3-85 بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم برادرم محمد ربنواز خان ملک سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم

کے بعد واضح ہو کہ اس جگہ خیریت ہے اور آپ کی خیریت از درگاہِ ربّ العزت مدام نیک خواہ ہوں۔

آپ کا خط ملا آپ کے کہنے کے مطابق گیارہ ہزار روپیہ حاضرِ خدمت ہے۔ جلدی جلدی اپنا ویزہ اور میرا ویزہ بنوا کر حجازِ مقدس جانے کا قصد فرمائیں۔ اگر ہو سکے تو اسی ماہ مارچ میں ہم کو دیارِ رسول علیہ وسلم میں پہنچنا چاہیے۔ مہربانی ہوگی۔ تفصیل اس طرح ہے کہ آٹھ ہزار روپیہ ٹکٹ کے لیے اور تین ہزار روپیہ ویزہ دو عدد کے لیے خرچہ ہے۔ دیگر اگر کوئی اور خرچہ ضرورت ہو تو مطلع کریں۔ میرے ساتھ صرف آپ جائیں گے اس لیے جلدی جلدی چھٹی

Marfat.com

لے کر تیاری کریں اور میری طرف تاریخ لکھیں کہ میں کب کراچی تیار ہو کر آ جاؤں تفصیل سے لکھ بھیجیں۔

والسّلام

دعا گو

فقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

منگانی شریف۔ جھنگ

Marfat.com

ملک محمد ربنواز صاحب کے نام

عمرہ شریف سے واپسی پر حضور قبلہ عالمؒ نے ملک صاحب کو مبارکباد اور شکریہ کے ساتھ یہ خط تحریر فرمایا۔ ملک صاحب نے حجاز مقدس میں حضور کی بہت خدمت کی۔ شب و روز تعمیل حکم کے لیے دست بستہ حاضر رہے۔ ان کی خدمات کے پیشِ نظر فرمایا اللہ کریم آپ کو سو (۱۰۰) عمرہ کا اجر عطا فرمائے اور انہیں نیک تمنائیں اور ڈھیروں دعائیں ارسال فرمائیں۔

مکتوب نمبر -44

از ملتان شریف نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

5-6-85 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

میرے ہمسفر اخی المُعتبر جنابِ معتبر صاحب

ملک محمد ربنواز فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ(۱)

از طرف فقیر پر تقصیر محمد کرم حسین حنفی القادری

آپ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

بعد از بصد مبارک عمرہ و زیارۃ نہایت نیک تمنائیں آپ کو ارسال ہیں۔ پھر دوسری خوشی کہ آپ نے ہمارے ساتھ مل کر یا ہم نے تمہارے ساتھ مل کر سعادتِ عمرہ حاصل کی۔ آپ نے عمرہ کے ساتھ ساتھ جو خدمت کا بارِ گراں اٹھایا اور ہماری معذوری کو سہارا دیا آپ کو ۱۰۰ عمرے کا صلہ ملنا چاہیے اس لیے آپ بہت بڑے معتبر ہیں۔ جزاک اللہ تعالیٰ فی الدارین۔

یہاں تمام اہلِ آستانہ کی طرف سے آپ کو السلام علیکم ارسال ہیں۔ وہاں پر میری بہو بیگم گل زردہ فاطمہ، عصمت بی بی، محمود حیدر، منصور حیدر، ملک حق نواز، چھوٹی منی کا نام بھول گیا ہوں (نازیہ) عزیزم جاوید اقبال صاحب کو بہت بہت السلام علیکم ارسال ہیں۔ ملک شیر باز اینڈ برادران، بھائی خالد اینڈ سوسائٹی سب کو السلام علیکم ارسال ہیں۔

والسلام

الفقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

میں فی الحال نشتر کالج ملتان میں زیرِ علاج ہوں۔ عنقریب گھر واپس چلا جاؤں گا۔

ے چھوڑ آیا ظہوریؔ میں دل و جان مدینے میں
اب جینا یہاں، مجھ کو دشوار نظر آئے

---

(۱) سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور (پ ۲۷: ع ۱۰)

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

حضور قبلہ عالمؒ نے ستمبر ۱۹۸۵ء کے سالانہ عرس شریف کے بعد یہ خط ارسال فرمایا۔ اور عرس کی تقریبات کے متعلق تحریر فرمایا ہے۔ یہی وہ عرس مبارک تھا جس پر حضور نے تاریخی ،وجدانی اور روحانی خطاب فرمایا تھا۔

مکتوب نمبر 45

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

محترم المقام الحاج محمد مبارک علی نثار صاحب سلمہٗ

وعلیکم السلام ثمہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا نوازش نامہ کاشفِ احوال ہوا بڑی خوشی ہوئی۔ ابھی ابھی 15-9-85 کو عرس مبارک تھا۔ آپ کا بھائی محمد دین، آپ کے بچے، بھائی سراج دین ، بھائی محمد صدیق شریکِ عرس تھے۔ ماشاءاللہ اس دفعہ عرس بہت اچھا ایمان افروز ثابت ہوا ۔تمام مریدین نے کلمہ، نماز، نفی اثبات، پاس انفاس کرنے کا حلف دیا۔ اللہ تعالیٰ نصیب کرے۔

آپ کا خواب اچھا اپنے جسم کے سنٹر یعنی قلب سے خوبصورت چیزیں کھاؤ یعنی اسمِ اعظم ،تصورِ شیخ، محبتِ رسولؐ وغیرہ وغیرہ۔

یہاں جملہ اہلِ دربار کی طرف سے السلام علیکم ارسال ہیں۔ عزیزم سخی حسین انگلینڈ چلا گیا ہے۔ اس دفعہ حج کر کے واپس گھر آجائے گا۔ دیگر سب خیریت ہے باقی اپنے گاؤں کا پانی ضرور ٹیسٹ کرائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب آپ کے بچے سعودی عرب چلے

Marfat.com

گئے تو پھر انشاءاللہ ہم بھی ایک چکر حجازِ مقدس کا لگائیں گے۔

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف(۱)

دیگر زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے نفی اثبات، پاس انفاس، تصور شیخ، نماز، روزہ، کلمہ ہر سانس سے جاری رہے۔

والسّلام

الفقیر کرم حسین حنفی القادری منگانی شریف

---

(۱) اگر قبول ہو جائے تو بڑی عزت و شرف ہوگا۔

Marfat.com

پیر سخی حسین صاحب کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کے سب سے بڑے بھانجے، صادق الیقین مرید، اور خصوصی تعلیم و تربیت کے حامل، دُرویشِ کامل ہیں۔ حضور کی معیت و خدمت میں انہوں نے ایک طویل عرصہ گزارا۔ بچپن سے لے کر جوانی تک حضور نے انہیں اپنی نگہداشت میں رکھا اور خرقۂ خلافت سے سرفراز فرمایا۔ پیر سخی حسین اس قدر خوش نصیب انسان ہیں کہ انہیں حضور حافظ پاکؒ گود میں بٹھاتے، پیار کرتے اور سینہ پر لٹا کر دعائیں دیتے۔ حضور حافظ پاکؒ کو اس نواسے سے اس قدر محبت تھی کہ گود میں بٹھا کر ان کے جسم کے ایک ایک عضو پر ماہیے بناتے اور بطور دل لگی پڑھتے جاتے۔ ان میں سے ایک ماہیا تو بڑا مشہور ہے۔

سخی دا پیرا ہووے۔ جنہاں دیاں تے سخی وَسے اُنہاں دیاں تے خیر ہووے

پیر سخی حسین خود بتاتے ہیں کہ مجھے بچپن سے حضور قبلہ عالمؒ سے والہانہ عقیدت و محبت تھی اور میں ایک لمحہ بھی آپ کو دیکھے بغیر نہ رہ سکتا تھا۔ صبح سے لے کر شام تک حضور کی مجلس میں رہتا اور آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرتا۔ ایک دفعہ میں بالکل چھوٹا تھا۔ پہلی دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ حضور اگر میرے دل کو دیکھ رہے ہیں اور واقف ہیں تو مجھے ابھی فرمائیں کہ میں آپ کے لیے پانی کا گلاس لے آؤں۔ یہ خواہش کرنے کی دیر تھی کہ حضور فوراً پیچھے مڑ کر میری طرف دیکھ کر مسکرائے۔ اور فرمایا اچھا ٹھیک ہے جاؤ پانی کا گلاس لے آؤ۔

بلوآنہ شریف میں حضور ایک مدت تک مسجد میں ہر شب اعتکاف میں گزارتے۔ مجھے حکم تھا کہ میرا اور اپنا بستر لے آؤ۔ ہم رات مسجد ہی میں ٹھہرا کریں گے۔ مسجد کے ایک کونہ میں حضور کے لیے بستر بنا دیا جاتا اور دوسرے کونے میں میرا بستر ہوتا۔ میں تو رات کو سوتا جاگتا رہتا لیکن حضور تمام رات بیدار رہتے اور ایسا ایسا کلام فرماتے جو میری سمجھ سے باہر ہوتا۔ کبھی کبھی ایسا لگتا کہ کوئی روحانی طور پر آپ سے ہم کلام ہے یا آپ کسی سے کلام فرما رہے ہیں۔

Marfat.com

حضور بلوآنہ شریف سے منگانی شریف ہجرت کر آئے تو پیر سخی حسین بھی ساتھ آ گئے ۔اور ہمیشہ حضور کی رفاقت کو سعادت سمجھا۔حضور کے خاندان میں سے سب سے زیادہ خدمت کا شرف انہی کو حاصل رہا۔جس طرح انہوں نے حضور کی خدمت اور غلامی میں کمی نہ چھوڑی اسی طرح حضور نے بھی ان کو نوازنے میں کوئی کسر نہ رہنے دی۔

برادرم پیر سخی حسین صاحب کو شاعری سے بھی ایک عرصہ شغف رہا۔اپنے مرشد و مربی حضور قبلہ عالم منگانویؒ کی محبت والفت میں مخمور کافیاں، رباعیات اور سی حرفی کے انداز میں اپنے ذوق کی تسکین کرتے تھے۔بطورِ نمونہ دو رباعیات درج کی جاتی ہیں۔

میتھے کرم کریں سوہنا کرم سائیں کرم باجھ پئی جند تر ساوندی اے
کرم کرم کرساں جاں تائیں جیوساں میں کرم باجھ نہ کائی شئے بھاوندی اے
جھب ملیں اومیریا کرم ماہی تیری سک پئی نت سکاوندی اے
ہویا سخی حسینؔ بے چین یارا تیری تاہنگ پئی جان جلاوندی اے

رہساں میں غلام مدام تیری نام تیرے داوِرد پکاوساں میں
رہسی سر میرا تیرے جوڑیاں تے سوہنا کدی وی سر نہ چاوساں میں
میرے گل مالا تیرے نام والی سدا گاون پیا دے گاوساں میں
سگ سخی حسینؔ سوہنے یار سندا بوہے یار دے بھج بھج آوساں میں

حضور کے زمانہ میں بچپن سے لے کر منگانی شریف قیام تک لنگر شریف کا مکمل انتظام انہی کے سپرد تھا۔دُرویشوں کا قیام وطعام ان کی خدمت اور ان کے ساتھ مجلس کی ذمہ داری بھی انہوں نے خوب نبھائی۔جمعہ شریف پر تقریر بھی اکثر و بیشتر یہی کرتے۔عصر کے وقت فیض سبحانی پڑھتے جس کی تشریح وتوضیح حضور قبلہ عالمؒ خود فرمایا کرتے۔آپ حضور کی بے شمار کرامتوں کے چشمِ دید گواہ ہیں۔۱۹۸۵ء میں قبلہ پیرزادہ محمد امداد حسین صاحب کے

Marfat.com

بے حد اصرار پر حضور قبلہ عالمؒ نے انہیں برطانیہ بھیج دیا اور تا حال وہیں مقیم ہیں۔ حج بیت اللہ اور کئی مرتبہ عمرہ شریف کی سعادت سے بہرہ ور ہیں۔ حضور قبلہ عالمؒ نے وصال سے چند ہفتے قبل پیر سخی حسین صاحب کا ہاتھ حضرت اخی قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب کے ہاتھ میں پکڑایا اور فرمایا مظہر حسین ایک وقت آئے گا کہ تیرے خاندان والے تجھے کہیں گے کہ تو سخی حسین کو چھوڑ دے لیکن تو کبھی سخی حسین کو نہ چھوڑنا پھر سخی حسین کو مخاطب کر کے فرمایا اگر تجھے مظہر حسین پر جان بھی قربان کرنی پڑے تو دریغ نہ کرنا۔ ہر سال بڑے عرس مبارک پر اسپیشل برطانیہ سے منگانی شریف آتے ہیں اور تقریباً ایک ماہ دربار شریف پر رہتے ہیں۔ آج بھی ان سے حضور قبلہ عالمؒ کی تعلیم و تربیت کی روح پرور خوشبو آتی ہے۔ پیر سخی حسین صاحب کے برطانیہ جانے کے بعد حضور قبلہ عالمؒ کا پہلا خط جو کہ ان کے ساتھ آپ کی محبت و شفقت کو آشکار کرتا ہے۔ حضور نے اس خط میں انہیں علم و عمل کا ایک جامع درس دیا ہے۔

Marfat.com

مکتوب نمبر-46

نَحمَدُہٗ وَ نُصَلِّیِ عَلٰی رَسُوْلِہِ الکَرِیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

حال ساکن ملتان شریف فقیر کرم حسین حنفی القادری

25-12-85

برخوردار نورِ جان عزیز از جان سخی حسین نورالعین حافظ گل محمد رحمۃ اللہ علیہ

اسعدک اللہ تعالیٰ فی العالمین فی الدنیا و فی الدین۔ آمین ثمہ آمین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

شاید کافی دنوں بعد آپ کو مخاطب ہو رہا ہوں جس کی وجہ علالت ہے لیکن دِل میں اس بیماری کا کوئی اثر نہیں دِل میں آپ کی حاضری ہر وقت موجود ہے۔ القلب یھدی الی القلب (۱) رب و رسول ﷺ آپ کو دین و دنیا کی حسنات طیبات سے مالا مال فرمائے گا یہ دعا میری طرف سے بھی اور تیرے نانا جان نے تجھ کو اپنے سینے پر کھڑا کر کے یہ دعا دی تھی جو ضرور بر ضرور بفضلِ خدا اور رسول ﷺ پوری ہو کر رہے گی آپ کسی قسم کا فکر نہ کیا کریں۔

میرے لیے اللہ رسولؐ مرشد و والدین کے بعد پیارے بیٹوں کی جگہ علامہ امداد حسین ہیں وہ بچپن سے خوش نصیب انسان تھے۔ پڑھائی میں بی اے تک اُس نے میری نا فرمانی نہیں کی جس مدرسہ یا کالج میں دھکیل دیتا بے چون و چرا حکم مان کر روانہ ہو جاتا۔ بی اے کے بعد وہ خود اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل ہو گیا۔ اس کا ستارہ اور اقبال بلند تھا اور آئے دن ترقی کرتا گیا۔ اب علامہ صاحب کے متعلق تو میں یہ کہتا ہوں کہ نہ وہ میرے بیٹے ہیں اور نہ بھائی ہیں بلکہ ایک نہایت کریم النفس اور میرے سے باطنی حالات میں

Marfat.com

پاکیزہ ہیں سبقت لے گئے ہیں مجھے بہت خوشی ہے۔

اس کے بعد باقی لوگ جو ہیں ان میں سرفہرست سخی حسین اور بس سخی حسین ہے میں تم کو اپنا سب سے پیارا فرزند سمجھتا ہوں اور انشاء اللہ یہ ایک حقیقت ہے دعا کرتے رہا کریں اللہ تم کو میرے دل میں اسی مقام پر رکھے۔ آپ میرے صرف فرزند نہیں سب کچھ ہیں۔ ہمارے مذہب کی طریقت وحقیقت کا علم آپ کو دے دیا گیا ہے اب قدرت نے شریعت وعمل حاصل کرنے کے لیے آپ کو اپنے چھوٹے ماموں جان علامہ صاحب کے پاس بھیج دیا گیا ہے ان کی خدمت کریں شریعت کے عوامل سیکھیں میری طرح ان کی عزت کریں حق تعالیٰ نے وہاں آپ کو ہدایت دین اور

(۲) ﴿فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ﴾ (سورہ جمعہ)

یعنی رزق اور ہدایت کے لیے ایک سنہری موقع دیا ہے اس کو ہاتھ سے نہ جانے دیں یہ اللہ کا خاص فضل ہے۔

حق ترا اگر دہد ہدایت دیں

بندہ را اجتہاد باید کرد

اگر اللہ تعالیٰ نے تجھے دین ودنیا کی ہدایت دی ہے تو بندہ بن کر اس میں اجتہاد اور سوچ سمجھ سے کام لینا۔

(۱) دین کے متعلق مذہب حنفی شریعت سیکھو اور طریقت میں مسلک قادری پر کاربند رہو۔

(۲) دنیا کے متعلق آپ کے اوپر ایک بہت ذمہ داری ہے آپ کو جو کچھ رقم حاصل ہو اس کو ہرگز ضائع خرچ نہ کریں کپڑوں کی کوئی ضرورت نہیں پیسے وہیں جمع کرتے رہو آپ کو وہاں چادر قمیض بھیجنے کے لیے نہیں بھیجا گیا میرے پوچھے بغیر کو آپ کو ایک پیسہ بھی خرچ نہیں کرنا چاہیے۔ آپ کو اگر وہاں قدرت ۵ سال بھی رہنے کا موقع دے تو دریغ ہرگز نہ کریں میں نے یہاں جس مدرسے کی بنیاد رکھی ہے میرے بعد مجھے اللہ اور رسول کے بعد صرف مظہر

حسین اور یحیٰ حسین پر بھروسہ ہے آپ کے پاس اتنی رقم ہو کہ آپ کسی کے دستِ نگر نہ ہوں اپنی آ کر زمین خرید سکیں جس سے آپ کے بال بچوں کا بھی گزارا ہو سکے اور کچھ درس کی خدمت بھی ہوتی رہے۔ کبھی مریدوں کی طرف نہ دیکھنا پڑے۔

(الکاسب حبیب اللہ)(۳)

اب نور حسین، کرم حسین، گل فردوس کی قبریں شاید منگانی شریف میں بنے گیں ہماری قبروں کے اوپر قرآن پڑھانے کے لیے آپ کو اتنے لمبے سفر پر بھیجا گیا ہے خدانخواستہ اگر فوری ملاقات کی ضرورت پڑ بھی جائے تو بندے کے پاس پیسہ ہو تو وہ دن میں یہاں آ کر مل سکتا ہے۔ میں علامہ صاحب کو آپ کی سفارش کروں گا وہ آپ کو تنخواہ کے علاوہ اپنے بزنس میں بھی کچھ حصہ دار بنالیں گے لیکن سب سے پہلے یہ سمجھیں

﴿قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾(۴)

میرے آقا مدنیؐ تاجدار تجارت کے لیے شام کے ملک تک چلے جایا کرتے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دس سال بھیڑیں چرائیں اپنے پیر و مرشد یعنی حضرت شعیب علیہ السلام کی۔ آپ بھی محض دین کی خاطر اپنے ماموں جان علامہ صاحب کی نوکری کریں اور فرمانبردار بیٹے بن کر دکھائیں۔

لطیفہ: ۔حضرت سری سقطیؒ اور جنید بغدادیؒ ماموں بھانجا تھے، حضرت بابا فریدؒ اور علی احمد صابرؒ ماموں بھانجا تھے۔ تم اور ہم بھی ماموں بھانجا ہیں دیکھو لاج رکھنا۔

والسلام

فقیر کرم حسین عفی عنہٗ

---

(۱) دل کو دل کی طرف سے راہ ہوتی ہے۔

(۲) پس زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ ﴿پ ۲۸: ع ۱۲﴾

Marfat.com

(۳) محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہے۔ ﴿الحدیث﴾

(۴) فرما دیجیے بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو رب سارے جہان کا ہے ﴿پ۸: ع۷﴾

Marfat.com

پیر جاوید اقبال صاحب کے نام

حضور قبلہ عالمؒ ملتان میں زیرِ علاج تھے کہ آپ کو برادرم پیر جاوید اقبال کی ایف اے میں کامیابی کی خبر موصول ہوئی۔ حضور نے بطور مبارک باد یہ چند حروف لکھ کر ایک درویش کے ہاتھ انہیں ارسال فرمائے۔

مکتوب نمبر-47

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

برخوردار نور العین محمد جاوید اقبال طولعمرہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

نیا سال آپ کی بلندیوں اور خوشیوں کا سال ہو انشاء اللہ تعالیٰ مبارک صد مبارک۔ ایف اے کی مبارک باد ہو دیگر سب خیریت ہے جملہ احباب کو السلام علیکم ۔

حاجی مبارک علی نثارؒ کے نام

حضور قبلہ عالمؒ نے ملتان سے مبارک صاحب کو گھر کے ایڈریس پر یہ خط ارسال فرمایا کیونکہ ان دنوں مبارک صاحب کی پاکستان آمد متوقع تھی۔ آپؒ میاں گل شیر احمد کے مکان پر تھے۔ اور وہاں علاج کروا رہے تھے حضور نے اپنے مکان کا پتہ اس انداز میں لکھا کہ آنے والا بِن پوچھے سیدھا مکان پر چلا آئے۔

مکتوب نمبر-48

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اخی المکرّم راسخ العقیدہ حاجی محمد مبارک علی نثار صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

نیا سال آپ کو اللہ رسولﷺ کی طرف سے بلندیوں اور خوشیوں کا سال ہو۔ آمین

آپ نے خیریت نامہ میں فرمایا تھا کہ میں ۱۱ جنوری کو چھٹی پر آؤں گا اگر آئیں ہمیں ملاقات سے نوازیں۔ میں جنوری اور فروری کا مہینہ ملتان شہر میں ہوں یہاں کچھ علاج کروا رہا ہوں۔ میرے مکان کا علم بھائی سراج الدین کو ہے ان کو ساتھ لے لیں ورنہ ملتان چھاؤنی اسٹیشن کے ساتھ بجلی گھر میپکو ہے جس کا نام تھرمل پاور اسٹیشن ملتان کینٹ انجینیئر گل شیر احمد کو مل کر فقیر کرم حسین کو ملیں دفتر ۹ بجے سے تین بجے تک کھلا رہتا ہے نہیں تو اس کا مکان

Marfat.com

میسکو بجلی گھر سے سیدھا ڈبل پھاٹک وہاں پرانا شجاع آباد روڈ چوکی پولیس پر اتریں وہاں پہلی گلی نمبر ا لطیف آباد میں آ جائیں سب سے آخری مکان جس کے آگے گلی کے چوک میں ایک بہت بڑا بجلی کا ٹرانسفارمر نصب ہے وہاں اس کا مکان ہے جس وقت آویں یہاں ملاقات ہوسکتی ہے۔باقی عند الملاقات انشاء اللہ میری طرف سے بھائی محمد یوسف ، بھائی محمد دین، بڑے میاں نواب دین جملہ اہلِ خانہ کو السلام علیکم ہر چھوٹے بڑے کو نماز کا تحفہ قبول ہو۔اس خط کا جواب پہنچتے ہی ارسال کریں۔

والسلام

الفقیر محمد کرم حسین قادری

معرفت صوفی گلشیر احمد انجنیئر تھرمل پاور اسٹیشن ملتان کینٹ ملتان

میاں غلام رسول صاحب کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کا میاں صاحب کے نام آخری خط جسمیں بنکہ دولتانہ والوں کے سامان کے متعلق حضور نے انہیں آگاہ فرمایا۔

مکتوب نمبر-49

۷۸۶

2-4-86

محترم المقام قبلہ چچا جان جد مجدہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جناب کی بڑی مہربانی ۔ وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے کل پرسوں تک سامان کے متعلق آپ کو بذریعہ خط مطلع کردیں گے دیگر سب خیریت ہے۔

والسّلام

الفقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

درویشانِ کوٹ بلوچ کے نام

میاں نذیر احمد نمبر دار:۔

کوٹ بلوچ ضلع منڈی بہاؤالدین میں رہائش پذیر راقم السطور کے حقیقی ماموں اور حضور قبلہ عالمؒ کے دیرینہ عقیدت مند۔ حضور کی ان پر بڑی شفقت اور نگاہ تھی۔ آپ نے اِن کی تعلیم و تربیّت خصوصی انداز سے فرمائی۔ یہ حضور کے بڑے عاشق زار اور جاں نثار غلام ہیں۔ آج بھی جب حضور کا تذکرہ کرتے ہیں تو آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں۔ بعدازاں حضور نے انہیں خرقۂ خلافت سے نوازا۔ تو لوگوں کی ایک کثیر تعداد ان کی دست بیعت ہوئی۔ اس قدر قرابت داری کے باوجود ان کی تواضع اور عجز وانکساری میں کبھی فرق نہ آیا۔ حضور نے انہیں حکم فرمایا کہ گاؤں کی آبادی چھوڑ کر اڈا ۸۱۔ آر۔ ڈی کے نزدیک اپنی زرعی زمین پر منتقل ہو جاؤ۔ ان دنوں یہ جگہ نہایت غیر آباد اور ویران تھیں۔ تمام رشتہ داروں نے بار ہا منع کیا لیکن انہوں نے کسی کی ایک نہ سُنی اور وہاں پر منتقل ہو گئے۔ حضور قبلہ عالمؒ کی دعا سے وہ ویرانہ اس قدر آباد ہوا کہ گاؤں سے بھی اس کی آبادی بڑھ گئی۔ اب اردگرد کالونیوں کی وجہ سے شہر کا گماں ہوتا ہے۔ وہاں پر انہوں نے حضور کے حکم سے ایک جامع مسجد تعمیر کی اور اس جگہ کا نام ''آستانہ قادریہ کرم آباد'' رکھا۔

چوہدری بشیر احمد نمبر دار:۔

مارتھ فیملی سے تعلق رکھنے والے یہ صادق الیقین درویش حضور قبلہ عالمؒ کے ساتھ بچپن سے منسلک عقیدت مند اور بڑے مخلص مرید ہیں۔ حضور سے والہانہ محبت وعقیدت ان کی رگ و جاں میں بسی ہوئی ہے۔ حضور نے انہیں حکم فرمایا کہ غریب درویشوں کا ہمیشہ خیال رکھنا۔ انہوں نے یہ ڈیوٹی آج تک فرضِ عین کی طرح نبھائی ہے۔ زندگی کے نشیب وفراز ہوں یا نا مساعد حالات ان کے اخلاص وارادت میں کبھی فرق نہیں

Marfat.com

آیا۔

میاں غلام علی قادری :۔

حضور قبلہ عالمؒ انہیں عرفِ عام میں محمد علی کہا کرتے تھے۔ بڑے عاشق صادق اور جانثار عقیدت کیش تھے۔ حضور سے محبت کا یہ عالم تھا کہ جب بھی آپ کا تذکرہ کرتے تو گھنٹوں روتے کبھی ان کی آنکھوں سے آنسو خشک نہ ہوتے۔ بظاہر بالکل اُمی تھے۔ پڑھنا لکھنا نہ جانتے تھے۔ ایک دن حضور نے اپنے کان مبارک سے عطر میں بھیگا ہوا روئی کا ٹکڑا انہیں عطا فرمایا جو انہوں نے اپنے کان میں رکھا تو اللہ تعالیٰ نے زبان و وجدان کو کھول دیا اور پنجابی کا باکمال شاعر بنا دیا۔ ابتدائے حال میں گجرات والی جماعت کے ساتھ ڈھول بجاتے کافیاں پڑھتے، خود روتے دوسروں کو بھی رلاتے تھے۔ ایک دن حضور نے پوچھا محمد علی کیوں روتا ہے؟ عرض کی حضور سے محبت ہے۔ فرمایا ہم سے محبت کا دعویٰ اور پھر ڈھول بجاتے ہو۔ اسی وقت ڈھول گلے سے نکال کر پھینک دو۔ انہوں نے حکم کی تعمیل کی۔ فرمایا جا تو نے ہمارے سامنے ڈھول بجایا ہے اب جہان تیرے سامنے ڈھول بجائے گا اور خرقۂ خلافت سے سرفراز فرمایا۔ ان پر حضور کا بڑا فیض تھا۔ کافی لوگ ان کے دستِ بیعت ہوئے اور وسیع حلقۂ ارادت ہے۔ اگر ان کو حضور کا درباری شاعر کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا۔ تمام عمر اپنے پیر کی مدح سرائی میں گزاری حتیٰ کہ زندگی کے آخری ایام میں بھی لکھی گئی کافی اپنے پیر و مرشد سے محبت و عقیدت کی غماز ہے جس کے بول کچھ اس طرح ہیں۔

ع میرے آقا منگانی والڑیا تیری یاد اندرون لہہ جاوے
میں ہور نہیں کجھ منگدی وے میری تیں ولوں رہ رہ جاوے

پنجابی شاعری میں ان کی دو تصانیف ''بحرِ توحید'' اور ''گلِ طریقت'' یادگار ہیں۔ حضور قبلہ عالمؒ نے انہیں ہر ماہ کی سترہ تاریخ کو ختم غوثیہ کے انعقاد کی اجازت فرمائی تھی کیونکہ اکابر

Marfat.com

مشائخ قادریہ کی تصانیف میں حضور غوث الاعظمؒ کی صحیح تاریخ وصال ۱۷ ربیع الثانی ہے۔میاں صاحب تمام عمر اس ڈیوٹی پر کاربند رہے۔حتی کہ وصال بھی چاند کی سترہ تاریخ ۵ اپریل ۱۹۹۶ کو ہوا۔محلہ منظور آباد منڈی بہاؤالدین شہر میں ان کا دربار شریف مرجع خلائق ہے۔

یہ خط حضور قبلہ عالمؒ نے موسم گرما ۱۹۸۶ء میں کوٹ بلوچ ضلع منڈی بہاؤالدین کے ان خاص متعلقین کی طرف ارسال فرمایا۔چونکہ وہاں حضور کے دو ارادت مندوں کے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا تھا۔آپ نے ان کے درمیان صلح کروانے کا حکم فرمایا۔اور نصیحت فرمائی کہ ہمیں دنیا کے کاموں میں دین کو نہیں چھوڑنا چاہیے۔آخر میں حضرت اخی قبلہ پیر محمد مظہر حسینؒ صاحب کے اپینڈیکس کے آپریشن سے بھی مطلع فرمایا۔

مکتوب نمبر- 50

۷۸۶

برخورداران میاں نذیر احمد نمبردار، بشیر احمد نمبردار، میاں محمد علی قادری گلشن دام اقبالکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

واضح ہو کہ میاں جان محمد و محمد شفیق چکوڑی والے محمد منظور کے رشتے میں کچھ ایک دوسرے کے خلاف ہو گئے ہیں آپ کو ضرور بر ضرور ایک دوسرے کے ساتھ، ایک دوسرے کے پیچھے لگائیں یہ دونوں مل کر رشتہ کریں دونوں میرے مرید ہیں یہ ایک دوسرے سے ناراض نہ ہوں۔اول تو شفیق احمد اپنے ماموں کے پیچھے ہو جائے اگر وہ ضد کرے تو میاں جان محمد کو اس کے پیچھے لگا دیں۔

Marfat.com

آپ کسی کو ناراض ہونے کا موقع نہ دیں ہمیں دنیا کے کاموں میں دین کو نہیں چھوڑنا چاہیے ۔ہم کسی پر ناراض نہیں ہیں بلکہ دعا کرتے ہیں کہ دونوں فریق کی رسائی ہو جائے۔آمین

مظہر حسین بیمار ہے کل اُس کا آپریشن ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ اس کو صحت کاملہ عطا فرماوے۔سب پیر بھائیوں کو سلام ارسال ہیں۔

الفقیر محمد کرم حسین قادری جھنگ

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

اس خط میں حضور قبلہ عالمؒ نے مبارک صاحب سے اس وظیفہ کے متعلق دریافت فرمایا ہے جو انہوں نے کیا اور پھر احوال حضور کی خدمت میں تحریر کیے۔آخر میں حضور نے مولا کریم کی بندگی کرنے اور دنیا سے دل نہ لگانے کی وصیت فرمائی ہے

مکتوب نمبر- 51

۷۸۶

محترم برادرم حاجی صاحب مبارک علی نثار سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

واضح ہو کہ آپ کا محبت بھرا مراسلہ ملا کاشفِ حال ہوا۔

پہلے آپ یہ بتائیں کہ آپ نے کونسا وظیفہ کیا ہے بعد میں آپ کو اس کے متعلق ہم کچھ بتا سکیں گے۔معلوم نہیں آپ نے مزمل شریف کا ظیفہ کیا ہے یا الحمد شریف کا اِس لیے مجھے پہلے یاددہانی کرائیں بعد میں ہم اس کے متعلق کچھ کہہ سکیں گے۔

دیگر یہ دنیا چندروزہ ہے یہاں نہ کوئی بھائی ہے، نہ کوئی بہن، نہ کوئی یار ہے نہ کوئی دوست، اللہ کی بندگی کرو جو ہمیشہ کی ساتھی رہے گی اور خوب دل لگا کر کرو۔

جملہ اہلِ آستانہ کی طرف سے آپ کو السلام علیکم

والسّلام

دعاگو خیراندیش

فقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

منگانی شریف۔جھنگ

Marfat.com

پیر سخی حسین صاحب کے نام

برادرم پیر سخی حسین صاحب نے حضور قبلہ عالمؒ کی خدمت میں ایک ڈرافٹ بھیجا۔ حضور نے انہیں آگاہ کرنے کے لیے یہ خط ارسال فرمایا اور لنگر شریف میں نئی گاڑی کی خریداری سے بھی مطلع فرمایا۔

مکتوب نمبر-52

از منگانی شریف ۷۸۶

12-4-88

نورِ چشم عزیز القدر برخوردار محمد سخی حسین طولعمرک اللہ تعالیٰ فی الدین والدنیا

وعلیکم السلام ثمہ السلام علیکم

خط پڑھ کر مسرت ہوئی یہاں پر بفضل تعالیٰ الکریم عافیت ہے 6200 کا ڈرافٹ بینک میں دے دیا ہے امید ہے ہفتے، عشرے تک مل جائے گا۔ دیگر ہم نے ایک 80 ماڈل کار 81 ہزار روپے کی خریدی ہے۔ ہم پہلے آپ کو خط لکھنے والے تھے کہ پیرزادہ صاحب اور سخی حسین دونوں پانچ، پانچ ہزار کا حصہ پائیں لیکن آپ نے تو پہلے ہی ڈرافٹ بھیج دیا اور کہنے کی ضرورت ہی نہیں پڑی۔ باقی سب خیریت ہے طویل بیماری کی وجہ سے لکھنا پڑھنا چھوٹ گیا ہے اللہ تعالیٰ صحت وشفا بخشے آمین۔

میری طرف سے اور جملہ اہلِ آستانہ کی طرف سے آپ کو اور علامہ پیرزادہ صاحب کو امی جی کی طرف سے اہلِ خانہ میں فرداً فرداً بختیار، ذوالفقار، جنید ومعروف گل سرکار(۱) کو پیار

Marfat.com

۔جملہ پیر بھائی صاحبان کو ملتے رہا کریں۔سرفراز صاحب، غلام حسین صاحب، مائی نذیر کوسلام کہنا۔

والسّلام

دعا گو

فقیر محمد کرم حسین حنفی القادری منگانی شریف

---

(۱) حضور قبلہ عالمؒ کے بھتیجے جو ایک عرصہ سے برطانیہ میں رہائش پذیر ہیں ان میں سے دونوں بڑے بھائی پیرزادہ بختیار حیدر اور پیرزادہ ذوالفقار حیدر جامعۃ الازہر (مصر) سے فارغ التحصیل ہیں۔

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

اس خط میں حضور قبلہ عالمؒ نے مبارک صاحب کو وظیفہ جاری رکھنے کا حکم فرمایا اور وظائف کے فیوض و برکات سے آگاہ فرمایا۔ معلوم ہوتا ہے مبارک صاحب نے خواب میں دیکھا کہ ایک جلاد پانچ آدمیوں کو قتل کرنے کی کوشش کرتا ہے تین قتل ہو جاتے ہیں اور دو بچ جاتے ہیں۔ حضور قبلہ عالمؒ نے اس خواب کی بے مثال تعبیر بیان فرمائی۔ کہ جلاد قاتل تیرا نفس ہے اور تیرے حواس خمسہ کو قتل کرنا چاہتا ہے دنیا کی چار دیواری میں تیرے تین اعضائے قوتِ مدرکہ، قوتِ شامہ، قوت لامہ یعنی پکڑنے کی قوت، سونگھنے کی قوت اور سننے کی قوت کو وہ قتل کر دیتا ہے لیکن دو قوتیں قوتِ ناطقہ اور قوتِ باصرہ یعنی بولنے اور دیکھنے کی قوتیں ابھی تک سلامت ہیں۔ عبادت میں مزید خشوع و خضوع کی تلقین فرمائی اور روپیہ پیسہ کی بے ثباتی کا ذکر فرمایا۔ آخر میں رمضان شریف کی رحمتوں اور تمام درباروں پر حاضری کے متعلق اپنے پروگرام سے بھی آگاہ فرمایا۔

Marfat.com

مکتوب نمبر -53

24-4-88 بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۸ رمضان المبارک

عزیزم برخوردار مبارک علی نثار صاحب اللہ کریم کے فضل سے تیری جان رب ورسول پر نثار ہو۔

وعلیکم السلام ثمہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

آپ کا مراسلہ موصول ہوا۔حالات سے آ گاہی ہوئی آپ برائے مہربانی وظیفہ جاری رکھیں جب دوسرا دور ختم ہو جائے تو پھر ختم کر دیں یہ وظیفہ آپکے لیے دنیا میں باعث صد برکات وآخرت کے لیے بینک بیلنس ہے جو کام آئے گا۔دوسرے ۴۱ دن بعد جو جی میں آئے دعا مانگ لیں قبول ہو گی۔

(۲) جلاد تیرا نفس ہے۔تیرے تین اعضاء دنیا کی چار دیواری میں محبوس ہو کر نفس کے ہاتھوں قتل ہو چکے ہیں دو اعضاء دنیا کی دیوار کو پھلانگ کر دنیا اور نفس کے ہاتھوں قتل ہونے سے بچ گئے جو شکل تو نے اپنی چار پائی پر دیکھی ہے وہ تیرا قلب یعنی ایمان ہے جو زندہ و سلامت ہے اور انشاء اللہ زندہ اور سلامت رہے گا اور نفس اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا لیکن قوت مدرکہ،قوتِ شامہ،قوتِ لامہ نفس کے ہاتھوں قتل ہو چکے ہیں۔قوت باصرہ اور قوتِ ناطقہ ابھی تک سلامت ہیں۔اب جب اس کے الٹ خواب آئے گا تو حالت اچھی ہو جائے گی۔

(۳) سید والا واقعہ کہ ٹڈی تمہارے پاس ہے یعنی تیرے پاس ابھی خزانہ کافی ہے تمہیں مجھ سے کوئی چیز پوچھنے کی ضرورت نہیں جب تم غور کرو گے تو تعبیر کی سمجھ آ جائے گی۔عبادات میں خشوع اور رونا دھونا شروع کرو حالت جلدی بدل جائے گی اور سرور آئے گا۔

دنیا پیسہ روپیہ دولت کو اپنا نہ سمجھو بلکہ یہ سب خدا کا مال ہے اور ہمارے اشارے کے مطابق

خرچ کیا کرو ﴿وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ﴾

ہم نے رمضان شریف کو بڑے دھوم دھام سے منانے کا پروگرام بنایا ہے۔ایک کار اسی (۸۰) ماڈل خریدی ہے۔تمام درباروں پر حاضری دینے کا پروگرام ہے آپ بھی رمضان شریف پورے شوق سے عبادت میں گزاریں وجملہ اہل آستانہ کی طرف سے آپ کو بہت بہت السلام علیکم ارسال ہیں۔جواب جلدی دیں

والسلام مع الاکرام

فقیر کرم حسین خادم الفقراء منگانی شریف

Marfat.com

پیر سخی حسین صاحب کے نام

راقم السطور برادرم پیر سخی حسین صاحب کو خط لکھنا چاہتا تھا۔حضور قبلہ عالمؒ کی خدمت میں عرض کی کہ جناب مجھے کچھ لکھ دیں۔حضور نے یہ خط تحریر فرمایا اور انہیں منزل شریف کے وظیفہ کی تعلیم وترغیب دی جو کہ دنیا و آخرت میں یکساں مفید ہے۔آخر میں راقم السطور کی طرف سے بھی سلام ارسال فرمائے۔

مکتوب نمبر-54

۸۸۔۰۴۔۲۴ بسم اللہ الرحمنِ الرحیم ۸رمضان المبارک

ہست کلید در خوانِ کریم

عزیزم نورِ چشم سخی حسین اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کے ارسال فرمودہ روپے آج وصول پائے شکریہ ارسال ہے۔میری طرف سے برادرم صاحب سرفراز احمد خان کو سپیشل جا کر سلام عرض کریں۔مائی نذیر، میاں غلام حسین کو میری طرف سے سلام عرض کریں۔محترم پیرزادہ صاحب کو اور بختیار، ذوالفقار، جنید و معروف گل صاحبان کو سلام عرض ہیں۔جملہ برادرانِ طریقت جہاں جہاں ہوں ان کو فرداً فرداً سلام پہنچادیں۔

رمضان شریف مبارک ہو۔رمضان شریف کا بہترین تحفہ منزل شریف کا وظیفہ شروع کر دیں۔اس طرح پر کہ پہلے دن ایک دفعہ رات کو پڑھیں دوسری رات دو دفعہ تیسری رات تین

دفعہ اس طرح روزانہ ایک بڑھاتے جائیں ۴۱ رات جب آئے تو ۴۱ دفعہ مزمل شریف پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر دیں ۴۱ رات کا بہترین شغل جو کہ دنیا میں منافع ہی منافع اور عاقبت میں بینک بیلنس ہے۔ آپ کو نصیب اور مبارک ہو۔

دیگر ہر وقت کام کاج میں اللہ کا ذکر دلیل میں یاد رکھا کریں والسلام علےٰ من اتبع الھدیٰ

جملہ اہل آستانہ کی طرف سے سلام بالخصوص طاہر حسین جو بڑے غور کے ساتھ خط کو دیکھ رہا ہے کا سلام آپ کو پہنچے۔ ہمارے تمام دربار کے لواحقین سرفراز احمد اینڈ فیملی مائی نذیر، میاں غلام حسین کو السلام علیکم ارسال ہیں۔

والسلام

دعا گو

فقیر کرم حسین قادری

Marfat.com

حاجی مبارک علی نثارؔ کے نام

یہ خط نثار صاحب کو حضور قبلہ عالمؒ نے غالباً ۲۰۔۲۱ اگست ۱۹۸۸ء کو تحریر فرمایا کیونکہ انہیں ۲۸ اگست کو موصول ہوا۔ اس کی اِملا حضور نے کروائی جبکہ تحریر برادرم پیر سخی حسین کی ہے۔ جو خط کے متن سے ہویدا ہے حضور قبلہ عالمؒ نے اس خط میں انہیں ذکر و فکر اور وظائف کی مزید تلقین فرمائی اور دنیا سے دل نہ لگانے کی نصیحت فرمائی۔

مکتوب نمبر-55

اگست ۱۹۸۸ء

عزیز القدر حاجی مبارک علی نثار

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خیریت جانبین از درگاہِ غوثیہ مدام عافیت مطلوب

مجھے خط لکھنے کے لئے آدمی بہت کم میسر آتے ہیں اب پندرہ ستمبر کو حسب سابق منگانی شریف میں عرس منایا جا رہا ہے جس میں شمولیت کے لئے پیرزادہ سخی حسین انگلینڈ سے تشریف لائے ہیں آخر ان سے ہی میں نے کہا کہ نثار صاحب کو خط لکھو۔ سنا ہے آپ نے فیملی منگوالی ہے۔ کوئی مکان اور کار وغیرہ لے لی ہے اپنے حالات سے بذریعہ مراسلہ مطلع فرمائیں کیسے وقت گزر رہا ہے لیکن ضروری تاکید مزید ہے کہ

نمی گویم از عالم جدا باش   بہر کارِ کہ باشی با خدا باش (۱)

ذکر پاس انفاس، نفی اثبات، تصور شیخ، فکر عقبیٰ ہرگز ہرگز مت بھولیے یہ دنیا چند گھڑیاں ہیں

﴿وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی﴾ (۲)

Marfat.com

اے عزیز! آخرت دنیا سے بدر جہا بہتر ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس فانی دنیا میں اپنے رب کو نہ بھولیں۔ جملہ اہل آستانہ کی طرف سے آپ کو اور آپ کے اہل وعیال کو سلام عرض ہیں۔

جب کبھی مدنیہ منورہ حاضری ہو تو اس نالائق، گنہگار کی طرف سے دست بستہ صلوٰۃ وسلام دُعائے زیارت پابوسی اقدس عرض کریں

والسلام مع الکرام

فقیر محمد کرم حسین قطبی قادری

۱۔ میں یہ نہیں کہتا کہ عالم سے جدا ہو جاؤ بلکہ یہ کہ جہاں بھی رہو خدا کے ساتھ رہو۔

۲۔ اور بے شک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے ﴿پ ۳۰: ع ۱۸﴾

Marfat.com

پیر جاوید اقبال صاحب کے نام

حضور قبلہ عالمؒ نے ایک غریب دُرویش کی نوکری کے لیے بطور سفارش یہ رقعہ ۱۹۸۸ء میں برادرم پیر جاوید اقبال کے نام تحریر فرمایا۔

مکتوب نمبر-56

۷۸۶

میرے پیارے فرزند فنفی فنفی (جاوید اقبال قادری) سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج شریف! حامل ھذا رقعہ گلشیر احمد ولد سلطان احمد پرائیں شیخ میرا مرید ہے اس کے لیے میں نے آپ کو عرس کے موقع پر کہا تھا کہ کہیں نہ کہیں گورنمنٹ کی ملازمت اگر مل سکے تو بڑی بات ہے کارِ ثواب ہے آپ کاغذات وصول کریں اور اپنی پوری پوری کوشش کریں اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے۔

والسّلام

دعا گو ... فقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

Marfat.com

حافظ محمد نواز کے نام

حافظ صاحب ان دنوں اڈا شبیر آباد کی جامعہ مسجد میں مدرس تھے محمد یوسف ولد ڈاکٹر امیر الدین دربار شریف کے مدرسہ میں حفظ کر رہے تھے کہ یہاں کے مدرس قاری غلام رسول صاحبؒ کی وفات ہوگئی حضور قبلہ عالمؒ نے انہیں حاجی احمد بخش صاحب کی معرفت یہ رقعہ تحریر فرما کر اڈا شبیر آباد حافظ محمد نواز کے ہاں بھیجا اور انھوں نے بقیہ قرآن مجید وہاں پر حفظ کیا سن تحریر 1988ء ہے۔

مکتوب نمبر-57

۷۸۶

مکرمی حافظ محمد نواز صاحب سلمہٗ

السلام علیکم ورحمتہ اللہ

گذارش ہے عزیزم محمد یوسف کو حفظ کرائیں پانچ پارے باقی ہیں مہربانی ہوگی۔ اسے خوب توجہ سے پڑھائیں اور میرے بغیر اسے چھٹی ہرگز نہ دیں۔

والسلام

دعاگو

فقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

منگانی شریف

Marfat.com

ڈاکٹر امیر الدین کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کے دیرینہ خادم اور صادق الیقین مرید اڈا اکڑیانوالہ سرگودھا روڈ پر رہائش پذیر ہیں اور حکمت کے پیشہ سے منسلک ہیں ان کے والدین حضور حافظ پاکؒ کے دست بیعت تھے۔ یوں عرصہ دراز سے یہ پورا گھرانہ حضور کے ساتھ وابستہ ہے۔ حضور قبلہ عالمؒ نے انہیں بھی خرقۂ خلافت سے سرفراز فرمایا۔

حضورؒ نے یہ رقعہ ۱۹۸۸ء میں خلیفہ میاں محمد بخش کی دوائی سے متعلق ڈاکٹر صاحب کے نام تحریر فرمایا۔

مکتوب نمبر-58

۸۶ء

ڈاکٹر محمد امیر صاحب سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج شریف! محمد بخش درویش(۱) بڑا پریشان ہے۔ آپ نے دو مہینے سے اسے کوئی دوائی نہیں دی، پیسے بھی پہلے لے لیے برائے مہربانی اس کا خوب علاج کریں ورنہ لڑائی جنگ ہو جانے کا خطرہ ہے۔

والسلام

فقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

---

(۱) حضور قبلہ عالمؒ کا ایک صادق الیقین مرید بچپن میں حضور حافظ پاکؒ کے دست بیعت

Marfat.com

ہوئے اور متواتر سات برس ان کی خدمت میں رہے بعد ازاں حضور قبلہ عالمؒ سے شرف نسبت حاصل ہوا اور آپ کے وصال تک اکثر و بیشتر دربار شریف پر ہی براجمان رہے۔ ستمبر ۱۹۹۰ء میں حضور نے خرقۂ خلافت سے نوازا سرگودھا روڈ پر اڈا قبہ کے نزدیک اپنے ڈیرہ پر رہائش پذیر ہیں اور کافی وسیع حلقہ ارادت ہے۔

Marfat.com

ملک حق نواز صاحب کے نام

موضع کھودے ضلع چکوال سے تعلق رکھنے والے ملک رب نواز کے برادر عزیز ہیں۔ اپنے بھائی کی وساطت سے حضور قبلہ عالمؒ کے دست بیعت ہوئے۔ ان دنوں کراچی میں فزیشن سرجن کالج آف پاکستان میں بطور لائبریرین فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

ملک صاحب اپنے ایک مضمون میں حضور قبلہ عالمؒ کے روحانی و باطنی تصرف کا ایک واقعہ یوں بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مجھے کراچی آنا تھا۔ میرے پاس پیسے کم ہو گئے تھے۔ میں نے پیر جاوید اقبال صاحب سے کچھ رقم ادھار مانگی کہ کراچی جا کر واپس کر دوں گا۔ اتفاق سے انہیں کہیں کام پڑ گیا۔ انہوں نے کہا میں ابھی واپس آ کر پیسے دیتا ہوں۔ میں نے حضور قبلہ عالمؒ سے اجازت چاہی اور پیر جاوید اقبال کے انتظار میں بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد حضور نے مجھے طلب فرمایا اور پوچھا بیٹا تم ابھی تک گئے نہیں؟ میں نے عرض کی پیر جاوید اقبال صاحب سے کام ہے۔ اس لیے ان کا انتظار کر رہا ہوں۔ حضور نے فرمایا جاوید نہ جانے کب آئے تم پیسے مجھ سے لے لو جتنے پیسے مجھے درکار تھے وہ حضور نے اپنی جیب سے عطا فرما دیے۔ اب یہاں حضور نے ایک تو میرے دل کی کیفیت کو جان لیا اور دوسرا ظاہری طور پر مسئلہ کا حل بھی فرما دیا۔

۱۱ اپریل ۱۹۸۹ء کو ملک صاحب اِن سروس (in-service) ہوئے تو حضور نے مبارکباد کے طور پر یہ خط ارسال فرمایا اور آئندہ زندگی میں ان واضح کردہ روشن اصولوں کو اپنانے کی تلقین فرمائی۔

مکتوب نمبر -59

۷۸۶

عزیزم حق نواز قادری سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خیریت جانبین نیک مطلوب واضح ہو کہ جتنی خوشی مجھے آپ کی ملازمت کی ہوئی ہے وہ بیان سے باہر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے ہمارے لیے تو آج پیدا ہوا ہے۔ اللہ کریم آپ کو اپنے ماں باپ، بہن بھائیوں کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ کریم آپ کو اوجِ ثریا تک رفعت ومنزلت نصیب فرمائے۔ آمین

دیگر ایک ضروری بات ہے کہ میں نے تیرے والد اور والدہ کی اور تیری بیوی کی رسائی کرا دی ہے۔ رب نواز کے ہاتھ رقعہ لکھا تھا تمہارے سسرال والے مان گئے اور تمہارا باپ جو در بدر بھٹک رہا تھا اور ذلیل وخوار ہو رہا تھا اب ٹھیک ہو گیا ہے اور راضی نامہ کروا کے ملک رب نواز، حافظ مشتاق، تیری والدہ، تیری بیوی اور تیرے والد کو فی الحال اکٹھا کر کے آیا ہے ہمیں بڑی خوشی ہوئی کہ تیرے سسرال والے میرا کہنا مان گئے آپ بھی فی الحال اپنے باپ کو باپ ہی سمجھیں۔ اب ہم نے یہ آخری چانس تمہارے والد کو دیا ہے۔ آپ بھی میرے تابعدار بیٹے ہیں آپ بھی ایک دو ماہ تک میری اسی صلح کی پابندی کریں اور بیوی، بچوں، والدہ کو اور والد کو راضی نامہ کا خط لکھیں تاکید مزید ہے ورنہ اب ہمیں کسی چیز کی کمی نہیں آپ کی ملازمت لگ چکی ہے ہم بال بچہ کو کراچی بلا لیں گے

فی الحال آپ درگزر کریں اور اللہ نبی کے لیے اپنے باپ کے سامنے جھک جائیں بلکہ ہو سکے تو کچھ تنخواہ سے اپنے ماں باپ کو بھی کچھ خرچہ بھیجیں اس سے مجھے بہت خوشی ہوگی۔ جاوید اقبال، کلیم اختر کو السلام علیکم آپ اپنے بھائی رب نواز کو بھی میری جگہ اور اپنے باپ کی جگہ سمجھا کریں۔

Marfat.com

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر کیا کریں اور اس کی نمازیں، کلمہ ہر ہر سانس میں کیا کریں۔ ملازمت مل گئی اب زندگی کا فکر دور ہو گیا زندگی سنور گئی اب اس زندگی کو اسلامی رنگ اور قادری روپ میں ڈھالنے کی کوشش کریں۔ ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ نے قبول کی ہیں اور آپ برسر روزگار ہوئے الحمدللہ

یہاں تمام اہل آستانہ کی طرف سے بہت بہت مبارک ہو۔

والسلام

دعا گو فقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

Marfat.com

بابا ڈاکٹر علی محمد سندھی کے نام

سلسلہ قادریہ کے یہ خوش قسمت دُرویش صرف تیرہ برس کی عمر میں غالباً ۱۹۴۳ء میں یعنی حضور حافظ پاکؒ کے مرید ہونے سے کچھ عرصہ بعد حضرت اعلیٰ دہڑویؒ کے دست بیعت ہوئے۔ حضور نے ان کی پرورش اور تربیت بھی خود کی۔ حضور ان سے کمال محبت اور شفقت فرماتے انہیں حکماً فرمایا کہ "علی محمد مجھے پیر نہ کہا کرو بلکہ اباجی کہہ کر پکارا کرو میں تمہارا باپ ہوں"۔ محبت اور شفقت کی انتہا تھی کہ حضرت اعلیٰؒ انہیں اپنے سینہ مبارک پر لٹاتے گود میں بٹھاتے منہ چومتے اور اپنے ساتھ لنگر کھلاتے۔ حضرت اعلیٰؒ کے پیار و محبت نے انہیں ہر آنکھ کا تارا بنا دیا۔ قلندرِ دوراں حضور پیر سیّد غلام رسول شاہ صاحبؒ کھوہ پاک والے بھی انہیں بے حد پیار کرتے اور انہیں ان کی گود میں بھی بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا۔ حضور حافظ پاک انہیں اپنے بچوں کی طرح چاہتے، پیار کرتے اور محبت و ادب کی باتیں سکھاتے۔ آپ ان پر اس قدر مہربان تھے کہ انہیں ملنے کے لیے خود اُن کے گھر تشریف لے جاتے۔ بابا ڈاکٹر خود بیان کرتے ہیں کہ حضور حافظ پاکؒ نے جب وصال فرمایا تو میں دربار شریف کی طرف اس خیال سے بھی روانہ ہوا کہ حضور کے صاحبزادہ صاحب ابھی چھوٹے ہیں لہٰذا کچھ دن ان کے پاس ٹھہروں گا اور جو کچھ ہمیں ان کے بزرگوں سے ملا ہے وہ بھی انہیں سمجھاؤں گا۔ بلوآنہ شریف آیا تو حضور قبلہ عالمؒ مجھے نہایت محبت سے ملے اس وقت آپ کی عمر بمشکل چودہ پندرہ برس تھی۔ انتہائی خوبصورت دبلے پتلے نوجوان مجھ سے محبت بھرے انداز میں حال احوال پوچھا۔ میں بے حد افسردہ اور رنجیدہ تھا۔ میں نے پوچھا کیا آپ کو آپ کے والد ماجد نے کچھ سمجھایا؟ فرمانے لگے ہاں رات کے پچھلے پہر والد گرامی مجھے بلاتے اور سمجھاتے رہتے اسی اثناء میں عصر کا وقت ہو گیا۔ نماز پڑھی میں نے کہا مجھے فیض سبحانی سنائیں اور وہی تشریح کریں جو آپ کو آپ کے والد محترم نے سمجھائی ہے۔ حضور قبلہ عالم

Marfat.com

" نے صرف ایک سطر پڑھی اور تشریح شروع کردی۔ میری حیرت اور خوشی کی انتہا نہ رہی میں نے بڑے اکابر اولیائے کرام سے فیضِ سُبحانی کی تشریح سنی تھی لیکن میرے کانوں نے آج تک ایسی لاثانی تشریح نہیں سنی تھی جو حضور قبلہ عالمؒ نے کی۔ میں نے آپ کے ہاتھ اور منہ چوما اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس گھر میں ابھی نور کا چراغ روشن ہے۔ حضور حافظ پاکؒ کے وصال کے بعد میں بے حد رنجیدہ تھا اور سندھ ہجرت کر گیا بعد ازاں جب بھی دھڑ شریف حاضری دیتا بلوآنہ شریف بھی آتا رہا اور حضور قبلہ عالمؒ سے سلسلہ ملاقات جاری رہا۔ یوں محبت وعقیدت کے یہ رشتے بڑھتے چلے گئے۔

حضرت اعلیٰ دھڑویؒ نے وصال سے کچھ عرصہ قبل مجھ سے ایک دن پوچھا علی محمد میرے وصال کے بعد تو کہاں جائے گا میں خاموش رہا۔ حضرت اعلیٰ کافی دیر غور وفکر کرتے رہے پھر خود فرمایا میرے بعد جھنگ پیر کرم حسینؒ کے پاس چلے جانا وہ تمہارا بھائی بھی ہے پیر بھی ہے رشتے دار بھی بلکہ سب کچھ ہے۔ تمہاری اُس کے ساتھ بہت اچھی گزرے گی اور میں بھی تمہیں وہیں ملوں گا اس لیے حضرت اعلیٰ کے وصال کے بعد دنیا کے تمام رشتے ناتے ختم کر کے صرف ایک ذات حضور قبلہ عالمؒ سے محبت وعقیدت کا رشتہ استوار کر لیا۔ سب کو چھوڑ کر فقط انہی کے ہو گئے۔ بابا ڈاکٹر ایسے خوش نصیب انسان ہیں کہ جن کو سلسلہ قادریہ کے چار عظیم اکابر اولیائے عظام حضور پیر سیّد غلام رسول شاہ صاحبؒ، حضرت اعلیٰ دھڑویؒ، حضور حافظ پاکؒ اور حضور قبلہ عالم منگانویؒ کی صحبت اور محبت وعقیدت کا اعلیٰ ترین شرف حاصل رہا۔ اس کے علاوہ حضور سیّد قطب علی شاہ پیر محلویؒ اور حضور سید شیر محمد گیلانیؒ کے نامور اور فیض یافتہ خلفاء کی زیارت اور مجلس سے بھی مستفید ہوئے۔ حضور قبلہ عالمؒ بابا ڈاکٹر سے بے حد محبت وشفقت فرماتے جب کبھی دربار شریف پر آتے تو حضور بے حد خوش ہوتے اور پھر دن رات مجلس جاری رہتی۔ حضور کئی دفعہ ان کے پاس سندھ تشریف لے جاتے اور کبھی کبھی ان کے پاس مہینہ بھر ٹھہرتے۔ شب وروز ان کے ساتھ اپنے یار کی باتیں کرتے۔ بابا ڈاکٹر

Marfat.com

انتہائی مہمان نواز دُرویش منش اور نامور حکیم ہیں۔سلسلہ قادریہ کے درویشوں کے لیے آپ کا وجود ایک روشن مینار کی حیثیت رکھتا ہے۔چونکہ اکابر اولیاء کے تربیت یافتہ اور فیض یافتہ ہیں سندھ کے حالات خراب ہوئے تو حضور قبلہ عالمؒ نے انہیں سندھ سے ہجرت کرنے کا حکم دیا۔وہاں زمین و مکانات بیچ دیے اور ان کے اکلوتے بیٹے علی احمد ایک عرصہ منگانی شریف میں رہے ان کے لیے زمین کا انتخاب بھی خود حضور نے کیا اور انہیں اپنی پسند پر احمد پور سیال ضلع جھنگ میں زمین لے کر دی جہاں آج یہ مردِ کامل ایک چھوٹی سی نہر کے کنارے بیٹھ کر اپنے ڈیرے پر ان اولیاء کے فیض کا نور اور حکمت و دانائی کا سرُ ور بانٹ رہا ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں مزید برکت عطا فرمائے۔آمین

حضور قبلہ عالمؒ نے یہ خط حضرت اخی قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب سے لکھوا کر ایک دُرویش کے ہاتھ بابا ڈاکٹر کو ارسال فرمایا۔

مکتوب نمبر-60

14-11-89

بخدمت جناب ڈاکٹر علی محمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط ملا اور شیر باز دُرویش کی زبانی آپ کی خیریت کی اطلاع ملی۔ اللہ کا شکر ہے تمام یارانِ طریقت کو سلام ہو۔

یہ ذکر نیم شبی یہ مراقبے یہ سرور
تیری خودی کے نگہباں نہیں تو کچھ بھی نہیں

غوثی، قطبی رُتبہ پایو تھیوں شیخ شیوخ لقب تاں وی کیا تھی پیا
شعر فریدؔ تیڈا اوج بلیا ہند، ماڑ، دکھن، پورب تاں وی کیا تھی پیا

جملہ اہلِ آستانہ کی طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ارسال ہیں۔

والسلام

الفقیر کرم حسین حنفی القادری

Marfat.com

ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری کے نام

حضور ضیاء الامتؒ کی ذات با برکات کسی تعارف بمطابق 31 - 3 - 90 کی محتاج نہیں۔ آپ ایسا روشن آفتاب عالم تاب تھے کہ آپ کے علم کا نور اور قلب کا فیض آج بھی عالم میں ضیاء پاشیاں کر رہا ہے۔ آپ علم و معرفت میں جتنے بلند مرتبہ پر فائز تھے اتنے ہی متواضع اور منکسر المزاج تھے۔ موجودہ دور میں عجز و انکساری اور کسرِ نفسی میں تین اشخاص بڑے باکمال گزرے ہیں ایک شیخ الاسلام خواجہ قمر الدین سیالویؒ دوسرے حضرت ضیاء الامتؒ اور تیسرے حضور قبلہ عالم منگانویؒ۔ حضرت ضیاء الامتؒ کے ساتھ حضور قبلہ عالمؒ کے پیار و محبت کا ایک عظیم رشتہ تھا۔ اس رشتہ کو مضبوط تر کرنے کے لیے حضور نے اپنے چھوٹے اور ذہین و فطین برادر حضرت پیرزادہ محمد امداد حسین کو بھیرہ شریف میں داخل کروایا۔ پیرزادہ صاحب نہ صرف ضیاء الامتؒ کے قابل فخر شاگرد ہیں بلکہ خلیفہ مجاز بھی ہیں۔ اس تعلق کے باعث حضور قبلہ عالمؒ کی حضرت ضیاء الامتؒ کے ساتھ قرابت اور ملاقاتیں مزید بڑھیں۔ حضرت ضیاء الامت کئی مرتبہ بلوآنہ شریف اور منگانی شریف تشریف لائے۔ قبلہ پیرزادہ محمد امداد حسینؒ صاحب کی شادی پر آئے تو ان کی بارات کے ساتھ بھی گئے۔ حضور قبلہ عالمؒ کے وسطی فرزند قبلہ پیر محمد اختر حسین صاحب کی شادی پر بھی تشریف لائے اور نکاح آپ نے ہی پڑھایا۔ ایک دفعہ حضور قبلہ عالمؒ کی عیادت کے لیے جھنگ سیٹلائیٹ ٹاؤن میں تشریف لائے اس موقع کی یادگار تصاویر اب بھی دربار شریف پر موجود ہیں۔ حضور قبلہ عالمؒ متعدد بار بھیرہ شریف ملاقات کے لیے تشریف لے گئے۔ اسلام آباد اور لاہور میں بھی آپ سے ملاقاتیں ہوئیں۔ ان ملاقاتوں میں دونوں طرف سے محبت و عقیدت اور ادب و احترام کا بے مثال مظاہرہ ہوتا۔ حضرت ضیاء الامتؒ ہمیشہ حضور کو الوداع کرنے کے لیے گاڑی تک تشریف لاتے۔ جب تک حضور روانہ نہ ہوتے آپ وہیں

Marfat.com

کھڑے رہتے ۔قبلہ پیر اختر حسین صاحب کی شادی پر حضرت ضیاء الامتؒ جب واپس جانے لگے تو حضور قبلہ عالمؒ علالت اور کمزوری کے باوجود آپ کو الوداع کرنے کے لیے کھڑے ہو گئے ۔حضرت ضیاء الامتؒ بار بار اپنے دونوں ہاتھ حضور قبلہ عالمؒ کے سینہ مبارک پر پھیرتے اور پھر انہیں اپنے سینہ مبارک پر بطور تبرک پھیر لیتے اور آپس میں بڑی پر لطف میٹھی میٹھی باتیں کرتے ۔حضرت ضیاء الامتؒ کے وصال سے کچھ عرصہ قبل حضور قبلہ عالم کے ایک خلیفہ مجاز جناب پیر سید رفاقت علی شاہ صاحب اور کچھ درویش آپ کی زیارت کے لیے بھیرہ شریف حاضر ہوئے ۔آپ نے شاہ صاحب سے دریافت فرمایا کہ کہاں سے تشریف لائے ہیں تو انہوں نے عرض کیا منگانی شریف سے ۔حضرت ضیاء الامتؒ فوراً پلنگ سے نیچے اتر آئے اور فرمایا جس جگہ سے آپ تشریف لائے ہیں مجھے وہاں کا بڑا احترام ہے۔

یہ خط حضور قبلہ عالمؒ نے اپنے ایک مرید زادے کو بھیرہ شریف میں داخل کروانے کے لیے تحریر فرمایا ۔خط لے کر جانے والے مولوی محمد منیر (سکنہ محلہ فیض آباد منڈی بہاؤالدین شہر) بیان کرتے ہیں کہ داخلے ختم ہو چکے تھے لہٰذا داخلہ ناممکن تھا لیکن آپ نے انچارج مدرسہ سے فرمایا بے شک داخلے مکمل ہو چکے ہیں لیکن جانتے ہو یہ خط کس کا ہے ۔اب جس طرح بھی ہو اس بچے کو ضرور داخلہ دینا ہے اور مجھے بھیرہ شریف میں داخلہ مل گیا۔

دورِ حاضر میں رہبرانِ امت کے لیے یہ خط ایک روشن مینار کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلے مشائخ کس قدر آپس میں ادب واحترام کو ملحوظ خاطر رکھتے اور کسرِ نفسی کا یہ عالم ہوتا کہ اپنے مخاطب کے سامنے ہمیشہ کم مائیگی کا اظہار کرتے جبکہ اب تو ''ہمچو ما دیگرے نیست'' والا معاملہ ہے۔

Marfat.com

مکتوب نمبر-61

حامداً وّمصلّیاً باسمہٖ تعالیٰ

عالی جاہ بیکس پناہ پیر محمد کرم شاہ مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعداز بصد عجز و نیاز فقیر عرض گزار ہے کہ جسمانی کمزوری کے باعث آستانہ عالیہ کی حاضری سے معذور ہے۔حاملِ عریضہ ھذا میرا عزیز ہے۔اس کو جناب کی خدمتِ اقدس میں بھیج رہا ہوں ۔اگر مدرسہ میں داخلہ کی گنجائش ہو تو کرم بخشی فرمائیں۔کوشش کروں گا گرمیوں میں خود درِاقدس پر حاضر ہوکر نیاز حاصل کرسکوں۔انشاء العزیز زیادہ حد آداب

گر قبول افتد زہے عز و شرف

دعاگو

محمد کرم حسین قادری منگانی شریف جھنگ

۴رمضان لمبارک 31-3-90

Marfat.com

ملک محمد ربنواز صاحب کے نام

ملک صاحب کے نام حضور قبلہ عالمؒ کا ایک نہایت خوبصورت اور دلچسپ خط جس میں حضور نے ان کے والدین کی ایک عرصہ کے بعد صلح صفائی کو بڑے مزاحیہ پیرائے میں بیان فرمایا اور ان کو اس کارگزاری پر شاباش دی۔ دیگر دربار شریف سے متعلق بھی تمام احوال بہت پر لطف انداز میں تحریر فرمائے۔ اس خط سے حضور کی طبع مبارک میں ظرافت کا پہلو نمایاں نظر آتا ہے۔ ادبی لحاظ سے بھی یہ خط بار بار پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

مکتوب نمبر-62

از منگانی شریف جھنگ ۷۸۶

1-4-90

محترم برادرم محمد ربنواز قادری سلمہٗ

السلام علیکم ورحمت اللہ

خیریت جانبین از درگاہِ صمدیہ مدامِ خیر مطلوب مکتوبِ گرامی کاشفِ احوال ہوا۔ پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی۔

سنایئے آپ کے والد گرامی کیسے آئے اور کیسے چلے گئے۔ شیر اور بکری نے ایک گھاٹ سے کیسے پانی پی لیا۔ آپ کو تو کوئی بنگال کا جادو مل گیا جس نے آپ کو کمال تک پہنچا دیا۔ اگر تفصیل کے ساتھ تبصرہ کریں تو ہمیں بڑی خوشی ہوگی۔ حقنواز، گلزر دہ فاطمہ اور آپ نے مل کر میاں بیوی کو جنگ سے کیسے باز رکھا اور صُلح صُلح میں نصف مہینہ گزار دیا۔ آپ سارے لوگ شاباش کے قابل ہیں۔ یہاں آستانہ پر کلی خیریت ہے۔ عزیزم جاوید اقبال، کلیم اختر کو سلام۔ خالد محمود، شیر باز، محمد افسر کو سلام۔

رمضان شریف بڑی دھوم دھام سے گزر رہا ہے۔ ستائیسویں کو دہڑ شریف کی تیاری ہو رہی ہے۔ امید ہے آٹھ یا دس آدمی جائیں گے۔ مظہر، اختر، طاہر با قاعدہ روزے تراویح نماز

Marfat.com

با جماعت ادا کر رہے ہیں ہم بھی داد و تحسین کے قابل ہیں۔ افریقہ کے تینوں شیر ہم نے مسجد میں قید کر رکھے ہیں امید ہے عید الفطر تک مسجد کو توڑ پھوڑ کر آزاد ہو جائیں گے۔ جاوید اقبال کو کہیں کہ ہماری اس کارگزاری پر ضرور کمنٹری کرے۔ محمد بدھڑ، سلطان بھٹی، خادم قریشی ،خوشی گجر (۱)، قاسم، ندیم جیسے ٹائیگر روزے رکھ رہے ہیں۔ حافظ محمد یوسف ولد ڈاکٹر امیر ملک قرآن مجید سُنا رہا ہے۔ مظہر صاحب جمعہ شریف کو خوب تقریر دلپذیر سے لوگوں سے داد وصول کرتے ہیں۔ باقی سب خیریت ہے خورد وکلاں کو سلام۔

دعا گو

محمد کرم حسین خادم الفقراء قادری منگانی شریف

---

(۱) ہندوستان سے ہجرت کر کے آنے والا یہ دُرویش کمالیہ کا رہنے والا ایک دیرینہ خادم اور صادق الیقین مرید تھا۔ حضور قبلہ عالم کا بڑا عاشق غلام تھا حضور بھی اس سے بے حد محبت کرتے تھے۔ آستانہ عالیہ پر آنے میں اگر یہ دیر کرتا تو حضور کسی درویش کو کرایہ دے کر بھیجتے اور اسے اسپشل بلواتے تھے۔ اس دُرویش کی قلبی کیفیت کا یہ عالم تھا کہ جس دن حضور جھنگ سے درویش کو روانہ کرتے یہ اسی دن گھر والوں سے کہتا کہ مجھے میرے سائیں نے بلایا ہے مجھے کرایہ دو میں نے آج جانا ہے۔ ابھی گھر والوں سے تکرار جاری ہوتا کہ درویش پہنچ جاتا۔ حضور فرماتے تھے کہ خوشی محمد ایسا درویش ہے کہ جس کی بھی زیارت کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ راقم السطور نے ایک دن بابا خوشی محمد سے ان زیارات سے متعلق پوچھا تو بولا ہم نے تو جسے بھی دیکھا ہے اپنے پیر کے روپ ہی میں دیکھا ہے۔ حضور نے اپنے وصال سے قبل اسے بلوالیا تھا۔ آپؒ کے وصال کے بعد یہ بے حد رنجیدہ رہتا اور کہتا کہ چل خوشیا! جب یار چلا گیا ہے تو اب رہ کر کیا کرنا ہے۔ حضور کے وصال کے بعد سب سے پہلا یہ درویش تھا جس کا انتقال ہوا۔ دسمبر ۱۹۹۱ء کو کلمہ شریف پڑھتے ہوئے فوت ہوا۔ جب لحد میں اتارا گیا تو ایک قریبی رشتے دار آ پہنچا۔ اُس نے کہا مجھے چہرہ کا دیدار کراؤ۔ رات کا وقت تھا روشنی کا بندوبست نہ تھا جب اس کے چہرہ سے کفن ہٹایا گیا تو اس کا چہرہ چراغ کی طرح چمک اٹھا۔ سب نے حیرت و محبت سے دیکھا اور حیران رہ گئے اس کہ اس مردِ کامل نے کس قدر اپنے آپ کو پوشیدہ رکھا۔

Marfat.com

ملک محمد ربنواز صاحب کے نام

اپریل ۱۹۹۰ء میں ملک صاحب کے نام حضور قبلہ عالمؒ کا دوسرا خط جس میں حضور قبلہ نے پہلے خط کے متعلق کوئی اطلاع موصول نہ ہونے کا اظہار فرمایا۔ ان دنوں حضور عمرہ شریف اور زیاراتِ مقدسہ کے لیے سعودی عرب اور عراق جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ لہٰذا ویزہ سے متعلق تمام معلومات اور اخراجات کی تفصیلات کے بارے استفسار فرمایا۔

مکتوب نمبر-63

از منگانی شریف ۷۸۶

محترم برادرم ملک ربنواز قادری جیلانی سلمہٗ الربانی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خیریت جانبین از درگاہِ رب العزت مدام نیک مطلوب احوال آنکہ ایک مراسلہ آپ کی طرف روانہ کیا تھا تا حال واپسی اطلاع نہیں ملی۔ دیگر میرا ارادہ عراق اور سعودی عرب یعنی زیارات اور عمرہ کا ہے۔ اس کا ویزہ کرایہ خرچہ کتنا بنتا ہے۔ ویزہ کراچی سے بنتا ہے یا اسلام آباد سے مکمل کوائف سے مطلع فرمادیں۔ اس کام میں آپ کتنی مدد کر سکتے ہیں مشورہ کر کے بتائیں میں نے پاسپورٹ نیا بنوایا ہے۔ پہلا زائد المیعاد ہو گیا تھا۔ میرا ارادہ اسی گرمیوں میں زیاراتِ مقدسہ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین بجاہِ سید المرسلین ﷺ

جملہ اہلِ خانہ حق نواز، والدہ صاحبہ، محمد افسر، خالد محمود، جاوید اقبال، کلیم اختر، شیر باز خان، محمد اقبال ملک سب کو درجہ بدرجہ سلام ارسال ہیں۔

والسلام

الفقیر محمد کرم حسین قادری منگانی شریف

عزیزم جاوید کو کہیں کہ ملز کے حالات بہت خراب سنے ہیں ہمیں تفصیل سے آگاہ کریں۔

Marfat.com

میاں محمد نواز صاحب کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کے عاشق اور صادق الیقین درویش محکمہ تعلیم میں بطور ٹیچر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔اڈا اقبہ سرگودھا روڈ پر مقیم ہیں۔انہیں حضور قبلہ عالمؒ کے خلیفہ مجاز میاں غلام رسول المعروف بابا مستری کی خدمت اور معاونت کا شرف حاصل رہا اور انہیں کی مسجد و آستانہ کے متولی ہیں۔حضرت اخی قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب نے انہیں خرقۂ خلافت سے نوازا۔

ڈاکٹر امیر الدین نے حضور قبلہ عالمؒ کی خدمت میں عرض کیا ہم تمام پیر بھائیوں کو مل کر ایک طرف ووٹ دینا چاہیے۔اسی لیے یہ رقعہ حضور نے انہیں تحریر فرمایا اور تمام پیر بھائیوں کو مل کر ووٹ دینے کا حکم فرمایا۔

مکتوب نمبر-64

۷۸۶

محترم ماسٹر محمد نواز قادری سلمہٗ

السلام علیکم ورحمت اللہ

حامل حذا رقعہ کو آپ کی امداد کی ضرورت ہے۔تمام پیر بھائی مل کر ایک طرف ووٹ دیں کارِ ثواب ہے اتفاق میں برکت ہے۔

والسلام علیٰ من تبع الھدیٰ(۱)

فقیر کرم حسین قادری

---

(۱) سلامتی اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے﴿پ۱۶:ع۱۱﴾

Marfat.com

حاجی محمد نواز قادری کے نام

حاجی صاحب غالباً ۱۹۷۶ء میں حضور قبلہ عالمؒ کے دست بیعت ہوئے۔ چونکہ میرے بھائی جان پیر محمد اختر حسین صاحب کے دوست اور ہم جماعت تھے لہٰذا انہی کی وساطت سے مرید ہوئے یہ حضور کے بڑے عاشق اور خدمت گزار درویش تھے۔

مدرسہ قرآن محل نزد غلہ منڈی جھنگ صدر میں تعمیرات کا کام ہوا تو حاجی صاحب نے دن رات کام کیا۔ ایک درویش نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ جناب! یہ نوجوان دن رات بڑی محنت اور محبت سے کام کرتا ہے۔ حضور نے فرمایا یہ ہماری دیواریں بنا رہا ہے اور ہم اس کی بنیادیں مکہ اور مدینہ میں رکھ رہے ہیں۔ انہی دنوں حاجی صاحب کے بہنوئی نے ان کے لیے سعودی عرب کا ویزہ بھیجا حالانکہ اس کے ساتھ ان کی ناراضگی تھی۔ بس حضور کا فرمان مبارک پورا ہوا اور ۱۹۹۰ء سے تا حال وہ مکہ معظمہ میں رہائش پذیر ہیں اور خوش قسمتی کی بات یہ ہے کہ انہوں نے اب تک چودہ حج ادا کیے ہیں۔

یہ خط راقم السطور کے عرض کرنے پر ۱۹۹۰ء میں حضور قبلہ عالمؒ نے حاجی صاحب کو سعودی عرب پہنچنے پر بطور مبارکباد تحریر فرمایا۔

Marfat.com

مکتوب نمبر-65

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

مکرمی شیدائے غوثیہ، قادریہ محمد نواز قادری سلمہٗ

السلام علیکم ورحمت اللہ

خیریت موجود خیریت مطلوب

مکتوب پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ اللہ کریم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ کو اپنے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے سلطنت اقدس حجازِ مقدس میں شرفِ باریابی مرحمت فرمایا

ہم خُرما، ہم ثواب نالے حج، نالے وپار

ہم جملہ اہل آستانہ خورد و کلاں، پیرزادے، فقیرزادے، مریدزادے فرداً فرداً آپ کو بہت بہت السلام علیکم عرض کرتے ہیں۔

ہماری طرف سے اُس پاک دھرتی، مقدس سرزمین، آستانِ عرش نشاں کو لاکھ لاکھ سلام پہنچے۔

بابا ڈاکٹر علی محمد سندھی کے نام

۱۹۹۰ء میں چوہدری معراج دین درویش سکنہ صادق آباد ضلع رحیم یار خان کی زبانی حضور قبلہ عالم کو اطلاع ملی کہ ڈاکٹر صاحب سندھ سے پنجاب میں سکونت اختیار کرنا چاہتے ہیں تو حضور نے چوہدری صاحب کے ہاتھ یہ مراسلہ تحریر فرمایا اور ان کے پنجاب آنے پر خوشی و مسرت کا اظہار فرمایا۔

مکتوب نمبر- 66

۷۸۶

محترم قبلہ ڈاکٹر صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمت اللہ

مزاج بخیر قلمی ہے کہ بھائی معراج نے آپ کے لیے پینسرہ اڈا سے زمین کا قطعہ خریدنے کا مشورہ لیا ہے اگر آپ جناب کا ارادہ ہو تو ہمیں بڑی خوشی ہو گی پڑوسی ہو جائیں گے مزید تفصیل سے مطلع فرمائیں اگر پنجاب آئیں گے تو ہمیں مشکور فرمائیں گے۔

ے لٹھے دی چادر اُتے سلیٹی رنگ ماہیا
آ بہو سامنے بھانویں دے بہو کنڈ ماہیا

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں — عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ

والسلام طالب دیدار

فقیر کرم حسین خادم الفقراء

Marfat.com

حاجی محمدنواز قادری کے نام

حاجی صاحب کے نام حضور قبلہ عالمؒ کا یہ دوسرا خط ہے۔چونکہ راقم السطوران کے خطوط کے جواب متواتر ارسال کرتا رہتا لہٰذا حضور تمام حالات مجھ سے پوچھ لیا کرتے ۔بعدازاں برادرم پیر سخی حسین صاحب برطانیہ سے حاضر خدمت ہوئے اور حضور بھی مدرسہ قرآن محل جھنگ صدر منتقل ہو گئے تو ان سے یہ خط تحریر کروایا اور انہیں دین و دنیا سے متعلق خصوصی تعلیم و تربیت فرمائی۔آخر میں قبلہ پیر اختر حسین صاحب کی شادی سے متعلق بھی انہیں آگاہ فرمایا۔

مکتوب نمبر- 67

مدرسہ قرآن محل

7-8-90

برخوردار گلِ گلزار غوثیہ محمد نواز قادری زاداللہ شوقہٗ

السلام علیکم ورحمت اللہ

مزاج بخیر واضح ہو کہ میں نے اپنی طرف سے آپ کو خط لکھنے میں دیر کی ہے چونکہ نور العین محمد طاہر حسین اور شہباز آپ کو خط لکھتے رہتے ہیں اور آپ کے حالات میں سنتا رہتا ہوں۔اب سخی حسین انگلینڈ سے آئے ہوئے ہیں ان کے ذریعے ہر یار دوست سے خط و کتابت کر رہا ہوں۔

ظاہر میں خوب محنت کر کے دنیا کماؤ باطن میں اپنے ولی اور نبی سے محبت رکھیں جنہوں نے آپ کو بلایا ہے ان سے نیک سلوک رکھیں اگر وہ لوگ آپ سے کوئی خاص مطلب مانگیں تو ماسوائے شادی اور نکاح کے کسی قسم کا انکار نہ کیا کریں اگر نکاح یا طلاق کا کوئی سوال ہو

Marfat.com

تو میرے مشورے کے بغیر ہرگز کوئی قدم نہ اٹھانا تاکید مزید ہے۔

پانچ وقتی نماز ظاہری اور اسم ذات نماز دائی و باطنی کو ہرگز نہ چھوڑیں یہ دنیا صرف چندروزہ ہے پھر یہ موقع ہاتھ نہیں آئے گا باقی سب خیریت ہے۔ اہل آستانہ اہل طریقت سب کی طرف سے آپ کو السلام علیکم

آپ کو تازہ خبر سنائیں کہ عزیزم اختر حسین کی شادی ہوگئی ہے لہٰذا انکی تنہائی کے دن کٹ گئے اور اب طبیعت خاطر مشغول اور مصروف اور مسرور زندگی گزار رہے ہیں لہٰذا آپ کو مبارک ہو۔

میں جھنگ میں رہتا ہوں آپ کی والدہ یہاں میرے پاس آئی ہوئی ہے اور آپ کا بھائی ممتیاز بھی آتا رہتا ہے آپ کو سلام کہتے ہیں۔ اپنے حالات سے ہر مہینے مطلع کرتے رہا کریں۔

والسلام مع الکرام

دعاگو فقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

میرا پتہ یہ ہے

مہر سرفراز احمد اینڈ کو کمیشن شاپ غلہ منڈی جھنگ صدر فقیر محمد کرم حسین قادری کو ملے۔

Marfat.com

ڈاکٹر ریاض حسین مگسی کے نام

حضور قبلہ عالمؒ 1986ء سے لیکر تادم وصال یعنی 1991ء تک ڈاکٹر ریاض حسین مگسی کے زیر علاج رہے جو کہ جھنگ سول ہسپتال میں چیسٹ اسپیشلسٹ ہیں۔ کبھی کبھار حضور خود بھی ان کی کلینک پر تشریف لے جاتے لیکن اکثر و بیشتر انہیں دربار شریف پر یا مردسہ قرآن محل جہاں بھی حضور قیام فرما ہوتے بلا لیا کرتے۔ بعض اوقات طبع شریف کی کیفیت لکھ کر بھیج دیتے جس کے مطابق ڈاکٹر صاحب دوائی تجویز کر دیتے۔

مکتوب نمبر-68

7-8-90

''بخار ٹھیک ہو گیا ہے اس کے بعد بلغم آنی شروع ہو گئی ہے اور دمہ بھی بہت ہے۔ پیاس لگتی ہے ساری رات کھانسی لمبا نہیں پڑنے دیتی صبح کی آذان کے بعد کچھ آرام آتا ہے''

25-12-90

کھانسی بلغم دمہ زیادہ ہو گئی ہے لیٹا نہیں جا سکتا درد بہت ہوتی ہے دردوں سے کسی وقت بخار ہو جاتا ہے حرارت محسوس ہوتی ہے رات ایسے ہی گزرتی ہے صرف بیٹھا رہتا ہوں''

محب اللہ فی الدنیا علیل''

چودہ (۱۴) برس کی عمر، گھر کے لاڈلے، اسکول کی جان، دوستوں کی شمع، ایسے میں قبلہ والد صاحب کی جدائی، وسیع حلقہ ارادت، سات معصوم بہن بھائیوں کا بوجھ، وطن سے دوری، اقارب سے محرومی، تعلیم سے خیرآبادی سب سے بڑھ کر حضرت خواجہ کی مسندِ ارشاد پر متمکن ہونا اتنا مشکل ترین کام تھا کہ اس عمر کے نوجوان کے لیے ان ذمہ داریوں سے عہدہ براہونا ممکن نہیں لیکن مادرزاد ولی نے اپنے منور قلب و دل پر مشکلات کا یہ پہاڑیوں اٹھایا کہ ایک تنکا معلوم ہونے لگے اور چند ہی سالوں میں دربار عالیہ بلوآنہ شریف کی رونقیں اور ولایت کی روشنی کی کرنیں دیکھ کر اہل دل پکار اٹھے کہ جو شرف و عظمت اہل اللہ کو ہزاروں ریاضتوں کے بعد اور کئی سال کی جفاکشی کے بعد ملتا ہے وہ منازل پیر کرم حسینؒ نے بچپن ہی میں طے کر لیں۔

قلب و فراست اور صبرِ ولایت نے تمام بوجھ سہہ لیا لیکن کمزور و ناتواں جسم ان ذمہ داریوں کا پہاڑ برداشت نہ کرسکا۔ سن ۱۹۵۶ء عین عالم شباب میں آپ کو خون کی الٹی آئی جو کہ ٹی بی کی علامت تھی تمام حلقہ ارادت اور عزیز و اقارب کی پریشانی کی کوئی حد نہ رہی لیکن حضور قبلہ عالمؒ نے اپنے مشاغل، عبادات اور روحانی مصروفیات میں کوئی کمی نہ آنے دی۔ اس مرض کے عین عروج پر ایک اور لاعلاج مرض دمہ بھی شروع ہوگیا۔ جس طرح ہر چیز حضور قبلہ عالمؒ کی گرویدہ تھی اس طرح ان بیماریوں کو بھی آپ سے اس قدر لگاؤ ہوا کہ زندگی بھر ساتھ نہ چھوڑا۔

حضور قبلہ عالمؒ نے ملک کے مشہور و معروف ہسپتالوں میں علاج کروایا نامور ڈاکٹروں سے چیک اپ کروایا مدتوں تک ادویات استعمال کیں لیکن امراض ختم نہ ہوئیں۔

ع مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

Marfat.com

کسی صاحبِ دل نے کیا خوب کہا ہے

محب اللہ الدنیا فی الدنیا علیل ٗ تطاول سقمہ فدواہ ٗ داہ ٗ
سقاہ من محبہ لکاس فأرواہ المھیمن إذ سقاہ ٗ
فھام لحبہ بما إلیہ فلیس یرید محبوبا سواہ ٗ
کذالک من ادعیٰ شوقا الیہ یھیم محبہ ٗ حتی یراہ ٗ

(اللہ تعالیٰ کا محب دنیا میں (ہمیشہ) بیمار رہتا ہے اس کی بیماری طویل ہوتی ہے اس کی دوا اس کی بیماری ہی ہے وہ اس کی محبت میں حیران ہو کر اس کی طرف بڑھتا ہے اور وہ اس کے سوا کسی اور محبوب کو نہیں چاہتا۔ اس نے اپنی محبت کا پیالہ پس اس کو پلایا پس اس کو اسے کے نگاہدار نے سیر لب کر دیا۔ ایسا ہی اس شخص کا حال ہے جو اس کا مدعی ہے اور وہ اسی کی محبت میں سرگرداں پھرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا دیدار ہو جائے)

آپ کے سلسلہ طریقت کے شیخ اجل حضرت شیخ سری سقطی بھی عمر شریف کا بیشتر حصہ علیل رہے اور بائیس مرتبہ شفاخانوں میں داخل ہونا پڑا۔

حضور قبلہ عالمؒ نے سالمی آسینیٹوریم (کوہ مری) ایم۔بی نیوٹی بی ہسپتال (فیصل آباد) گلاب دیوی ہسپتال (لاہور) اور نشتر ہسپتال (ملتان) میں داخل رہے اور ڈاکٹر افتخار الملت، ڈاکٹر عبد الرشید، ڈاکٹر محمد سلیم اور ڈاکٹر ریاض حسین مگسی جیسے ماہر ڈاکٹروں کے پاس زیرِ علاج رہے۔

حضور قبلہ عالمؒ کا جسم اطہر ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ معلوم ہوتا تھا اور وزن صرف اکتیس (۳۱) کلو تھا۔ تقریباً پینتیس (۳۵) برس آپ نے بسترِ علالت پر گزارے۔ اس دوران مرض کی شدت کا یہ عالم رہا کہ رات بھر کبھی نیند نہ کی صرف چند لمحے بیٹھ کر تکیہ پر ٹیک لگائے آرام فرماتے تمام رات کھانسی جاری رہتی، سینہ اور جسم میں درد رہتا اکثر بخار بھی ہو جاتا لیکن اللہ کے فقیر نے دن کی مصروفیات، مشاغل اور مجالس میں ذرہ کمی نہ آنے دی۔

Marfat.com

اتنی طویل علالت، رات بھر کی بے خوابی، شدید تکلیف اور کھانسی آپ کے اخلاق کریمہ پر اثر نہ کر سکیں۔ صبح جب اللہ کے فقیر مجلس فرماتے تو چہرۂ انور یوں ہشاش بشاش اور پر مسرت ہوتا کہ بیماری کا ذرہ بھی گمان نہ ہوتا۔

بابا ڈاکٹر علی محمد سندھی کے نام

۱۹۹۰ء میں ڈاکٹر صاحب سندھ سے پنجاب ہجرت کر آئے تو حضور قبلہ عالمؒ نے انہیں عارضی طور پر میاں یوسف خان بلوچ کے ہاں احمد پور سیال میں ٹھہرایا اور ان کے لیے مناسب زمین کی تلاش شروع ہوئی۔ کوٹ زوار سے حاجی محمد اشرف نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمارے قریب بڑی اچھی زمین فروخت کے لیے ہے آپ ڈاکٹر صاحب کو بھیج کر دکھا دیں شاید انہیں پسند آ جائے۔

حضور قبلہ عالمؒ نے یہ تمام تفصیلات لکھ کر ایک درویش کے ہاتھ ڈاکٹر صاحب کی طرف ارسال فرمائیں۔

مکتوب نمبر -69

۷۸۶

اخی المکرم حکیم علی محمد قادری قطبی زاداللہ شوقہٗ

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہٗ

واضح ہو کہ کوٹ زوار سے حاجی محمد اشرف وڑائچ آیا ہوا تھا اُس نے زمین کی تسلی دی ہے جس وقت آپ خریدنا چاہیں ایک ہفتہ پہلے ہمیں اطلاع کر دیں۔ زمین تین آدمی کے نام ہے ایک کراچی میں رہتا ہے ایک گجرات میں رہتا ہے تاکہ ہم اُنہیں بلا سکیں باقی زمین اچھی ہے تین چار فٹ کے نیچے ریت ہے جو کہ اچھی ریت ہے خراب نہیں ہے باغ لگ سکتا ہے ہر قسم کا درخت لگ سکتا ہے ہر طرز کی فصل ہو سکتی ہے صرف اُس کو گوبر کی کمی ہے دو سال کوئی اُچھا مزارع اس میں گوبر کھاد وغیرہ استعمال کرے تو بہترین

Marfat.com

زمین ہے ۴۰ ہزار فی کیلہ (ایکڑ) بستی میں جو مکان ہے ۱۰ مرلے کا دو کمرے (18x12) فٹ کے ہیں پختہ حویلی پختہ مکان گارڈ T.R ٹائل کی چھت ہے اس کے بھی 40 ہزار مانگتا ہے واللہ اعلم

جس طرح آپ مناسب سمجھیں مطلع فرما دیں دُرویش قائم علی اور محمد بخش کی دوائی بھیج دیں۔ بھائی عطاء اللہ کو خط لکھیں تا کہ بغیر اپریشن کے ہم دوائی کے ساتھ آنکھیں بنوا سکیں۔ علی احمد بالکل راضی خوش ہے موضع باغ والی علی احمد کی خالہ جمعہ کو یہاں آئی تھیں وہاں خیریت ہے

یہاں جملہ اہل آستانہ کی طرف سے آپ کو یوسف کو السلام علیکم

والسلام

الفقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

Marfat.com

لالہ محمد رفیق طاہرؔ کے نام

حضور قبلہ عالمؒ کے چچازاد بھائی اور صادق الیقین مرید۔حضور کے آبائی گاؤں نواں ضلع میانوالی میں رہائش پذیر ہیں اور محکمہ تعلیم سے وابستہ ہیں۔حضوران کے ساتھ خصوصی محبت و شفقت فرمایا کرتے تھے۔حضور کے متعلقین میں سے بڑے شعلہ بیان مقرر ہیں۔آستانہ شریف پر حاضری کے دوران جمعہ شریف کا خطاب انہی کے سپرد ہوتا ہے بڑی عالمانہ اور مدلل تقریر کرتے ہیں۔فن تحریر وتقریر میں خاص ملکہ حاصل ہے۔حضرت اخی قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب سے سلسلہ طریقت میں مجاز بھی ہیں۔عموماً موسم گرما کی چھٹیاں دربار شریف پر ہی گزارتے ہیں۔حضور قبلہ عالمؒ سے دست بیعت ہونے کا واقعہ کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں جس مجھے کسی ولی کامل سے بیعت ہونے کا شوق ہوا تو میں کئی اولیاء اللہ کے پاس گیا لیکن قلبی اطمینان نہ ہوا۔میرے دل میں ایک معیار تھا کہ میں اس کا مرید ہوں گا جو ایسا ہو گا۔ایک دن جب میں نے یہ بات چچا میاں غلام رسولؒ صاحب سے کی تو انہوں نے فرمایا اگر کوئی اللہ کا بندہ تیری خواہش یا معیار کے مطابق مل بھی جائے اور وہ تجھے قبول نہ کرے تو پھر کیا کروگے؟ بابا جی علی گل سے میں نے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو انہوں نے فرمایا جب تم جھنگ جاؤ تو حضور حافظ پاکؒ کے مزار اقدس پر سلام کر کے عرض کرنا حضور مجھے کامل مرشد عنایت فرمائیں انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔کچھ عرصہ بعد جھنگ آیا تو حضور حافظ پاکؒ کے مزار اقدس پر عرض کی۔حضور! آپ جہاں بھر کے راہبر وہادی ہیں مگر ہم آپ کا خون ہو کر بھی کامل مرشد سے محروم ہیں۔گھر واپس آ گیا تو ایک دن خواب میں حضور حافظ پاکؒ کو دیکھا۔حضور ایک مکان میں چارپائی پر تشریف فرما ہیں۔سر مبارک پر مانگ نکلی ہوئی ہے۔میں دروازے کے سامنے سے گزرا تو مجھے آواز دی حاضر ہوا تو بائیں طرف اشارہ کر کے فرمایا جاؤ مرید ہو جاؤ۔میں اندر گیا تو مکان میں حضور قبلہ عالمؒ تشریف فرما ہیں۔مجھے

Marfat.com

آپ نے بیعت کیا۔ واپس آیا تو حضور حافظ پاکؒ نے پوچھا کہ مرید ہو گیا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ فرمایا اب چلے جاؤ۔ صبح ہوئی تو بابا جی علی گل صاحب کو خواب بتایا تو فرمایا اب جلدی جاؤ تمہارا کام ہو گیا ہے۔ دوبارہ ستمبر ۱۹۸۵ء کے عرس مبارک پر دربار شریف حاضر ہوا حضور نے دیکھتے ہی پیر جاوید اقبال اور پیر اختر حسین سے فرمایا اپنے اس دوست سے کہو کہ ہمارا مرید ہو جائے۔ انہوں نے عرض کی حضور یہ تو کئی بار عرض کر چکا ہے مگر حضور نے قبول ہی نہیں فرمایا۔ میں اس سے قبل پیر جاوید اقبال اور پیر اختر حسین صاحب کے ذریعے حضور قبلہ عالمؒ کی بارگاہ میں کئی بار عرض کر چکا تھا کہ مجھے مرید کر لیں لیکن آپ فرماتے لالہ! آپ کسی بڑے پیر کا مرید ہونا۔ فلاں سید کے مرید ہو جاؤ۔ حضور ٹال دیتے اب کی بار زبان مبارک سے خود فرمایا اور میرے سفارشیوں کو ہی سفارشی بنانا ان کے لیے بھی حیرانگی کی بات تھی۔ میں اس وقت خاموش رہا۔ مجلس کے بعد میرے ان قریبی دوستوں نے دریافت کیا یہ کیا بات ہوئی پہلے تو حضور تمہیں مرید ہی نہیں کرتے تھے۔ آج خود فرما رہے ہیں اور تم خاموش رہے آگے بڑھ کر مرید کیوں نہیں ہوئے۔ میں نے کہا آپ صبر کریں بات کچھ اور ہے۔ اب کی بار میں بڑی سفارش لایا ہوں۔ دوسرے دن حضور مدرسہ قرآن محل تشریف لے گئے میں ایک دن بعد پیر اختر حسین صاحب کے ساتھ حاضر خدمت ہوا تو فرمایا ابھی کچھ اور دیکھنا ہے۔ میں نے عرض کی حضور نہیں۔ فرمایا میرے قریب ہو۔ حضور نے شرف دست بیعت سے نوازا۔ پھر کمال عنایت سے خود اسمِ اعظم اور دوسرے وظائف سمجھائے۔ تصور شیخ اس قدر پیار و محبت اور قلبی توجہ سے سکھایا کہ فرمایا میں یہ وظیفہ کروں گا تم غور کرنا حضور نے اسم اعظم کیا تو آپکی ریش مبارک شانوں سے لگ کر ہلتی تھی میں آج بھی اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں جب بھی آنکھیں بند کر کے تصور شیخ کرتا ہوں تو حضور قبلہ عالمؒ کی ریش مبارک میرے سامنے اسی طرح ہلنے لگتی ہے۔

وصال سے کم و بیش دو ہفتے قبل حضور قبلہ عالمؒ نے یہ خط مدرسہ قرآن محل سے لالہ جی

کے نام تحریر فرمایا اور راقم السطور کی پڑھائی کے لیے چھٹیاں دربار شریف پر گزارنے کا حکم فرمایا۔گمان غالب ہے کہ حضور کی حیات طیبہ کا یہ آخری خط ہے

مکتوب نمبر-70

17-5-91 ۸۶ء

عزیزم لالہ محمد رفیق قادری سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

عزیزی طاہر حسین کی پڑھائی کے لئے ہمیں ایک ٹیچر درکار ہے۔یکم جون سے چھٹیاں ہو رہی ہیں لہٰذا چھٹیاں ہوتے ہی آپ دربار شریف پر آ جائیں ﴿ھَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ(۱)﴾ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین

چچا فضل الٰہی صاحب کو سلام

والسلام

دعا گو

الفقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

---

(۱) احسان کا بدلہ احسان ہے﴿(پ۲۷:ع۱۳)﴾

Marfat.com

27/8 [illegible]　　　　　　[illegible]　　　　　　بلوائے [illegible]

برخوردار گل گلزار ارجمندی محمد عبد الرحمن ثانی زاد اللہ تعالیٰ [illegible]

السلام علیکم - آپ کا مکتوب بہ اشتہار مسعود الاسلام موصول ہوا ایسا ہی تفصیل خواہ مخواہ [illegible] فرمایا ہے -

حکیم صاحب کو ابھی نہیں آنا چاہیے ہم سب ابھی دیوبند جا رہے ہیں [illegible]

شمشیر ادریس کو معروف ہے [illegible] کی ابھی [illegible] خاص [illegible]

نہیں کیا ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی کوئی نہ کوئی صورت نکل آئے گی اور [illegible]

الحمد للہ [illegible] لیے [illegible]

عزیزم محمد عارف کی صورت میں [illegible] ان شاء اللہ تعالیٰ

یہاں بھی بہتر ہی ہے - [illegible] کے مطابق جیسا [illegible] بہتر ہے

مسعود ندیر محمد اعوان کی [illegible] گیا ہے [illegible]

ہے اور ادھر عمر بھی 26 سال ہو گئی ہے [illegible]

Marfat.com

حکیم صاحب عبد الرؤف صاحب السلام علیکم حال کا سوال دریافت از ما لکھ سے
سلام کہنا جملہ احباب اہل طریقت کو بندہ کی طرف سے السلام علیکم

بندہ الحمد للہ آستانہ عالیہ پر حاضر ہوتا رہتا ہے بیمار حال ہے
مہر اسلم کا جو پتہ آستانہ عالیہ کے ایڈریس پر بھیج دو

والسلام
تحریر
العبد الفقیر محمد کریم بخش عفی عنہ
آستانہ بھوآنہ شریف ڈاکخانہ خاص چک 125 تحصیل و ضلع جھنگ

Marfat.com

بموآنہ شریف ۸۶ء ۲۷ رمضان المبارک

مخلصی طالب المولیٰ کامل الایمان صادق الیقین میاں مخدوم رسول سلمکم اللہ المنان

السلام علیکم و علیٰ من لدیکم ۔ بعد دعائے دارین خیریت جانبین واضح ہو کہ

15 ماہ شوال کو آپکی ملاقات و حاجات کا متمنی ہوں امید ہے کہ

قبول فرماتے ہوئے تشریف لائیں گے کیونکہ دو چار دن کیلئے منڈی بہاؤالدین جلسہ

اور آپکی شرکت باعث برکت ہے ۔ بطفیل برکت ایزد متعال یہ خواہش

تاریخ مذکور سے پہلے مل جائیگا اسلئے امیدوار ہوں ۔

دیگر عزیزوں محمد طارق و محمد مبارک سے امید رکھتا ہوں کہ ہمراہ تشریف لائیں گے

اہل خانہ کو دعا و سلام دیگر حال احوال بعد الملاقات بالمشافہ ہونگے

ان شاء اللہ عز و جل اکرم اہل بیعت و احباب کو السلام علیکم ۔

دعا گو الفقیر [illegible]

{بنامِ ایزد بخشندہ و مہربان}

٢٠ جیٹھ — ٢ جون — اتوار
١٠ جمادی الاوّل

اے سیدی تو رحمت نزول یعنی عم محترم غلام رسول

مددگارِ ربّ العزت مدام مقبول

وعلیکم السلام ثم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

[illegible] بخیریت حال ہوں الحمد للہ رب العالمین آپ سے ایسے ہی شرف دعاؤں

کا امیدوار ہوں انشاء اللہ تعالیٰ حضرت محمد صلعم آپکی طرف سے پہنچیں

[illegible] ملتجی بہ بارگاہِ غوث الاغواث ہوں

یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ المدد یا اغیثونی امددونی

فی سبیل اللہ یا عباد اللہ

مجھے اشعار گوہر بار یعنی جواہر ریزے بلکہ گلدستہ [illegible]

جو [illegible] کے لئے تقویت بخش نسخہ ترسیل فرمایا ہے [illegible]

{ان من الشعر لحکمۃ ان من البیان لسحرا} کے مصداق آپکا ہر ایک زبان میں
حدیث شریف
[illegible]
چہار درویش صاحب متین کے قصے میں [illegible] لکھتے ہیں کہ
جیسا کہ

عشق لیلیٰ نیست این کار من است

حسن لیلیٰ عکس رخسار من است

دیگر گذشتہ ماہ سے کچھ بیمار رہ گیا گو اب طبیعت [illegible]

چونکہ [illegible] بیماری نہیں رہی ہوں تھوڑا سا چلنے سے [illegible]

ہے دعا فرمائیں حضرت پاک کرم فرمائے

والسلام

احقر محمد کرم حسین غفرلہ

Marfat.com

مبارک مجلس پاکاں مبارک
حضور ساقی مستاں مبارک

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محب غریباں کا ملنا مبارک
ملاپ [illegible] مبارک

جمعۃ المبارک 8 جون

آستانہ عالیہ [illegible] شریف

محبی مبارک [illegible] الجبار

وعلیکم السلام و علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ

مرحبا صد مرحبا آپ کو یہ [illegible] مبارک ہو مبارک آپکو وہ پاک فضا پاک سرزمین حرم

ہم گنہگاروں کی [illegible] حضور پاک کی زیارت کیلئے [illegible] جنت [illegible] حاصل ہو مبارک ہو مبارک اس سرزمین کا ایک ٹکڑا زمین پر [illegible] زمین نہیں ہے آسمان سے اعلیٰ ہے عرش و کرسی سے بلند مرتبہ ہے جنت سے ارفع و اعلیٰ ہے وہ وادی طیبہ جس کا [illegible] ہے۔ جسے جا چاہے وہی سہاگن ہو

اس سرزمین اولیا سرزمین انبیاء زیارت گاہ [illegible] ملائکہ [illegible] لیکن [illegible] زیادہ [illegible] ہے۔

ہر وقت [illegible] صاحب [illegible] سرزمین ہے۔

[illegible]

اور حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] ہر وقت حضور پاک [illegible]

وہ ہر وقت [illegible]

اور [illegible]

زندگی کا [illegible] ہے خدا [illegible] فاذکرونی اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون

تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا میرا شکر کرو کفر نہ کرو [illegible]

[illegible] ۱۲۱۳ [illegible]

[illegible] حضور پاک [illegible]

[illegible]

(اللھم صلی علیٰ محمد النبی الامی و علیٰ آلہ و اصحابہ و بارک وسلم) [illegible]

[illegible] تمام [illegible] مستقیم [illegible]
کا سبب ہیں۔

اور [illegible]
حالات [illegible]
[illegible] رمضان شریف میں [illegible]
[illegible] رابطہ [illegible]

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

آستانہ قادری منگانی شریف عید مبارک

۷۸۶

12

28 8/80

مبارک مبارک یا غلام غوث اعظم مبارک مبارک فی الدارین

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ — رمضان المبارک عید مبارک کی مبارک ہو [illegible]
[illegible]
آپ جیسے خوش خصال نیک کردار دوستوں کو بھی مبارک ہو کتب سلسلہ کا مطالعہ اور [illegible]
بھی مبارک ہو نوافل کیسا شے خدا کا مقرب ہونا کیسی سعادت ہو۔ اکرم کا فرمان ہے —
{وما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل} بخاری و مسلم میں ہے کہ میرا بندہ نوافل کے ذریعے
میرا قرب حاصل کرتا ہے حتی کہ میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے میں اس کے
کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے میں اس کے
پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے جو کچھ وہ مجھ سے مانگتا ہے میں ضرور اسے دیتا ہوں
سبحان اللہ یہ بلند مرتبہ نوافل کا تعین نوافل کی قضا واجب نہیں لہذا باطنی اشتغال
عشق و یاد و ذکر خفی سے قضا کو ترک کرنا ظاہری اور باطنی دونوں اذکار جاری رہ سکیں
کہیں ایسا نہ ہو کہ شریعت کے سندان سے حقیقت کی قندیل ٹوٹ نہ جائے
بلکہ — در کفے جام شریعت در کفے سندان عشق

ہر ہوسناکے نداند جام و سندان باختن

حضرت علی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ علم الظاہر عین الانسان علم الباطن نور العین
العین بلا نور عمیٰ — علم ظاہر انسان کی آنکھ ہے علم باطن آنکھ کا نور ہے آنکھ نور
کے بغیر اندھی ہوتی ہے ۔ ظاہر بین لوگ ہو یا باطن [illegible] ظاہر یا باطن یا یار
علی الاختصار تحریر کر رہا ہوں

دیگر [illegible] مبارک یکم محرم [illegible] علم الحروف کو لکھ دیا جو
۱۶ ستمبر کو نہایت [illegible] دو صفحے باقی ہیں

Marfat.com

از منگانی شریف — 1-4-90

قدم برادرم محمد نواز ناصر سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ — خیریت جانبین از دربار صمدیہ مدام خیر مطلوب

مکتوب گرامی کاشف احوال ہوا پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی
سنا ہے آپ کے والد گرامی کیسے آئے اور کیسے چلے گئے شیر اور بکری نے ایک
گھاٹ سے کیسے پانی پی لیا آپکو تو کوئی بنگال کا جادو مل گیا جس نے آپ کو یہاں تک پہنچا دیا
اگر تفصیل کیساتھ تبصرہ کریں تو ہمیں بڑی خوشی ہوگی حق نواز ستمگر زدہ ظالم اور آپ نے مل کر میاں بیوی
کو جنگ سے کیسے باز رکھا اور صلح صلح میں نصف مہینہ گزار دیا آپ سارے لوگ
شاباش کے قابل ہیں — یہاں آستانہ پر کافی رونق ہے عزیزم جاوید اقبال کاظم اختر کو سلام
خالہ محمودہ شہباز محمد افسر کو سلام رمضان شریف بڑی دھوم دھام سے گزر رہا ہے —

ستائیسویں کو ختم شریف کی تیاری ہو رہی ہے امید ہے انشاء اللہ 8 یا 10 آدمی آ جائیں گے
منیر احمد طاہر باقاعدہ روزے تراویح نماز باجماعت ادا کر رہے ہیں ہم بھی داد و تحسین کے قابل ہیں
اخولقہ کے تینوں شہر ہم نے مسجد میں قید کر رکھے ہیں امید ہے عید الفطر تک مسجد کو توڑ پھوڑ کر
آزاد ہو جائیں گے جاوید اقبال کو کہیں کہ ہماری ان کارگزاری پر ضرور کمنٹری کرے
محمد بدر سلمان بیگم خادم قریشی خوشی گل قاسم ناظم جی ٹائیگر روزے رکھ رہے ہیں —
حافظ محمد یوسف ولد اکرام امیر ... قرآن مجید سنا رہا ہے مظہر صاحب جمعہ شریف کو خوب تقریر
دلپذیر سے لوگوں سے داد وصول کرتے ہیں [illegible] حسب حیثیت خورد کلاں کو سلام

دعاگو محمد کرم حسین خادم العلماء [illegible] منگانی شریف

18-5-81

۵۸۶

88 مکرمی جناب انسپکٹر آف سٹیل ملز کراچی

جناب عالی

السلام علیکم۔ گزارش ہے

کہ والدہ صاحبہ برائے حج و عمرہ ۵ مئی کو بذریعہ فلائیٹ لندن چلے گئے ہیں
وہاں سے رمضان شریف کا آخری عشرہ۔ جناب پیرزادہ لعل الحسین
اور والدہ صاحبہ سعودی عرب میں مکہ معظمہ میں گزاریں گے جہاں پر فدوی
کی شمولیت بہت ضروری ہے مگر بندہ اور آپ جناب ملک اقبال صاحب
برادر شیر باز کو کہیں کہ ایک مہینہ کا ویزہ یعنی رمضان شریف کا ویزہ
لینے کے متعلق پوچھیں اگر وہ صاحب تسلی دیں تو
بندہ یکم شعبان یعنی رمضان شریف سے ایک مہینہ قبل ہی ویزے
کا مستحق کیلئے آپ کے ذریعہ یعنی کراچی [illegible] میں
آرہا ہے مناسب بندوبست فرما کر مطلع فرما دیں
چونکہ والدہ صاحبہ کا حکم آیا ہے کہ میں رمضان شریف میں ضرور انکو
سعودی عرب میں ملوں لہٰذا آپ پوچھ گچھ کر کے ہمیں مطلع کریں
ہم ایک مہینہ پہلے ہی ویزے کیلئے کراچی آ جائیں گے

یہاں کوئی خاص بندوبست نہیں ہو سکا دیگر سب خیریت ہے
ملک حق نواز ولد ملک [illegible] خان اسوقت ہماری عدالت میں
حاضر ہے [illegible] میاں [illegible] آستانہ عالیہ کی طرف سے
آداب عرض ہیں۔ والسلام

العبد محمد کرم حسین قریشی قادری [illegible] شریف

Marfat.com

10-8-83

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکرمی محمد ریاض نثار صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ یہاں اور وہاں کی خیریت از درگاہ رب العزت مدام نیک مطلوب احوال آنکہ
آپکے خطوط موصول ہوئے باعث مسرت و شادمانی ہوتے ہیں {المکتوب نصف الملاقات}
آپکی ارسال کردہ تصویر نے ایک خوبصورت سماں برآمدہ سمیت مع صفہ وضو کی جگہ سمجھا یا گیا ہے
اب درویش مدینہ میں منتقل کرتے ہیں اور وضو کرتے ہیں الحمدللہ آپکا دیا قبول فرمائے آمین
آپکا خواب جو ہے یہ بالکل صحیح ہے —

یہ دنیا درویش امتحان گاہ ہے زندگی تک انسان کا امتحان شروع رہتا ہے
جس لئے آپکو باطنی اور ظاہری طور پر تمام ہوشیار رکھتے ہیں اور آگاہ کرتے رہتے ہیں

اے بیخبر در دم دار اے مرد خدا — یک نفس یک دم مباش از حق جدا
پاس دار انفاس اے مرد خدا — تا ترا این تا قلعہ منزل برد

اے مرد خدا ایک ایک سانس میں خدا کو یاد کرو عقل مند آدمی پاس انفاس سے ایک دم
بھی غافل نہیں رہتا حتی کہ وہ منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے — اس خواب کا مطلب یہ ہے کہ
جتنا بھی تو کر رہا ہے یہ تھوڑا ہے اور زیادہ کرو یہ تھوڑا ہے اور زیادہ کرو ہوشیار رہو جائیں
یہ بہت اچھا خواب ہے قرب ہے خوشخبری ہے کوشاں رہو اللّٰھم زد فزد —

دیگر تمام اہل خانہ کو فرداً فرداً بچوں السلام علیکم ارسال ہیں —
اگر کبھی [illegible] ہو تو میری طرف سے تمام کا سلام کہنا حضور بندہ نواز میں
دست بستہ عرض کرنا اور ایک زیارت کا موقع عنایت فرمایا جاوے

والسلام دعا گو

فقیر کرم حسین قادری حسنی [illegible] شریف

Marfat.com

از ملتان شریف

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

5-6-85

میرے محسن اخی المعتبر جناب معتبر صاحب :

ملک محمد نواز فی مقصد صدیق عنہ ملک مقتدر

منجانب فقیر حقیر محمد کرم حسین حنفی القادری

آپکو السلام علیکم و رحمت اللہ و برکاتہ پہنچے

عید الضحیٰ مبارک عمرہ و زیارت نہایت نیک تمنائیں

آپکو ارسال ہیں ہم دونوں کی خوشی کہ آپ نے ہمارا بتایا تھا اور

اللہ نے ہمارا [illegible] سعادت عمرہ حاصل کی آپ نے عمرہ

کیا [illegible] خدمت کا [illegible] ہماری [illegible] آپکو 100

کا [illegible] ملنا چاہیئے [illegible] آپ بہت [illegible] جزاک اللہ

والدین [illegible] تمام اہل [illegible] آپکو السلام علیکم ارسال ہیں

[illegible] فاطمہ [illegible] جعفر [illegible]

[illegible] جاوید اقبال صاحب کو بہت بہت السلام علیکم

[illegible] السلام علیکم ارسال ہیں

والسلام

الفقیر محمد کرم حسین حنفی القادری آستانہ 171

ڈاکخانہ چک 175 ضلع جھنگ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   بیعت کلیہ در خوانِ کریم

۸ رمضان
24-4-88

عزیزم نورِ چشم محمد حسین اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ   آپکے ارسال فرمودہ [illegible] موصول ہوئے شکریہ
ارسال ہیں - میری طرف سے برادرم صاحب سرفراز احمد خان کو سپیشل جا کر سلام عرض کریں
مائی نذیر میاں غلام حسین کو میری طرف سے سلام عرض کریں   محترم پیرزادہ صاحب کو اور
مختیار ذوالفقار جنید معروف گل مرحبا جان کو سلام عرض ہیں
جملہ برادران طریقت جہاں جہاں بھی ہوں انکو فرداً فرداً سلام پہنچا دیں
رمضان شریف مبارک ہو   رمضان شریف کا بہترین تحفہ منزل شریف کا وظیفہ
شروع کر دیں اس طرح پر کہ پہلے دن ایک دفعہ رات کو پڑھیں دوسری رات دو دفعہ
تیسری رات تین دفعہ اسی طرح روزانہ ایک بڑھاتے جائیں ۲۷ رات جب آئے تو ۲۷ دفعہ
منزل شریف پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر دیں ۲۷ رات کا بہترین عمل جو کہ دنیا
میں منافع ہی منافع اور عاقبت میں بینک بیلنس ہے آپکو لعیب ارسال کر
~~[illegible]~~ [illegible]
جملہ اہل خانہ کو میری طرف سے سلام بالخصوص [illegible] حسین جو کہ [illegible] دکھا رہا
ہے کو سلام [illegible] سرفراز [illegible]
نانی نذیر میاں غلام حسین کو [illegible] ارسال ہیں
والسلام
دعا گو فقیر [illegible]

فہرست کتب آستانہ عالیہ منگانی شریف

۱۔ دیوانِ قطبیہ (منظوم کلام حضور قطب الاقطاب پیر محلویؒ) مطبوعہ

مرتب: حضور پیر محمد طاہر حسین صاحب قادری

۲۔ تنویر الابرار مع اورادِ قادریہ (افاداتِ عالیہ حضور قبلہ عالم منگانویؒ) مطبوعہ

مرتب: حضور پیر محمد طاہر حسین صاحب قادری

(اس کتاب کی شرح "معارف الحسنین" کے نام سے علامہ مفتی محمد فاروق سلطان قادری الازہری لکھ رہے ہیں)

۳۔ فیضانِ کرم (ملفوظاتِ عالیہ حضور قبلہ عالم منگانویؒ) مطبوعہ

مرتب: حضور پیر محمد طاہر حسین صاحب قادری

۴۔ ابرِ کرم (مکتوبات عالیہ حضور قبلہ عالم منگانویؒ) مطبوعہ

مرتب: حضور پیر محمد طاہر حسین صاحب قادری

۵۔ مظہر المواعظ (خطباتِ عالیہ حضور قبلہ پیر محمد مظہر حسین صاحب قادری) مطبوعہ

مرتب: لالہ محمد رفیق طاہر قادری

۶۔ متاعِ دید (سفرنامہ حجازِ مقدس) مطبوعہ

مرتب: حضور پیر محمد طاہر حسین صاحب قادری

۷۔ حضور قبلہ عالم منگانویؒ نمبر (مجلہ آئینہ کرم) مطبوعہ

مرتب: حضور پیر محمد طاہر حسین صاحب قادری

۸۔ مشکوٰۃِ عشق (منتخب منظوم کلام سرکار حافظ پاکؒ، حضور قبلہ عالمؒ اور حضرت مظہر الانوار) زیرِ طبع

مرتب: حضور پیر محمد طاہر حسین صاحب قادری

۹۔ لمعاتِ عشق۔ (منظوم کلام) زیرِ طبع

رشحۂ قلم: حضور پیر محمد طاہر حسین صاحب قادری

Marfat.com

Marfat.com

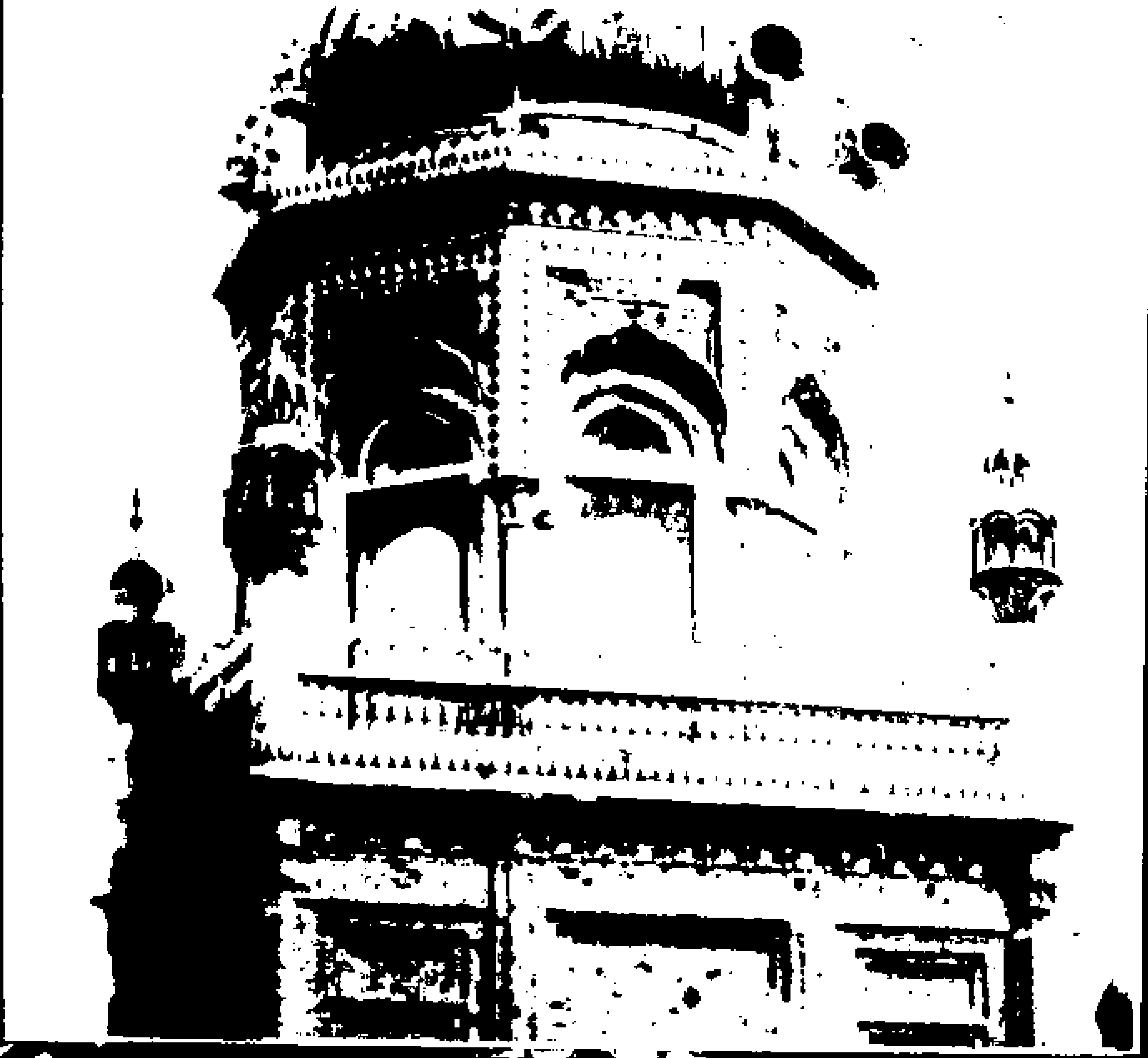

Voice: 92-42-7324948 Mobile:0300-4205906

Marfat.com

ابرِ کرم

ات طیبات

قطب الاقطاب زبدۃ الاصفیا عارفِ ربانی پیرِ لاثانی حضرتِ اعلیٰ

خواجہ محمد سید کرم حسین حنفی العمادی

نوراللہ تعالیٰ مرقدہٗ المشہور حضور قبلۂ عالم سنگانوی

ترتیب و تالیف

صاحبزادہ ابوالحسن محمد طاہر حسین قادری

Marfat.com